اللّٰھم ادفع عنا البلاء والوباء والقحط والامراض الطاعون

یادگارِ خواجہ

المرسوم بہ

شفاء الطاعون

حکیم [illegible] شفاخانہ سرکار عالی سے

باہتمام [illegible]

مضامین	نمبر صفحہ	مضامین	نمبر صفحہ
صفحہ ۲ پر جو نمبر مندرج ہیں وہ اس رسالہ کے	۲	تفرق احتیاطیں -	۳۰
بابواری نمبر ہیں -		اُن علامتوں کا بیان جو مرض طاعون پیدا	۳۲
تعریف تندرستی	۴	ہونیکے پہلے ظاہر ہوتے ہیں -	
تعریف انسداد	۴	طاعون کی تعریف اور طاعون کی علامات مخصوصہ	۳۳
طاعون قدیم ہے یا جدید	۶	علامات خطرناک	۳۴
طاعون کی وحشت	۷	علامات محمودہ	۳۵
طاعون کے علاج میں غفلت	۸	طاعون بلا ورم	۳۶
طاعون مرض متعدی نہیں ہے	۹	ادویات حفظ ماتقدم	۳۷
وبا کا بیان	۱۰	مرض کو دفع کرنیکے عام تدبیریں	۴۰
فساد ہوا کا بیان	۱۱	علاج عام	۴۴
علامات شناخت فساد ہوا	۱۷	مرض کا پہلا درجہ	۴۳
طاعون کے کیڑے چوہے و پسو وغیرہ	۱۸	مرض کا دوسرا درجہ	۵۳
اُن چیزوں کا بیان جو فساد ہوا کا اثر جلد قبول کرتے ہیں	۱۹	مرض کا تیسرا درجہ	۵۶
ہوا کا بیان	۲۰	مرض کا چوتھا درجہ	۵۸
خرابی ہوا اور تبدیل مقام	۲۱	اصول علاج	۶۳
پانی کی تعریف	۲۲	طاعون کے سمی اثر سے محفوظ رہنے اور بچانیکو	۶۴
صاف پانی اور پانی کو صاف کرنیکا طریقہ	۲۳	[illegible]	
[illegible]	۲۴	علاج خاص	۶۷
[illegible]	۲۵	مرض طاعون [illegible]	۷۱
[illegible] کے استعمال	۲۶	[illegible] مرض کی خدمت	۷۲
[illegible] ہے			
[illegible]	[illegible]		
[illegible]	[illegible]		

حضرات ناظرین جب بلدہ حیدرآباد دکن میں دوسرا دورہ طاعون کا شروع ہوا مجھے یہ خیال ہوا کہ میرے ذاتی تجربات کا ایک رسالہ لکھوں جس سے بوقت ضرورت میرے ابنائے جنس کو کچھ ضروری امداد مل سکے۔ جب یہ رسالہ لکھا گیا مجھے فکر ہوئی کہ میری بے بضاعتی سے بندگان خدا کو نقصان نہ پہونچے۔ اس لئے یہ رسالہ معزز اطبائے گرامی کے ملاحظہ میں پیش کیا گیا۔ ملاحظہ حضرات ممدوح نے اپنی بیش بہا رائے سے اس رسالہ کو مزین فرمایا ہے جو ہدیہ ناظرین ہے۔

حضرت استاذ الحکما استاذی و مولائی عالیجناب مولانا مولوی حاجی حکیم محمد منصور علیخان صاحب قبلہ سابق صدر مدرس مدرسہ طبیہ یونانی حیدرآباد دکن۔

یہ رسالہ طاعون تالیف جناب حکیم خواجہ علی صاحب نہایت عمدہ اور قابل تعریف ہے جناب حکیم صاحب موصوف کی جسقدر قدردانی کیجائے وہ اسکے مستحق ہیں۔

عالیجناب مولوی حاجی حکیم رکن الدین احمد صاحب قبلہ طبیب شاہی مقام ورنگل۔

حسبی اللہ

مکرمی جناب حکیم صاحب سلمکم اللہ السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ۔

مزاج شریف آپکے مولفہ کتاب کو دیکھا جزاکم اللہ آپنے نفع خلق کے لئے بڑی شفقت و دلسوزی فرمائی ہے عمدہ عمدہ بہتر مجرب نسخہ جات اچھے تدابیر و علاج درج کتاب فرمائے ہیں مجھ میں یہ حوصلہ نہیں ہے کہ اُس میں کچھ اصلاح یا

زیادتی کو سکوں مگر بہریں سبب بضاعتی برا امتثال حکم عالی بعض بعض مقام میں جو ادویہ مجربہ ذہن ناقص میں آئے یا جو خیال خام پیدا ہوا درج کرتا ہوں میری گستاخی معاف فرمائیں۔ حضرت صدہا اشتہارات طاعونی ادویہ کے متعلق دیکھنے میں آئے معلوم نہیں ان لوگوں کو ایسے کیا مجربات وتریاقی دوائیں ملگئے ہیں یا کیا ایک ہی دوا ایک ہی تدبیر اس مرض کے مختلف حالت میں ہرگز بکار آمد نہیں ہو سکتی۔ آفریں صد ہزار آفریں ہے کہ آپ نے بہت فکر و دلسوزی سے تدابیر علاج کو تحریر فرمایا ہے اللہ تعالیٰ اسکو اپنے بندوں میں مقبول فرما کے اور فائدہ بخش ہو جائے۔

عالیجناب مولوی حکیم وحید الدین صاحب قبلہ مہتمم شفاخانہ چنچل گوڑہ حیدرآباد

میں نے حکیم محمد خواجہ علیصاحب دام فیضہم و زاد خیرہم. کی وہ کتاب اکثر مقامات سے دیکھی جس کو اُنہوں نے نہایت جانفشانی اور عام خلائق کی ہمدردی کی غرض سے تالیف فرمائی ہے حکیم صاحب موصوف نے اس کتاب کے مضامین کے سوچنے اور انکو یکجا جمع کرنے میں بہت محنت اٹھائی ہے اُنکی محنت قدر کے قابل ہے اس کتاب میں بہت بڑی خوبی یہ ہے کہ اس کو ہر شخص خواہ طبیب ہو یا نہو بہت اچھی طرح سے سمجھ سکتا ہے جس کی آج کل سخت ضرورت ہے گو حکیم صاحب نے زبان کے متعلق چنداں کوشش نہیں فرمائی ہے لیکن یہ امر مقابل دوسری خوبیوں کے چشم پوشی کے قابل ہے انہیں میں تمام مخلوق کی طرف سے حکیم

خواجہ علیصاحب کا شکریہ ادا کرکے یہ دعا کرتا ہوں کہ خداوند عز و جل انکو ہر بلا سے محفوظ رکھے اور آیندہ ایسے مضامین لکھنے کی توفیق عطا فرماے جو عام رعایا اور کا فہ برایا کے لئے مفید ثابت ہوں فقط۔

عالیجناب مولوی ابو المحمود محمد عبد اللہ صاحب مدرس مدرسہ طبیہ یونانی سرکار عالی۔

محب من جناب حکیم صاحب۔ السلام علیکم و رحمتہ اللہ و برکاتہ

صفحہ (۱) سے صفحہ (۲۷) تک آپ کی مولفہ کتاب معالجۂ طاعون دیکھی گئی ماشاءاللہ عام فہم و سلیس و جامع النفع تالیف ہے جزاکم اللہ فی الدارین خیر الجزاء زیادہ والسلام فقط۔

عالیجناب مولوی حاجی حکیم سید شاہ محمد اسرار اللہ حسینی عرف سید شاہ محمد امام صاحب قبلہ طبیب روحانی و جسمانی ماہر فن نباتات وغیرہ

رسالہ طاعون مولفہ جناب حاجی حکیم مولوی محمد خواجہ علیصاحب بنظر تعمق من اولہ الی آخرہ دیکھا ہر مضمون بہتر اور ترتیب علاج نہایت عمدہ۔ نسخہ جات سریع الاثر درج ہیں۔ خداے تعالی اس رسالہ کو مقبول فرماکر مخلوق کو عام طور پر فائدہ پہونچا ئے بطفیل حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم و بطفیل جمیع اولیا و انبیا و مرسلین رضوان اللہ تعالی علیہم اجمعین برحمتک یا ارحم الراحمین۔ فقط

عالیجناب مولوی مرزا قاسم علی بیگ صاحب مہتمم شفاخانۂ بلگرنہ

مخدومی و مکرمی تسلیم - میں نے آپ کا مولفہ رسالہ طاعون دیکھا ماشاء اللہ مرض
طاعون کے اسباب و علامات قواعد حفظان صحت سلسلہ وار و علاج بالکل صحیح
اصول پر آپ نے تحریر فرمایا ہے - اس رسالہ سے اہل بلدہ ہی فائدہ اٹھا
نہیں سکتے بلکہ اہل دیہات بھی فائدہ اٹھا سکتے ہیں اس رسالہ میں خوبی یہ ہے
کہ پہلے باقاعدہ سلسلہ علاج کو آپ نے ختم فرماکر بار ثانی زحمت گوارہ کرکے
ساکنین اضلاع کے لئے بالخصوص جڑی بوٹی کا علاج منضبط فرمایا ہے -
کل علاج بالعموم اور جڑی بوٹی کا علاج بالخصوص دیہات کے رہنے والے
احباب کے لئے فائدہ بخش ہے گو علاج طاعون کے متعدد رسالہ میرے
نظر سے گذر چکے لیکن اس خوبی کی کوئی کتاب نہیں دیکھی یہ رسالہ طاعون تشخیص
و علامات میں ایسا جامع و حاوی ہے کہ دوسرا رسالہ اسکا نظیر نہیں ہو سکتا
اور اس رسالہ میں جو نسخہ جات مندرج ہیں میں بلا مبالغہ کہہ سکتا ہوں کہ اکثر نسخہ جات
اسرار الاطبا سے ہیں ایسے رسالہ کی ملک کو سخت ضرورت تھی الحمد للہ آپ کی
محنت و کوشش و جانفشانی سے اہل ملک کو دستیاب ہوئی مجھے امید
ہے کہ آئندہ بھی ایسے تصانیف و مجربات سے ملک کو فائدہ پہونچانیکی کوشش
فرماکر اجر عظیم حاصل فرمائینگے فقط

عالیجناب مولوی حکیم محمد یوسف خانصاحب متوطن رامپور
حال مقام سکندر آباد -

حمد ذاتے را کہ بلطف از لغزش و رہ بے ہر دوار   دوائے تجویز فرمود

ودر نهاد هر خستہ شفائے بخشید - ونعت سرور یکه حضرت وے سراپا حکمت آمد ومن یؤت الحکمة فقد اوتی خیرا کثیرا شان اوست - وذکر نام پاکش معجون حیات بخش ارباب صفا وپیروان او صلی اللہ علیہ وآلہ وصحبہ وسلم - اما بعد کتاب تحقیق انتساب المسمی یادگار خواجہ از افادات حکیم فطین وطبیب خداشناس آئین مولانا مولوی حکیم خواجہ علی صاحب ابقاہ اللہ بالفیض والکرم دیدم من اولہ الی آخرہ - دیدم ودُرر فوائد عواید اوراقش ورچیدم - حق اینست کہ این کار سترگ برذمۂ ہمت آن علامۂ عالی مقدار بازداشتہ بودند - بظہور پیوست - وانچہ تحقیق آن مدقق وتدقیق آن محقق درامور عامۂ طاعون بقید قلم درآمد مافوق آن متصور نیست - ومزید برآن متخیل نے - چیزے نیست کہ نگفتہ - ودقیقہ نماند کہ بقید قلم در نیاوردہ اگر این مجموعہ را اسرار اطبا بگوییم بجا است ودستنبوی حکما خوانم رواست - الٰہی مروج ومعمول باد ومفید ومامول شود آمین -

محبی ومشفقی عالیجناب مولوی حکیم خواجہ محمد امیر الدین صاحب دام مجدہم وکیل وطبیب سند یافتہ سرکار عالی -

مخدومی سلمہ تسلیم مزاج شریف میں نے جناب کا مستند رسالہ طاعون شروع سے آخر تک بشوق تمام دیکھا - میں کہہ سکتا ہوں کہ یہ رسالہ اپنا آپ نظیر ہے - میری نظر سے اس مضمون کے متعدد رسالہ گذرے مگر جو خوبی اس میں پائی وہ مجموعاً کسی دوسرے رسالہ میں نہیں دیکھی اس سے طبیب غیر طبیب دونوں مستفید ہوسکتے ہیں جس طرح ایک بڑے شہر کا باشندہ اس سے

استفادہ حاصل کر سکتا ہے اسی طرح ایک چھوٹے سے چھوٹے قصبہ کا رہنے والا بھی اس کے فیض سے محروم نہیں رہ سکتا اگر اسکو اطبار کا سچا مشیر کہا جائے تو بجا ہے۔ بلکہ اطبار کا غمگسار کہیں تو روا ہے۔ آپکی جانفشانی قابل داد ہے میں علی الاعلان کہہ سکتا ہوں کہ ہر وہ شخص جو اپنے آپ کو اور اپنے اہل و عیال کو اس غارتگر جان و طاعون سے بچانا چاہے اس کی ایک کاپی ضرور گھر میں رکھے۔ جزاکم اللہ فی الدارین خیرا۔

مکرمی و مشفقی عالیجناب مولوی حکیم خواجہ محمد وہاب الدین صاحب وکیل و طبیب سند یافتہ سرکار عالی۔

محبی و مشفقی تسلیم۔ مزاج شریف۔ رسالہ انسداد طاعون مولفہ جناب ابتدا سے انتہا تک دیکھا میں اس تصنیف پر آپکو مبارکباد دیتا ہوں جناب عالی میں سچ کہتا ہوں کہ اسباب و علامات و علاج طاعون میں ایسی بے نظیر و لاجواب کتاب آجتک میری نظر سے نہیں گذری سچ تو یہ ہے کہ آپکی محنت و جانفشانی و ہمدردی انسانی کا نتیجہ ہے کہ ایسی نایاب کتاب تصنیف ہوئی۔ انشاءاللہ تعالی میں یقین کرتا ہوں کہ عام خلائق اس رسالہ سے فائدہ اٹھائینگے۔

عالیجناب مولوی حکیم میر محبوب علی صاحب سند یافتہ علاج طاعون۔

مخدومی و مکرمی السلام علیکم و رحمۃ اللہ و برکاتہ۔ رسالہ طاعون مولفہ جناب

ابتدا سے انتہا تک دیکھا علاج طاعون میں یہ تصنیف جامع و نایاب ہے اس رسالہ کی زبان عام فہم ہے کہ جس معمولی نوشت خواند کا آدمی بھی اچھی طرح فایدہ اٹھا سکتا ہے چونکہ مجھے ۱۳۱۲ھ کے طاعون میں صدہا مریضوں کا علاج کرنے کا موقعہ ملا اور اس طاعون میں بھی صدہا مریضوں کا علاج کر چکا اس تجربہ کی بنا پر میں کہہ سکتا ہوں کہ اس رسالہ میں جو اسباب و علامات و تدابیر علاج بتلائے گئے ہیں بہت و عمدہ ہیں مجھے اُن سے اتفاق ہے اور یہ رسالہ قابل قدر ہے اور ملک کے لیے ہر طرح مفید موثر ثابت ہوگا انشاء اللہ تعالیٰ ۱۳۲۱ھ فصلی میں جو طاعون کا علاج میں نے کیا اس کے صلہ میں حسب الحکم اعلیحضرت اقدس اعلیٰ جو سند مجھے ملی ہے آپ کے ملاحظہ کے لئے درج کر دیتا ہوں میں اس رسالہ کے دیکھنے سے بہت خوش ہوا۔ فقط

نقل سند

مہر: آصف جاہ نظام الملک بہادر

مطب حکیم میر محبوب علی صاحب — اعلیحضرت اقدس اعلیٰ

۱۳۱۳ف میں بہ زمانہ شیوع مرض طاعون آپ نے جس ہمدردی کے ساتھ عام خلایق کی مصیبت کو کم کرنے میں مدد دی سرکار عالی آپکی ان خدمات کی متعلق اظہار خوشنودی فرماتی ہے اور بطور اظہار قدردانی و خوشنودی حسب الحکم ملازمان یہ سند آپکو دیجاتی ہے فقط مرقوم ۲۱ آبان ۱۳۲۳ف

شرح دستخط

سالار جنگ بہادر

عالیجناب مولوی حکیم نوازش علیصاحب مست سلطان شاہی حیدرآباد دکن

اس میں کچھ شک نہیں ہے کہ تصنیف و تالیف بہت مشکل کام ہے جس وقت تک دنیا میں کاغذ اور کاغذ پر حروف باقی رہتے ہیں اُس تصنیف کا اچھا یا برا اثر برابر مترتب ہوتا رہتا ہے اچھے ہیں وہ لوگ جو اپنا وقت اپنا دماغ اپنی محنت ایسی تصنیف میں صرف کرتے ہیں جو مخلوقِ خدا کے لئے فائدہ بخش ہو۔ مکرمی جناب حکیم محمد خواجہ علیصاحب نے طاعون کے متعلق جو رسالہ لکھا ہے وہ مجھے معلوم ہے کہ نہایت جانکاہی و دلسوزی اور محنت سے لکھا ہے اس رسالہ کی خوبیاں ایک دو نہیں جو میں بیان کروں اس کے متعلق صرف میں اتنا کہتا ہوں کہ اس کی خوبیوں کا اظہار اور مولف صاحب کی محنت کا اندازہ اسوقت ہو سکتا ہے جبکہ کوئی ایک مرتبہ اس رسالہ کو توجہ سے شروع سے آخر تک پڑھ جائے یہ رسالہ جسطرح متمدن و متمول اشخاص کے لئے کارآمد ہو سکتا ہے اسیطرح غربا اور دیہاتی لوگوں کے لئے بھی مفید ہو سکتا ہے۔ میری دعا ہے کہ خداوند کریم اس کتاب کو فائدہ بخش اور مقبول عام کرے جو مولف صاحب کے لئے میرے خیال میں کافی معاوضہ ہے فقط

عالیجناب مولوی حکیم محمد عبداللطیف خاں صاحب یونانی المتخلص بہ حکیم حیدرآبادی سند یافتہ سرکارعالی ساکن ٹنٹی تپچہ ہل طبیب پبلک دیوڑی پنجہ گٹہ سرکارعالی۔

الحمدللہ بتاریخ ۳ فروری ۱۹۳۶ف رسالہ طاعون مولفہ جناب حکیم محمد خواجہ علیصاحب دیکھا ماشاءاللہ علاج طاعون میں یہ رسالہ خوب لکھا گیا ہے جس کے دیکھنے سے میرا دل بے ساختہ یہ کہہ دیا کہ یہ رسالہ ملک اور اہل ملک کے لئے ہر طرح بکارآمد و مفید ثابت ہو گا۔

مہربانی فرما کر پہلے اس صحت نامہ سے رسالہ ہذا کی تصحیح فرمالیں۔

صفحہ	سطر	غلط	صحیح	صفحہ	سطر	غلط	صحیح
۳ رائے	۲	نخام	خام	۲۳	۵	ٹھکری	پھٹکری
۲ //	۱۴	نی	کی	//	۱۲	۱۷	دار
//	۹	ٹبر ہجائے	پُر ہجائے	۲۵	۹	بہتر	بہتہ
اصل کتاب ۱	۱	یا اَرحم	یَا اَرحَم	//	۱۸	اور پیاز	پیاز
۱	۱	الرحیمنا	الرحمنا	۲۶	۱	میوں	میووں
۱	۷	چاہیے	چاہئے	//	۷	مشوع	ممنوع
۱	۱۳	گہر	شکر	//	۱۷	لکھائیں	بکھائیں
۵	۳	محد	محمد	۲۸	۱	غلیط	غلیظ
۷	۴	موجود ہونا	.	۲۹	۱۴	ہوے	ہوئی
۸	۴	خوف عم نفرت	خوف و دہشت	//	۱۵	گلاستہ	گلدستہ
۸	۹	رحتیاط	احتیاط	۳۶	۴	نزدہم	شانزدہم
۹	۱۳	اپنے	آپ نے	۳۷	۱۱	مقام پر	مقام پر
۱۰	۱۹	سی	بھی	//	۱۸	اوتشنہ	اُشنہ
۱۴	۷	کہے	کرے	۳۹	۱	ترتج	ترنج
۱۴	۷	مادہ سے اسمیں	مادہ سے آپ میں	//	۵	بیج	بیخ
//	۱۶	سیماع	تصماع	//	۱۹	یشیت	یشب
//	۱۹		کوئی مرض بھی	//	۱۳	بثیب	یشب
۱۸	۱۵	معض	بعض	۴۱	۱۹	دیں	دس
۱۹	۶	مباثرہ	مباشرہ	۴۲	۵	قضلات	فضلات
۲۱	۱۳	واند	کا	۴۳	۱	مریض کی تشخیص	مرض کی تشخیص
۲۳	۴	ا	تا	۴۶	۱۹	روغن کنجد	روغن کرنج

صفحہ	سطر	غلط	صحیح	صفحہ	سطر	غلط	صحیح
۴۷	۳	حطلی	حنطلی	۵۴	۱۱	داجنے	سوائے
۴۷	۶	ایسی	السی	۵۴	۱۱	الہ	الوسخارا
۴۷	۱۹	اکثیر	اکسیر	۲۵	۱۱	غلط	عطر
۴۸	۲	مستقل	مستعمل	"	۱۰	لوات	مولفہ کا تجربہ ہے کہ
۴۸	۴	تیج	بیج	۵۶	۱۰	سرمی	سرخی
۴۸	۱۰	زیادہ موجود کبھی	زیادہ دیکھی	۵۶	۱۱	تلون	تلوؤں
۴۸	۱۴	اکثیر	اکسیر	۵۷	۱۷	ہتیلوں	ہتیلیوں
۴۹	۷	"	"	۵۸	۵	مینہ	ملینہ
۵۰	۹	تخم خرۃ	تخم خرفہ	۵۸	۷	موتون	موقعہ
۵۰	۱۴	سمہ	سمیہ	۵۸	۷	آیا	کرایا
۵۲	۱۱	وہائیں	دوائیں	۵۹	۱۸	ہتیلوں	ہتیلیوں
۵۲	۱۲	مسرور یلوس	مشرو دبلوس	۶۰	۶	ڈالے	ڈالیتے
۵۲	۱۳	سکے	سگے	۶۵	۱۹	سنے	لیے
۵۲	۱۴	قرابادی لون	قرابادین سینوں	۶۶	۱۹	بینی	پتی
۵۲	۱۸	اہادہ	زیادہ نہ پایا گیا ہے	۶۹	۱۵	مارا ملہ	باریک
۵۲	۱۹	۲ ۷	۷ ماسہ	۷	۶	ہتیلوں	ہتیلیوں
۵۳	۱	عنبر شکسم ایک	عنبر شک ہراسے	۷	۹	آڑد	اُڑد
۰	۰	ایک ماسہ	نوبرتی	۷۲	۱۹	مرض کے	۰
۵۳	۳	گئے	لئے	۷۳	۱۶	ہمور	ہمویا
۵۳	۴	ڈاکر	ڈاکٹر	۷۳	۱۹	بدایں	بدلائیں
۵۴	۱۰	تے کرنے	تے کرانے	۷۵	۹	اخران	آغزیں

صفحہ	سطر	غلط	صحیح	صفحہ	سطر	غلط	صحیح
۷۵	۱۹	نارسیل	نارجیل	۸۰	۳	موا	سوا
۷۵	۲۰	بید مشک ۲ تولہ	بید مشک ۲۰ تولہ	۸۰	۴	پھنکدیں	پھنکدیں
۷۵	۲۰	وغیرہ	وغیرہ ادویات	۸۰	۸	یاقی	پانی
۷۶	۲	مادزہر	خادزہر	۸۰	۱۸	الاس	الآس
۷۶	۳	حل کر	حل کر کے	۸۱	۱۶	گل	کل
۷۶	۱۹	پالی	پانی	۸۱	۱۹	پھر اس تحقیق کو	۰
۷۸	۸	منقر کند شیرین	منقر کند شیرین ۹ ماشہ	۸۲	۱۹	۰	ہر ایک ۱/۲ ۷ تولہ
۷۸	۱۰	لحم	تخم	۰	۰	۰	حسب قاعدہ مفرح بنا لیں
۷۸	۱۳	مرواربد	مروارید	۸۴	۳	۰	ہر ایک دس تولہ حسب دستور
۷۸	۱۱	قافلہ	قاقلہ	۰			مفرح بنائیں
۷۹	۴	سیاہی	سیاہی	۸۴	۱۲	۰	زعفران ایک ماشہ حسب دستور مفرح بنا لیں۔
۷۹	۷	نلی	تلی	۸۵	۸	۰	بادیان سیرو ق کنجیں اور مشک عنبر زعفران پوٹلی بنا کر دہن نیچے میں لٹکائیں
۷۹	۱۱	چلا	جلا				
۷۹	۱۹	الاس	الآس				

تریاقیات مندرجہ ذیل مولف رسالہ ہذا کے ترکیب دے ہوئے مجرب وازمودہ ہیں۔

تریاق الشمس - یہ تریاق قلب و دماغ و جگر و معدہ کو قوت دیتی اور خفقان اور اختلاج قلب کو دفع کرتی ہے ضعف گردہ و مثانہ کو مفید تشنج برد اطراف غشی ہذیان خواہ ہیضہ و طاعون میں ہو یا کسی اور مرض سے اس کا استعمال برقی اثر دکھاتا ہے اور آلات تنفس کو بھی فائدہ کرتی ورموں کو تحلیل

کرتی و مقوی اعصاب بھی ہے اور اخلاط کو عفونت سے پاک اور اس کی اصلاح
کرتی ہے خواہش ظاہری و باطنی کو قوت بخشتی ہے مقوی باہ بھی ہے
اس کا استعمال ہر قسم کے تپ کو فائدہ بخش ہے اور جنین کی حفاظت کرتی
ہے اگر ماں کے پیٹ میں بچہ حرکت کرتا ہو یا حرکت کرنے سے روک گیا ہے
۲ رتی سے ایک ماشہ تک اسکو استعمال کرائیں فوراً بچہ حرکت میں آجائیگا
اور حاملہ کے تمام عوارض کو دور کرنے اور قوت بخشنے میں اکسیر ہے۔ قیمت فی
تولہ ۱ روپے، خوراک ۲ رتی سے ایک ماشہ تک۔

تریاق القمر۔ یہ تریاق دل و معدہ و جگر کو قوت دیتی ہے صفرا شکن متلی
ابکائی چکر اور ہچکی کو فائدہ کرتی تبخیر کو روکتی ہے اور ہاضم و مشتہی ہے
موسم گرمی کی حرارت تشنگی و گبھراہٹ کو فائدہ بخشتی ہے اختلاج قلب و خفقان
کو مفید ہے جگر و معدہ کی حرارت کو بھی دفع کرتی ہے ماہ رمضان المبارک
میں بے وقت کھانے پینے سے جو غیر طبعی کیفیت مثلاً چھاتی کی جلن متلی چکر
وسوء ہضمی وغیرہ عوارض پیدا ہوتے ہیں انکو بھی مفید ہے پانی اور ہوا کے
فساد کو دور کرنے میں بے مثل ہے ہیضہ و طاعون کے موسم میں اسکا استعمال
ہوا کی سمیت سے محفوظ رکھتا ہے قے و دست آنیکو بھی مفید ہے خوراک
۱ ماشہ سے ۲ ماشہ تک صبح و شام یا جس وقت ضرورت ہو استعمال
کریں قیمت فی تولہ ۴ر

یا احد الصمد ارحمنا

باب اوّل تمہید

الحمد للہ رب العالمین والصلوٰۃ والسلام علی رسولہ الامین سیدنا محمد و آلہ وصحبہ اجمعین

حکیم مطلق اللہ جل شانہ کی ذات پاک ہے۔ اُس حکیم مطلق نے دنیا میں ہزاروں
اشیاء پیدا کئے اور ہر ایک میں جدا جدا تاثیر بخشی اور ان سب کے اثرات
اور نفع نقصان کو معلوم کرنے اللہ تعالیٰ نے ہم کو عقل عطا فرمائی اور اشرف المخلوقات
بنایا ہم کو چاہئے کہ فائدہ دینے والی اشیاء سے فائدہ اٹھائیں اور جو نقصان
پہونچانے والی چیزیں ہیں اُن سے حتی الامکان بچنے کی کوشش کریں
اور ہمیشہ خدا کے فضل پر بھروسہ رکھیں۔

ف یہ امر آپ سے پوشیدہ نہیں ہے کہ ۱۳۲۹ھ کا قیامت خیز طاعون
جو حیدرآباد میں ہوا اُس سے ہزارہا نازو نعم کے پالے عروس دنیا سے منہ
موڑ کے اور آغوش لحد میں آرام سے سو رہے (پناہ بخدا) اب بھی اسی
قیامت صغرا کا سامنا ہے اور روز افزوں اس کی ترقی خانہ ویرانی پر کمر

باندھی ہے معزز ناظرین! میں نے صرف بلحاظ ہمدردی انسانی اس مختصر رسالہ کی ترتیب دی ہے
کہ جس سے آپ کو ضروری امداد مل سکے اس رسالہ کے مضامین حسب ذیل ہونگے۔

۱ تمہید۔
۲ طاعون کی دہشت
۳ طاعون کے علاج میں غفلت
۴ طاعون متعدی نہیں ہے۔
۵ بیانِ وبار۔
۶ ہوا میں فساد کیونکر پیدا ہوتا ہے۔
۷ علاماتِ شناختِ فسادِ ہوا۔
۸ طاعون کے کیڑے، اور چوہے اور پستوں کے بیان ہیں۔
۹ اُن لوگوں کا بیان جو فساد ہوا کا اثر جلد قبول کرتے ہیں۔
۱۰ قواعدِ حفظانِ صحت۔
۱۱ علامات تپ وبائی۔
۱۲ اُن علامتوں کا بیان جو مرض طاعون پیدا ہونے کے پہلے مریض پر ظاہر ہوتی ہیں۔
۱۳ طاعون کی تعریف اور اس کے علامات۔
۱۴ علاماتِ خطرناک۔
۱۵ علاماتِ محمود۔
۱۶ طاعون بلا ورم۔

۱۷ علاج

۱۸ مریض کی خدمت۔

ف۳ اس رسالہ کے لکھنے سے میری غرض عام فائدہ پہونچانا ہے اس لئے اس رسالہ کی زبان میں نے اردو عام فہم رکھی اور یہی تمام ضروری باتوں کو ظاہر کیا ہے جس سے عام لوگ فائدہ اٹھائیں اور ایسے ابواب ترک کردئے جس سے عام لوگوں کو کوئی فائدہ نہیں پہونچ سکتا تھا مثلاً اگر طاعون کی تاریخ ہی لکھی جاتی یا متقدمین کے اقوال ہی لکھے جاتے تو یہ رسالہ طول طویل ہوجاتا

تندرستی

ف۴ تندرستی ایک نعمت غیر مترقبہ ہے کہ جس کی حفاظت کے لئے اللہ تعالیٰ نے جسم انسان میں ایک ایسی قوت پیدا کی ہے کہ اگر کوئی غیر جنس جسکو جسم سے مناسبت نہ ہو جسم میں داخل یا پیدا ہوا چاہتی ہے تو وہ اسکو فوراً محسوس کر لیتی ہے اور اُس کے دفع کرنے کی کوشش کرتی ہے یا اُس سے محفوظ رہنے توجہ دلاتی ہے اس لئے ہر مرض کے پیدا ہونیکے پہلے اُس کے اسباب و علامات ظاہر ہوجاتے ہیں لیکن ہم انکو خیال میں نہیں لاتے اور غفلت و لاپروائی کرتے ہیں ورنہ کوئی بیماری ایسی نہیں ہے کہ اُس کے علامات ظاہر ہونیکے پہلے ہی یکایک پیدا ہوجاوے پس ضرور ہوا کہ جب ہماری صحت کے خلاف کوئی نئی بات ہمارے جسم میں محسوس یا ظاہر ہو بالخصوص موسم ہیضہ و طاعون وغیرہ میں جسکا اثر عام لوگوں پر ہوتا ہے علاج میں غفلت نکریں ورنہ تندرستی جو ہزار ہا نعمتوں سے زیادہ ہے

بیماری سے بدلجائیگی۔

مرض

ف۵ اُس کیفیت غیر طبعی کو کہتے ہیں جس سے کسی عضو کے فعل یا بناوٹ میں نقصان واقع ہو۔

ف۶ (مرض کس وجہ پیدا ہوتا ہے) قواعد حفظان صحت کے خلاف ورزی سے مرض پیدا ہوتا ہے۔

انسداد

ف۷ کسی شئے کو حالت خرابی سے روک کر اسکو حالت اصلی پر لانا انسداد کرنا ہے۔

ف۸ (قواعد حفظ صحت) اُن قواعد کو کہتے ہیں جن پر عمل کرنے سے صحت اچھی رہے جملاً قواعد حفظ صحت یہہ ہیں اور مفصل آیند بیان ہونگے۔

ف۹ صاف و پاک ہوا میں رہنا۔

ف۱۰ پانی پاک و خالص پینا۔

ف۱۱ غذا جلد ہضم ہونے والی کہانا۔

ف۱۲ کپڑے دُھلے ہوے پاک پہننا

ف۱۳ بدن کو نہا دہو کر صاف و پاک رکھنا۔

ف۱۴ مکان کو صاف و پاک رکھنا۔

ف۱۵ متفرق احتیاطیں مثلاً چہل قدمی کرنا وقت مقررہ پر سونا وغیرہ۔

معزز ناظرین

(۱۶) طاعون بھی مثل اور امراض کے ایک متعدی مرض ہے جو ہوا کے فساد
سے پیدا ہوتا ہے لیکن قواعد حفظ صحت کے خلاف ورزی یا بے احتیاطی اس کی
ممد و معاون ہو کر اُس کی ترقی و ہلاکت بڑھنے کا سبب ہوتے ہیں ورنہ بالعموم
طاعون مرض مہلک نہیں ہے ۔

(۱۷) دنیا میں ہوا غذا پانی وغیرہ یہ تمام چیزیں ہماری ضروریات زندگی میں
داخل اور اُن ہی پر ہماری صحت کا دارومدار ہے منجملہ اُن کے ہوا ارکان مخصوص
سے ایک رکن اعظم ہے بجز اس کے ایک لمحہ بھی ہماری زندگی نہیں ہو سکتی
صاف و پاک ہوا سے ہماری صحت اچھی رہتی ہے اور خراب و گندی ہوا
سے اور غذا و پانی وغیرہ کی بے احتیاطی سے جسم میں مواد فاسد پیدا ہوتا
اور قوت ضعیف ہو جاتی ہے اگر ہماری قوت ضعیف یا جسم میں مواد فاسد
پیدا نہ ہو ہماری قوت فساد ہوا کے اثر کو دفع کر دیتی ہے یہی وجہ ہے کہ
مرض ہیضہ و طاعون وغیرہ بیماریوں کا اثر سب پر یکساں نہیں ہوتا ۔

(۱۸) یہ امر مسلمہ ہے کہ جب تک ہماری قوت ضعیف یا جسم میں مواد
فاسد نہ ہو صرف ہوا کا فساد مرض طاعون پیدا نہیں کر سکتا افسوس ہے کہ ہماری
ہی بے احتیاطیوں کا نتیجہ مثلاً کثرت جماع و شراب نوشی وغیرہ ہماری قوتوں
کو ضعیف کر دیتے ہیں اور غذا پانی وغیرہ جن سے ہم کو قوت پیدا ہوتی
اور ہماری زندگی کا سبب ہیں اُن کی بے اعتدالی ہماری قوت و صحت پر بڑا
اثر ڈال دیتے ہیں ان وجوہات سے جب کہ ہماری قوت ضعیف اور فساد ہوا
کو دفع کرنے سے عاجز ہوتی ہے مرض پیدا اور مہلک ہو جاتا ہے ان تمام

باتوں سے ظاہر ہے کہ مرض طاعون کا پیدا ہونا ہماری ہی بے احتیاطیونکا نتیجہ ہے چنانچہ تجربہ سے بھی یہہ بات ثابت ہے اور آپ کے بھی زیر نظر ہے کہ جو لوگ قواعد حفظان صحت کی پابندی نہیں کرتے مثلاً نہا دہو کر جسم کو صاف و پاک نہیں رکھتے یا میلے بدبودار یا پسینہ آلود کپڑے پہنتے ہیں اُنکو دہوتے یا بدلتے نہیں یا مکان کو صاف و پاک نہیں رکھتے وہی لوگ بالعموم اس مرض میں مبتلا و ہلاک ہوتے ہیں اسی واسطے بعض وقت کے طاعون طاعون الفقرا کے نام سے نامزد ہوگئے یا بعض لوگ یوں بیان کرتے ہیں کہ طاعون کا اثر غرباؤں پر ہوتا ہے لیکن فی الحقیقت بے احتیاطی ہی اس مرض کو ترقی دینے کا سبب ہوتی ہے یہاں یہہ سوال پیدا ہوتا ہے کہ جو لوگ قواعد حفظ صحت کی پابندی کرتے ہیں کیا اُن پر اس مرض کا اثر نہیں ہوتا - جواباً ہم یہہ کہیں گے کہ جو لوگ پابند قوانین حفظ صحت ہیں بالعموم اُن پر طاعون کا اثر نہیں ہوتا جس سے تمام اطبا یونانی و ڈاکٹری وغیرہ متفق ہیں اور تجربہ اسکا گواہ ہے ہاں وہ لوگ جو غذا پانی وغیرہ کی احتیاط تو کرتے ہیں لیکن خواہشات نفسانی میں مبتلا ہوکر اپنی قوت کو ضعیف کر دیتے ہیں ضعف قوت کے سبب اُن پر بھی اس مرض کا اثر ہو جاتا ہے۔

ف ۱۹ پابندی قواعد حفظان صحت سخت و سنگین نہیں ہیں تھوڑی سی احتیاط ضرور ہے اکثر غلط فہمی یا بے اعتدالی خلاف ورزی کا سبب ہوتی ہے جسکو آئندہ ہم مفصل بیان کرینگے۔

مرض طاعون قدیم ہے یا جدید

(۲۰) مرض طاعون چونکہ ہندوستان میں تخمیناً بیس سال سے ہے اس لئے ناواقف لوگوں کا خیال ہے کہ مرض طاعون جدید ہے لہذا اختصاراً ہم اس قدر لکھنا کافی سمجھتے ہیں کہ طاعون کا وجود دنیا میں حضرت عیسٰی علیہ الصلوٰۃ والسلام کے زمانہ سے پہلے موجود ہونا پایا جاتا ہے ہندوستان میں بھی پہلے ہو چکا ہے لہذا مفصل تاریخ کا لکھنا بے فائدہ و باعث طوالت تصور کر کے ترک کر دیا گیا۔

طاعون کی دہشت

(۲۱) یہہ امر مسلمہ ہے کہ کسی طرح کی دہشت ہو یا خوف خواہ وہ جسمانی ہو یا مالی اسکا اثر قلب پر ہوتا ہے اور قلب پریشان ہو جاتا ہے اس لئے خون کا دوران کم ہوتا یا رک جاتا ہے اور قلب کی حرکت کم یا بند ہو جاتی ہے اور جب قلب کی حرکت بند ہو جاتی ہے آدمی ہلاک ہو جاتا ہے ایسے واقعات کچھہ نہ کچھہ آپ کے نظر سے بھی گذرے ہونگے چونکہ حقیقت طاعون سے لوگ ناواقف ہیں اور اپنی بے احتیاطی یا خوف سے بیمار یا ہلاک ہو جاتے ہیں ہمکو چاہئے کہ مرض طاعون سے نہ گھبرائیں بلکہ تدابیر حفظ صحت جن کو ہم آگے بیان کرینگے اُن کی پابندی کریں تو انشاء اللہ تعالی پہلے تو یہہ مرض پیدا ہی نہوگا اگر کسی وجہ سے پیدا ہو جاوے جس طرح اور بیماریوں کا علاج کرتے ہیں

استقلال سے اس بیماری کا بھی علاج کریں خوف و دہشت کو پاس نہ آنے دیں
ورنہ یہی خوف و دہشت قلب کی قوت کو ضعیف کر دینگے جو بادشاہ تمام جسم کا ہے
اور جب قلب کی قوت ضعیف ہو گی مرض پیدا ہو جائیگا اگر پیدا ہوا ہے تو بڑھ جائیگا

باب سوم

طاعون کے علاج میں غفلت

(۲۳) جب کسی شخص کو طاعون ہونیوالا ہوتا ہے اسکو بظاہر کوئی سخت تکلیف محسوس نہیں ہوتی کیونکہ فساد ہوا کا اثر بتدریج ہوتا ہے اس لئے علاج میں غفلت کیجاتی ہے جب کہ ہوا میں فساد پیدا ہو لازم ہے کہ جن چیزوں سے احتیاط کرنی چاہیے احتیاط کریں اور ادویہ حفظ ماتقدم کو استعمال کریں اور مکان و لباس و بدن وغیرہ کی صفائی جس طرح کرنی چاہیے کریں اور خلاف عادت کوئی بات جسم میں پائی جاوے مثلاً بھوک نہ ہونا یا نیند کا نہ آنا قبض وغیرہ ہو تو فوراً علاج کی جانب توجہ کریں غفلت و لاپروائی نکریں۔

باب چہارم

طاعون مرض متعدی نہیں ہے

ف ۱۱ مرض متعدی اسکو کہتے ہیں کہ بیمار سے تندرست میں پیدا ہو جائے

ف ۱۲ حسب تشریح نمبر ۱۱ مرض متعدی کی تعریف صحیح مان لیا جائے تو ہمیشہ نسل یا بچوں یا
اور مریضوں کی خدمت کرنے والے مریضوں پر اس مرض کا اثر ہونا چاہئے حالانکہ
ایسا نہیں دیکھا گیا اسکا جواب یہہ ہو سکتا ہے کہ یہہ لوگ احتیاط کرکے
ہر ایک اپنی خدمت کو انجام دیتے ہیں اس لئے اُن پر اس مرض کا اثر نہیں ہوتا
یہہ جواب خود مرض متعدی ہونیکی ایک کافی دلیل ہے کیونکہ بے احتیاطی جہاں
مرض پیدا کرنیکا سبب ہوتی ہے اگر آپ یوں کہیں کہ مریض کے فضلات کا اثر تندرست
بذریعہ سانس یا غذا یا پانی کے ہوتا ہے اس لئے یہہ مرض متعدی ہے تو یہہ بھی
غلطی ہے کیونکہ مریض طاعون کے ہی فضلات نہیں بلکہ ہر مریض کے فضلات
بھی تندرست کے جسم میں کسی طرح داخل ہو جائیں تو ضرور فوراً اثر کرینگے اور
ایسے فضلات کے اثر سے کوئی متاثر ہو تو اسکو متعدی نہیں کہہ سکتے بلکہ یوں
کہنا چاہئے کہ بے احتیاطی مرض پیدا کرنیکا سبب ہوئی جس طرح اور بے احتیاطی
مرض کو پیدا کرتی ہے اسی طرح اس بے احتیاطی نے بھی مرض کو پیدا کیا ہے لیکن
فضلات کا اثر بھی عام طور پر نہیں ہوتا کئی مرتبہ آپنے یہہ دیکھا ہوگا کہ جن کو مریض سے
ایک خاص محبت ہوتی ہے وہ مریض کے ہر قسم کے فضلات یعنی پسینہ پیشاب
اور قے یا پاخانہ وغیرہ تک اُن کے جسم پر ہو جاتا ہے وہ اُنکو صاف کرکے کپڑا
تک نہیں بدلتے اور انکو فرط محبت سے اپنی زندگی کی پرواہ نہیں رہتی اور اُن پر
ان فضلات کا کچھ بھی اثر نہیں ہوتا جس کا جواب یہی ہوگا کہ ایسے لوگوں کی
طبعی قوت قوی ہوتی ہے اس لئے اُن پر اسکا اثر نہیں ہوتا یہہ جواب خود اسبات

کی دلیل یہ ہے کہ مرض طاعون متعدی نہیں ہے بلکہ فساد ہوا اس کا سبب ہے
اور جن لوگوں میں فساد ہوا کے اثر کی قابلیت ہوتی ہے وہی اس کے اثر
قبول کرتے ہیں۔
(۵) کی صرف ان ہی باتوں سے کہ طاعون مرض متعدی ہے گو یا اگر شوہر
کی خدمت بیوی یا بیوی کی تیمار داری شوہر یا ماں کی خدمت بیٹی یا بیٹے کی
خدمت ماں کرنے سے فوت کرتی ہیں اور نقل مقام کر کے مختلف قسم کی
تکلیفیں سردی گرمی وغیرہ کی برداشت کرتے ہیں اور ان ہی کی تکلیفوں
سے قلب بھی متاثر ہوتا ہے اور بیماری پیدا ہو جاتی ہے۔
ہم جہاں تک غور کرتے ہیں مرض طاعون ہماری رائے میں صرف متعدی نہیں
ہے اگر صرف فضلات وغیرہ کے اثر سے لوگوں کو متاثر ہوتے ہوئے دیکھ کر
مرض کو متعدی مان لیں تو صریح غلطی ہوگی۔

باب پنجم

وبا کے بیان میں

وبا کس کو کہتے ہیں اور وہ کس طرح پیدا ہوتی ہے اور اس کا اثر جسم پر کس طرح ہوتا ہے۔

(۱) وبا ایک کیفیت ہے کہ ایک ہی زمانہ میں بہت سے اشخاص پر

یکایک ظاہر ہوا اور یہ کیفیت زمین یا آسمان یا دونوں کے مشترکہ تعلق سے
پیدا ہو کر تو ہر ہوا میں پھیل جاتی ہے اور اس میں عفونت و سمیت پیدا کر دیتی ہے
۲۶ دیکھو کہ اثر ہوا ضروریات زندگی میں از روئے اعظم ہے جب متعفن و سمی
ہوا انفاس و مسامات کے ذریعہ تمام بدن میں پہنچتی ہے خون کو خراب کرتی
ہے اور خصوصاً جو اخلاط دل کے قریب ہیں ان میں عفونت و سمیت پیدا
کرتی ہے اور یہی متعفن حرارت کا اثر دل و دماغ و جگر پر پہنچ کر وہاں بھی عفونت
و سمیت پیدا کرتا ہے جس سے غیر طبعی حرارت تمام جسم میں پیدا ہو جاتی ہے
اور یہی متعفن حرارت خون کے ذریعہ تمام جسم میں سرایت کرتی ہے اس لئے
تپ سمی یا طاعون پیدا ہو جاتا ہے۔

فائدہ جب ہوا فاسد ہو جاتی ہے خون کو خراب کرتی ہے اگر

(۱) ہوا کی خرابی سے صرف خون میں جوش و حدت پیدا ہو جاوے
تو خارش ہوگی۔

(۲) خون میں جوش و حدت کے ساتھ عفونت پیدا ہو تو اس سے
تر کھجلی پھنسیاں و دنبل وغیرہ پیدا ہونگے۔

(۳) خون میں جوش و حدت کے ساتھ سمیت بھی پیدا ہو تو اس سے
امراض مہلک مثلاً تپ سمی یا ہیضہ یا طاعون وغیرہ پیدا ہونگے۔

باب ششم

فساد ہوا کا بیان

ف ۲۸ ہوا زمین یا آسمان یا دونوں کی مشترک سمیت سے خراب ہوتی ہے
زمین کی سمیت اکثر پیدا ہوتی ہے جنکی تفصیل ف ۲۹ سے ف ۳۴ تک ملاحظہ فرمائیں

ف ۲۹ متعفن پانی یا نجاستیں زمین میں جذب ہونے سے زہریلے بخارات
پیدا ہو کر ہوا میں ملجاتے ہیں اور ہوا کو خراب کرتے ہیں ۔

فائدہ یہ کیفیت اکثر موریوں کی حالت درست نہ رہنے یا صفائی اچھی نہ ہونے
سے پیدا ہوتی ہے ۔

ف ۳۰ پانی کسی متعفن اشیاء کے ملنے سے سڑ جائے یا سمیت پیدا کرے
اور اس سے بخارات پیدا ہو کر ہوا کو خراب کریں

ف ۳۱ زمین مرطوب ہو یا زمین میں کیچڑ ہو جائے اور اس میں عفونت پیدا ہو جائے
تو وہ عفونت ہوا میں ملکر سمیت پیدا کرتی ہے ۔

ف ۳۲ جنگ یا کسی اور وجہ سے بکثرت آدمی یا جانور ہلاک ہوں اور ان کے دفن کا
انتظام نہ ہو سکے ان مردہ آدمیوں یا جانوروں کے گلنے یا سڑنے سے عفونت
پیدا ہو تو وہ ہوا میں شریک ہو کر سمیت پیدا کرتی ہے

ف ۳۳ ندی یا نالہ کا پانی بند ہو کر رک جائے تالاب یا باولی یا چشمہ کا پانی
خرچ نہ ہوتا ہو یا آفتاب کا اثر نہ پہونچے یا ان کے قریب کوئی غلاظت یا متعفن اشیاء
ڈالے جاتے ہوں یا بارش کا پانی متعفن و غلیظ اشیاء کو لیکر ان پانیوں میں آجاتا ہے تو
پانی میں سمیت پیدا ہوگی اور ہوا کو خراب کریگی

ف ۳۴ کبھی پانی کی سمیت بخارات کے ذریعہ ہوا میں شریک ہو کر ہوا کو خراب کرتی ہے
اور کبھی ہوا بھی پانی پر سے گذر کر اس کی سمیت کو قبول کر لیتی ہے اور کبھی ہوا کی سمیت

پانی پر اثر کرتی ہے۔

ف۳۵ مسلخ یا چمڑوں کو دباغت کرنے کا مقام آبادی سے قریب ہو اور اس مقام کی صفائی بھی اچھی نہوتی ہو تو اُس مقام پر بھی عفونت پیدا ہو کر ہوا کو خراب کریگی۔

ف۳۶ پانی کے نزدیک سمی نباتات پیدا ہوں یا نباتات سڑکر عفونت پیدا کریں ہر دو صورتوں میں ہوا میں سمیّت پیدا ہو جائیگی

ف۳۷ آبادی کے قریب کیچڑ زیادہ ہو یا مقامی رطوبت یا سردی ہوا میں ملکر ہوا کو کثیف و مرطوب کر دیں تو بھی ہوا خراب ہو جائیگی۔

ف۳۸ مکان کی زمین مرطوب ہو اور وہاں آفتاب کی حرارت کا اثر نہ پہونچتا ہو تو اُس زمین میں بھی عفونت پیدا ہوگی اور ہوا کو خراب کریگی۔

ف۳۹ ہوا بڑے بڑے غاروں یا پہاڑوں یا گنجان درختوں میں بند ہو جاوے اور وہاں کے بخارات غلیظ ہوا میں شریک ہو جائیں تو ہوا کو خراب کریں گے

ف۴۰ مکان میں یا مکان کے متصل کچرا کوڑا غلاظت یا متعفن اشیا رڈالے جائیں تو اُن میں بھی عفونت پیدا ہو کر ہوا کو خراب کریگی۔

ف۴۱ جس مقام پر چھوٹے چھوٹے مکانات ایک دوسرے سے ملے ہوے بکثرت ہوں اور وہاں کی صفائی بھی اچھی نہو اور ہوا صاف نہ آتی ہو یا آفتاب کی حرارت کا اثر نہ پہونچتا ہو اور آدمی بکثرت رہتے ہوں تو یقیناً وہاں کی ہوا بھی خراب ہو جائیگی

ف۴۲ بطن زمین سے سمی بخارات قدرتاً پیدا ہوتے ہیں جس کا اصلی سبب معلوم کرنا انسان کے فہم و ادراک سے باہر ہے اور یہی سمی بخارات ہوا میں ملکر جوہر ہوا میں سمیّت پیدا کرتے ہیں پس ہوا کا سمی اثر بیماری پیدا کرتا ہے۔

بخارات کی کمی یا زیادتی کے لحاظ سے بیماری میں بھی شدت یا شدت ظاہر ہوتی ہے

۴۳ف اگرچہ کہ ۴۲ف میں دخانی بخارات زمین کا قدرتاً پیدا ہونا ذکر کیا ہے
لیکن طبی کتابوں سے کوئی پتا نہیں چلتا کہ کس وجہ سے بطن زمین سے بخارات پیدا ہوتے
ہیں لیکن مولف کے خیال میں ایک بات آتی ہے کہ دنیا میں زمین بنائی گئی ہے اور
چونکہ قدرت نے بنائی ہے کہ ہر طرح کی غلاظت عفونت مختلف قسم کے سمی مادے سب
اسی زمین میں بوقت یا جذب ہوتے ہیں مسامات زمین کے ذریعہ مختلف و متضاد
مادے آپس میں ٹکرا اور سمیت پیدا کر کے بخارات بنکر اوپر نکل آتے ہوں بہرحال غیب کا
حال اللہ تعالیٰ ہی بہتر جانتا ہے۔

آسمان سے سمیت کس طرح پیدا ہوتی ہے اور
اسکا اثر ہوا میں کیونکر ہوتا ہے۔

۴۴ف آفتاب و مہتاب جتنے سیارہ ہیں سب مجسم اور مادی ہیں بعض سیاروں
میں سمی اثر ہے اور بعض فائدہ بخش بھی ہیں اور ان میں قوت رفتار بھی ہے اور
مختلف تاثیریں اللہ تعالیٰ نے ان میں رکھی ہیں۔ ان ہی کے اثرات سے
موسموں کا اختلاف ہوتا ہے اور موسم بدلتے ہیں چنانچہ ان ہی کے اثر سے ہوا بھی
خراب ہوتی ہے۔

۴۵ف جب آفتاب کی شعاع سمی سیاروں کی شعاع سے ملجاتی ہے اس
شعاع کا اثر پہلے ہوا پر ہوتا ہے اس لئے ہوا میں سمیت پیدا ہوجاتی ہے اور
اسی زہریلے شعاع سے زمین بھی متاثر ہوتی ہے اور جو زمین اس سے متاثر ہوتی
ہے وہاں مرض طاعون پیدا ہوجاتا ہے زمین میں سمی نباتات بھی پیدا ہوجاتی ہیں

گرمی سردی وغیرہ موسموں کا اختلاف بھی سیاروں کی
گردش اور اُن کے اثرات پر ہی منحصر ہے۔

ف ۴۶ موسم بارش میں ابر آسکے اور پانی نہ برسے اور ابر گھیرے رہے
ف ۴۷ موسم بارش میں ہوا کبھی گرد وغبار آلود اور کبھی صاف رہے۔
ف ۴۸ دن میں شدت سے گرمی اور رات میں سردی ہو۔
ف ۴۹ سے موسم بارش زیادہ ہو۔
ف ۵۰ موسم بارش میں مرطوب ہوا چلے۔
ف ۵۱ سردی کے موسم میں گرمی یا گرمی کے موسم میں سردی ہو۔
ف ۵۲ ہر موسم گرمی سردی وغیرہ اپنے اپنے اوقات مقررہ پر رہیں تو اُس سال
بیماری بہت کم ہوگی اور بالخصوص امراض وبائی نہ ہونگے۔
ف ۵۳ گرمی کے موسم میں گرمی اُس حد سے زیادہ نہ ہو جو ہمیشہ اُس ملک میں ہوتی ہے
ف ۵۴ فصل خریف میں ہوا بہت گرم یا سرد نہ ہو بارش اعتدال پہ ہو۔
ف ۵۵ سردی کے موسم میں سردی اُس حد سے زیادہ نہ ہو جو ہمیشہ ہوتی ہے
اور بارش اعتدال پر رہے۔
ف ۵۶ فصل بہار اعتدال پہ ہو چند وقت معمولی بارش ہو
ف ۵۷ سردی کے موسم میں رات زیادہ ہوتی ہے اور گرمی میں دن زیادہ
اور علیٰ ہذا شبنم کا برسنا اور موسموں کا بدلنا مثلاً سردی کے بعد گرمی یا گرمی کے بعد
بارش ہوا کا آنا جانا وغیرہ یہ تمام باتیں اسباب آسمانی سے ہی ہیں جن کو نسبت
بادی النظر میں ہم صرف سیاروں یا آفتاب مہتاب کا اثر کہنے سے زیادہ کچھ بھی نہیں

کہہ سکتے ہیں ہرحال سب احکام قضا و قدر ہیں۔

ف۵۸ موسموں کے اعتدال سے ہوا اچھی رہتی ہے جس سے بیماری تحت بھی اچھی رہتی ہے اور موسموں کا اختلاف ہوا کو خراب کرتا ہے جس کا اثر انسان پر ہی نہیں بلکہ جانوروں اور نباتات اور کھیتوں پر بھی ہوتا ہے جس سے جانور بھی مرتے ہیں اور کھیتوں میں بیماری پیدا ہوتی ہے اور پیداوار کو بھی کچھ نہ کچھ نقصان پہونچتا ہے اور نباتات میں بھی سمیت پیدا ہوتی ہے۔

ف۵۹ ایسے جانوروں کا گوشت یا ایسے موسم کے نباتات یا کھیتوں کا پیداوار غلہ یا پھلوں کو جسکا بیان ہوا ہے آدمی کھا سکتے ہیں بیمار اور ہلاک ہوتے ہیں۔

ف۶۰ سرد ملکوں اور سردی کے موسم اور سرد جگہ پر طاعون زیادہ ہوتا ہے کیونکہ سردی کی وجہ ہوا کثیف ہوجاتی ہے اور دوسرے اسباب اس کو مدد دیتے ہیں۔ جب گرمی کا موسم شروع ہوتا ہے اور حرارت بڑھجاتی ہے ہوا کی کثافت اُس سمیت کو اپنی لطافت وحدت سے صاف کر دیتی ہے یہ بیماری بھی کم ہوجاتی ہے۔

ف۶۱ جو طاعون بطن زمین کے بخارات یا سمی سیاروں یا سمی شعاعوں کے اثر سے منفرداً یا مشترکاً پیدا ہوتا ہے بالخصوص جب کہ اسباب مشترکہ سے پیدا ہو بہت ہی سخت و مہلک ہوتا ہے غالباً مشترکہ اسباب سالہا سال میں ہی ایک وقت پیدا ہوتے ہونگے۔

ف۶۲ جو طاعون مقامی اسباب سے پیدا ہوتا ہے اسکا اثر اسی جگہ تک محدود [illegible] رہتا ہے یا جہاں تک ہوا کے ذریعہ اسکا اثر پہونچے لیکن مقامی اثر کی

سمیت کم ہوتی ہے۔

باب ہفتم

علامات شناخت فساد ہوا

جب ہوا میں فساد پیدا ہونیوالا ہوتا ہے تو قدرت سے اُس کے آثار و علامات بھی قبل از وقت ہم پر ظاہر ہو جاتے ہیں جنکو دیکھکر ہم خدا کا شکر کریں اور کچھ تدابیر اپنی حفاظت کریں

ف ۹۳ ستاروں کا آخر موسم گرما میں بکثرت ٹوٹتے نظر آنا۔

ف ۹۴ دمدار سیاروں کا بکثرت نکلنا۔

ف ۹۵ چوہے گلہری سانپ وغیرہ جانوروں کا مرنا۔

ف ۹۶ زمین کے نیچے رہنے والے جانور مثلاً زمرے۔ چوہے وغیرہ پریشان ہوکر زمین کے نیچے سے اوپر آجاتے ہیں اور مرتے ہیں۔

ف ۹۷ ابابیل گلہری ہدہد وغیرہ ذکی الحس جانور مقام متاثرہ سے صاف ہوا کے مقام پر چلے جاتے ہیں۔

ف ۹۸ جب ہوا میں فساد پیدا ہوتا ہے آدمیوں کو اُس سے فرحت نہیں ہوتی بلکہ ناگوار معلوم ہوتی ہے۔

ف ۹۹ بارش کی کمی اور دوسرے موسموں کا اختلاف جسکو ہم بیان کر چکے ہیں (فقرہ ۹۰ سے فقرہ ۹۲ تک) فساد ہوا کے علامات ہیں۔

ف: غلیظ و مرطوب زمینوں میں پیدا ہونے والے اور غلیظ چیزیں کھانے والے جانور مثلاً مینڈک، مچھر، مکھی، پسو وغیرہ اور مختلف قسم کے کیڑے فساد ہوا [illegible] کے سبب بہت پیدا ہوتے ہیں۔

باب ششم

طاعون کے کیڑے اور چوہوں اور پسوؤں کے بیان میں

یہ امر مسلمہ ہے کہ جب ہوا میں فساد پیدا ہوتا ہے اُس کے اثر سے مختلف قسم کے کیڑے پیدا ہوتے ہیں اور ان کیڑوں میں مختلف قسم کی سمیت بھی ہوتی ہے اس لئے اطبار متقدمین ان کیڑوں کو مد نظر رکھکر ادویہ مستعملہ طاعون میں کیڑوں کے مارنے والے دوائیں بھی استعمال کئے ہیں جس سے معلوم ہوتا ہے کہ طاعونی کیڑوں کا وجود بھی اطبار متقدمین کے زیر نظر تھا۔ چوہوں اور دوسرے جانوروں پر بھی فساد ہوا کا اثر ہوتا ہے جن جن جانوروں پر اثر ہوتا ہے سب ہی مرتے رہتے ہیں لیکن چوہوں کا مرنا سب کو اسوجہ نظر آتا ہے کہ وہ ہمارے مکانوں میں رہتے ہیں ناواقف لوگ چوہوں کے مرنے کو ہی مرض پیدا ہونیکا سبب خیال کرتے ہیں حالانکہ چوہوں کا مرنا بھی منجملہ اور علامات کے فساد ہوا کی ایک علامت ہے۔ بعض معزز حضرات کا بیان ہے کہ چوہوں کے جسم پر جو پسو ہوتے ہیں متاثرہ چوہوں کے زہریلے خون کو پیکر جب وہ پسو انسان کو کاٹتے ہیں اُس زہر کا اثر انسان پر بھی ہوتا ہے جس سے مرض پیدا ہوتا ہے صحیح نہیں ہے کیونکہ جس ہوا میں فساد

ہوتا ہے اور جس ہوا کے اثر سے جو متاثر ہوتے ہیں تاہم پھر بھی وہی ہوا صبح سے
شام تک اور شام سے صبح تک اثر کرتی رہتی ہے تو اس ہوا کا اثر بہت زیادہ ہونا
چاہیے ہاں اگر پسو کے ڈنک کا اثر جیسا صرف فساد ہوا سے ہمکو کچھ نہیں ہو سکتا
تو ان پسوؤں کے کاٹنے سے مرض طاعون کے پیدا ہونے کو ہم تسلیم نہیں کر سکتے
جب طاعون کے پیدا ہونیکا اصلی سبب فساد ہوا ہے تو اس اثر سے پیدا ہونیوالے
کیڑے اور اس اثر کے متاثر پسو یا چوہے وغیرہ جانور مرض طاعون پیدا کرنے کا
اصلی سبب نہیں ہو سکتے بلکہ انکا اثر ایک طرح فساد ہوا کو مثل اور دوسرے اسباب
کے مدد پہنچانے والا کہہ سکتے ہیں جب تک ہماری قوت ضعیف نہو یا دوسرے اسباب
جنکو ہم بیان کر چکے ہیں فساد ہوا کے مددگار نہوں ہم پر فساد ہوا کا اثر ہو سکتا
ہے نہ اس کے مددگار کچھ نقصان پہونچا سکتے ہیں بار بار ہم اسبات کے کہنے پر
مجبور ہوتے ہیں کہ خوف و دہشت کا بڑا اثر قلب پر ہوتا ہے اور قلب ضعیف ہونے سے
ہمکو سخت نقصان پہونچ سکتا ہے۔

باب نہم

اس باب میں اُن لوگونکا بیان ہے جو فساد ہوا کا اثر جلد قبول کرتے ہیں

(۱) جن کی قوت ضعیف ہو۔

(۲) جن کے جسم میں مواد فاسد ہو

(۷۳) جن کے مسامات کھلے ہوئے ہوں۔

(۷۴) جو شخص جماع زیادہ کرتا ہو۔

(۷۵) جو لوگ شراب زیادہ پیتے ہوں۔

(۷۶) جو لوگ قواعدِ حفظانِ صحت کے خلاف عدوزری کرتے ہوں۔

(۷۷) جن کے قلب و دماغ و جگر ضعیف ہوں۔

باب دہم

قواعد حفظانِ صحت

اُن قواعد کا بیان جنکی پابندی کرنے سے ہم بالعموم جملہ امراض سے اور بالخصوص امراض وبائی مثلاً ہیضہ طاعون وغیرہ سے محفوظ رہ سکتے ہیں۔

ہوا

(۷۸) انسان کی زندگی کے لئے ہوا ارکان مخصوصہ سے ایک رکن اعظم ہے بجز ہوا کے انسان کی زندگی نہیں ہو سکتی صاف اور اچھی ہوا سے صحت اچھی رہتی ہے خراب ہوا سے بیماریں پیدا ہوتی ہیں۔

(۷۹) صاف و پاک ہوا کے اوصاف۔

(۸۰) ہوا سبک ہو۔

(۸۱) ہوا خوشگوار و دماغ سے فرحت معلوم ہو۔

۸۲ جس ہوا سے صحت اچھی رہے۔

۸۳ غذا جلد ہضم ہو۔

خراب ہوا

۸۴ جس ہوا میں گرد و غبار ملا ہو۔

۸۵ جس ہوا میں زمین کے بخارات یا نباتات یا پانی وغیرہ کا سمی اثر ہوا ہو۔

۸۶ کسی مقامی اثر سے ہوا متاثر ہو مثلاً متعفن اشیاء کے ڈالنے یا جانوروں کے مرنے یا سڑنے وغیرہ سے۔

۸۷ ہوا سے تکلیف یا گھبراہٹ معلوم ہو۔

۸۸ جبکہ ہوا زمین یا آسمان کے سمی اثر سے فساد قبول کی ہو۔

۸۹ بظاہر کوئی سبب معلوم نہ ہو لیکن صحت اچھی نہ رہے۔

تبدیل مقام

۹۰ جبکہ ہوا میں فساد پیدا ہو گیا ہو۔ مقام موجودہ اور مکان مسکونہ سے بہتر ہوادار مقام اور مکان اور آرام ملسکتا ہے تو تبدیل مقام کرنا افضل ہے ورنہ اپنے ہی مکان کی اصلاح کر لیں۔

۹۱ مقام موجودہ سے بہتر ہوا کا مقام نہیں ملسکتا ہے تو جس مقام پر آپ جانا چاہیں وہ جگہ کم از کم فقرہ ۲۵ سے ۸۰ تک کے صفات سے متصف ہونا چاہئے۔

۹۲ زمین مرطوب نہو۔

۹۳ ریتلی یا سخت زمین ہو

۹۴ اس زمین پر کوئی متعفن اشیاء نہ ڈالے جاتے ہوں۔

ف ۹۵ جس مقام پر نباتات بکثرت نہ اُگے ہوں۔

ف ۹۶ بلند مقام ہو۔

ف ۹۷ پانی صاف و پاک ملے سردی گرمی وغیرہ سے محفوظ رہ سکیں اور ہوا روشنی آ سکے

ف ۹۸ مقام موجودہ یا مکان موجودہ سے بہتر مقام یا مکان نہیں مل سکتا ہے تو تبدیل مقام کرنے سے بہتر یہی ہے کہ اپنے مکان کی اصلاح کر کے مکان میں ہی رہیں

پانی

پانی انسان کے ضروریات زندگی میں ایک رکن
اول ہے صاف و پاک پانی کے استعمال سے
صحت بھی اچھی رہتی ہے خراب پانی کے استعمال سے
مختلف قسم کے بیماریاں پیدا ہوتی ہیں۔

ف ۹۹ صاف پاک پانی کے اوصاف فقرہ ۱۰۰ سے ۱۰۵ آنگہ ملاحظہ فرمائیں

ف ۱۰۰ وزن میں ہلکا ہو۔

ف ۱۰۱ ذائقہ میں میٹھا

ف ۱۰۲ رنگ میں شفاف۔

ف ۱۰۳ پانی پر آفتاب کی حرارت کا اثر پڑتا ہو اور ہوا بھی صاف گذرتی ہو

ف ۱۰۴ جس زمین پر پانی ہو اس کی مٹی سڑی ہوئی نہ ہو بلکہ ریتلی یا سخت زمین ہو

ف ۱۰۵ کنوئیں یا باولی کا پانی ہو تو وہ زیادہ خرچ ہوتا ہو۔

ف ۱۰۶ بہتا ہوا پانی کھڑے پانی سے افضل ہے بشرطیکہ اُس میں یہ اوصاف ہوں

ف ۱۰۷ ریتلی یا پتھریلی یا سخت زمین پر سے بہتا ہو۔

ف ۱۰۸ بلندی پر سے پتھر یا سخت زمین پر گرتا ہو۔

ف ۱۰۹ مغرب سے مشرق کو جاتا ہو۔

ف ۱۱۰ یا جنوب سے شمال کو جاتا ہو۔

خراب پانی

ف ۱۱۲ جس پانی کے قریب کوئی متعفن و غلیظ اشیاء ڈالے جاتے ہوں۔

ف ۱۱۳ جس پانی کے قریب بکثرت یا سمی نباتات ہوں۔

ف ۱۱۴ جس پانی کا رنگ و بو یا ذائقہ بدل گیا ہو۔

ف ۱۱۵ جس پانی میں جانوروں وغیرہ کا بول براز بکثرت گرتا ہو۔

ف ۱۱۶ جس پانی میں سے جانوروں کی آمد و رفت ہو۔

ف ۱۱۷ جس پانی میں غلیظ یا میلے کپڑے دھوئے جاتے ہوں۔

ف ۱۱۸ جس پانی میں کوئی غلیظ یا متعفن اشیاء یا آبادی کے بدرو یا موریکا پانی گرتا ہو

ف ۱۱۹ پہاڑوں یا جھیلوں یا مختلف قسم کے نباتات پر سے بہتا ہوا پانی

ف ۱۲۰ جس پانی میں کیڑے پڑے ہوں۔

ف ۱۲۱ جو پانی کھاری اور ترش ہو۔

ف ۱۲۲ قلت بارش یا موسم گرما کی وجہ پانی کم ہو کر گاڑھا اور خاک آلودہ ہو گیا ہو

پانی کو صاف کرنیکا طریقہ

ف ۱۲۳ صاف و پاک پانی کو بھی گرم و ٹھنڈا کر کے چھان لیں۔

ف ۱۲۴ پانی کو قرع انبیق میں مقطر کر لیں۔

ف ۱۲۵ موٹے کپڑے میں بدفعات چھان لیں۔

ف ۱۲۶ پکی اینٹ یا لوہے کو گرم کر کے پانی میں تین بار بجھاویں اور ٹھنڈا کر لیں

ف ۱۲۷ یا کسی اور طریقہ سے صاف کر لیں۔

ف ۱۲۸ خراب پانی جس کی تعریف فقرہ ۱۱۴ و ۱۱۳ و ۱۲۱ و ۱۲۲ میں کی گئی ہے صاف ہو سکتا ہے دوسرے خراب پانی صاف نہیں ہو سکتے اور ناقابل استعمال ہیں۔

ف ۱۲۹ پانی میں سرکہ یا گل ارمنی یا پھٹکری منفرد یا مرکب ڈالیں اور چھان لیں۔

ف ۱۳۰ گلاب یا کیوڑہ پانی میں ڈالنے سے پانی صاف ہو جاتا ہے لیکن جن لوگوں کو نزلہ کی تحریک ہو نہ ڈالیں۔

جن مقامات کے پانیوں کو ہم استعمال کرتے ہیں وہ یہ ہیں

ف ۱۳۱ ندی (۱) نالہ (۲) تالاب (۳) باؤلی (۴) کنواں (۵) چشمہ (۶) بہرحال کسی مقام کا پانی کیوں نہ ہو اس میں اوصاف فقرہ ۱۰۰ تا ۱۰۴ اگر موجود ہوں تو صاف و پاک پانی ہے

غذا

انسان کی زندگی و قوت کا مدار غذا سے ہے اگر عمدہ غذا استعمال نہ کریں قوت بہت جلد ضعیف و کمزور ہو جاتی ہے عمدہ غذا سے مراد مرغن یا مصالحہ دار نہیں ہے بلکہ ایسی غذا جس سے جسم کی پرورش ہو۔

افضل غذا

ف ۱۳۲ گیہوں کی روٹی شوربہ چوزہ مرغ و تیتر و بٹیر اور ایسے پرند جانوروں کا گوشت جو ہوا میں تیز اور جلد اڑتے ہیں۔

ف ۱۳۳ بکری کے بچہ کا گوشت اور دودھ۔

بدترین غذا

ف ۱۳۴ مختلف قسم کی غذائیں دیرہضم سریع الہضم قابض نفاخ نشبریں ترش نمکین ایک ہی وقت میں کہانا سخت مضر ہے ایسی غذائیں معدہ وجگر کو خراب کرتی ہیں ایسے غذا کہانیوالوں کی صحت اچھی نہیں رہتی۔

متوسط غذا

ف ۱۳۵ چانول دال بکرے کا گوشت چھوٹی مچھلی جو پاک وصاف پانی اور ریتیلی یا سخت زمین میں کی ہوانڈے ترکاری وغیرہ۔

معمولی غذا

ف ۱۳۶ جو لوگ جس قسم کا اناج یا ترکاری وغیرہ ہمیشہ کہانے کے عادی ہوں اُن کے لئے افضل غذا سے بہتر وہی غذا ہے جو ہمیشہ کہاتے ہیں والا حسب ضرورت کچھہ احتیاط کرلیں اِن غذاؤں کا استعمال بالخصوص موسم طاعون میں مفید ہے

ف ۱۳۷ غذا جلد ہضم ہونیوالی اور ٹھنڈی استعمال کریں مثلاً گیہوں کی چپاتی یا چانول

ف ۱۳۸ مونگ مسور تور کی دال - ترشی کے ساتھہ۔

ف ۱۳۹ ترکاریوں میں ترئی پالک خرفہ کدو جو کا اگر دوسرے ترکاریں استعمال کریں تو املی لیموں ترنج وغیرہ کی ترشی دیکر استعمال کریں۔

ف ۱۴۰ زیرہ سیاہ وسفید لونگ دارچینی الائچی پودینہ زعفران کالی مرچ جوان میں سے ممکن یا مناسب ہو سالن میں ڈالکر پکائیں۔

ف ۱۴۱ کوتمیر پودینہ لیموں یا املی کی چٹنی ادرک پیاز وغیرہ سے بناکر کہائیں۔

ف ۱۴۲ اور پیاز کا اچار جو سرکہ میں بنا ہو یا لیموں یا املی کی ترشی میں کچی پیاز ڈالکر یا صرف کچی پیاز کہائیں۔

۱۴۳ غذا کھانے کے بعد جب قریب الہضم ہو میووں کا استعمال مثلاً انگور ترش یا شیریں یا سیب انار ترش یا شیریں یا لیموں ترش یا شیریں انناس وغیرہ کھانا مناسب ہے۔

۱۴۴ گائے کا گھی کھانا اور جسم کو لگانا بھی مفید ہے۔

۱۴۵ بکری کا گوشت بھی بلا ترشی استعمال نکریں۔ بلکہ نکھانا افضل ہے۔

فائدہ جلد ہضم ہونیوالی غذا سے کھچڑی یا گلے ہوئے چاول نہیں ہے بلکہ وہی غذا مراد ہے جس کے ہضم کرنے میں معدہ کو تکلیف و دشواری نہو اور باسانی ہضم کرے

ان غذاؤں کا استعمال بالخصوص موسم طاعون میں ممنوع اور
بالعموم و بکثرت استعمال کرنا مختلف قسم کے بیماریاں پیدا کرتا ہے

۱۴۶ بیمار جانوروں کا گوشت اور بھینس اور گائے خرگوش اونٹ وغیرہ اور صحرائی اُن جانوروں کا گوشت جو مجسم اور بڑے ہوں۔

۱۴۷ کچے میوہ دودھ گھی جو خالص نہو۔

۱۴۸ دیر ہضم یا ثقیل اشیاء جن سے جسم میں مواد فاسد پیدا ہوتا ہو مثلاً بلر لوبیا خربوزہ ککڑی کھیرا پنیر بڑے مچھلی وغیرہ ترکاریوں میں بیگن شلجم چقندر وغیرہ۔

۱۴۹ پرانے آٹے کی روٹی گیہوں یا دوسرے آٹے سے سوائے روٹی کے کچوری اور دوسری چیز نمکین یا ترش پکائی جائے۔

۱۵۰ باسی گوشت یا باسی غذا خصوص پکے ہوئے چاول۔

۱۵۱ جو غلہ زمین میں دفن کیا گیا ہو اگر اسکا رنگ و ذائقہ بد لجائے یا بدبو پیدا کرے لکھلائیں

۱۵۲ سڑے گلے اناج یا ترکاریں وغیرہ۔

۱۵۳ ہر قسم کی شیرنی مثلاً گڑ شکر مصری وغیرہ

۱۵۴ تیز پکا کھانا اور بعض اچار بالخصوص موسم طاعون میں تمام ترشی سے بچے تیل سے علاوہ چٹنیاں تیل میں بھنا یا اور تلی ہوئی غذا۔

۱۵۵ سخت بادی و خشک لذیذ غذا۔

لباس

۱۵۶ لباس عمدہ استعمال کرنا چاہئے عمدہ سے یہ مراد نہیں ہے کہ دو روپیہ چار روپیہ گز کا گراں قیمت ہو بلکہ۔

۱۵۷ صاف و پاک دھلا ہوا ہو۔

۱۵۸ تنگ و چست نہ ہو۔

۱۵۹ موسم سردی میں موٹا کپڑا پہنیں خواہ کسی قسم کا ہو جس سے تمہارے جسم کی حفاظت ہو سکے اور گرمی وغیرہ میں جیسی کہ عادت یا ضرورت ہو۔

۱۶۰ کپڑے میلے بدبودار پسینہ آلودہ نہ ہوں۔

۱۶۱ بھیگے کپڑے نہ پہنیں۔

۱۶۲ نیم آستین روزانہ یا زیادہ سے زیادہ چار روز میں بدلا کریں۔

بدن کی صفائی

۱۶۳ بدن کو نہا دھو کر صاف و پاک رکھنا چاہئے کہ میل یا پسینہ کی بو بدن میں نہ بسنے پائے

۱۶۴ نیم گرم یا ٹھنڈے پانی سے جیسے کہ عادت ہو روزانہ ایک وقت غسل کریں۔

۱۶۵ نہانے کی جگہ کی زمین سخت ہو۔

مکان کی صفائی

۱۶۶ بالعموم دیکھا جاتا ہے کہ مکان کی صفائی ایک معمولی بات خیال کی جاتی ہے حالانکہ

غلطی سے مکان کی صفائی اچھی نہ ہونے سے بخارات خراب ہو ہو کر ہوا میں شامل ہو جاتے ہیں اور سانس کے ذریعہ ہمارے
جسم میں داخل ہو کر مختلف قسم کے بیماریاں پیدا کرتے ہیں -

مکان کی صفائی کا طریقہ

دفعہ ۱۶۷ مکان بہتر صاف و پاک رکھنا چاہیئے کسی طرح کا فضلہ یا غلاظت مکان
میں نہ رہے -
دفعہ ۱۶۸ مکان کے قریب غلاظت جانوروں کا گوبر یا مکان کا کچرا کوڑا نہ ڈالیں
کہ وہ سڑ کر عفونت و نجاست پیدا کرتا ہے -
دفعہ ۱۶۹ موریوں کو صاف و پاک کرائیں اور نجاست گاہ و پیشاب خانہ کی صفائی
بھی اچھی طرح ہوا کرے کہ ان میں بدبو نہ پیدا ہو -
دفعہ ۱۷۰ مکان میں کسی قسم کی بدبو معلوم ہو تو اسکو دریافت کر کے فوراً دور کریں
دفعہ ۱۷۱ مکان کی زمین مرطوب نہ ہو ورنہ رطوبت کو دور کریں - کلی کا خشک چونہ پیکر
مکان میں چھڑک دینے سے رطوبت بھی دور ہو جاتی ہے اور نجاست بھی رفع ہوتی ہے.
دفعہ ۱۷۲ مکان کے دروازہ صبح شام کھلے رکھا کریں کہ ہوا اچھی طرح آئے اور آفتاب
کی حرارت کا اثر پہونچے -
دفعہ ۱۷۳ مکان کو سال میں دو بار کم سے کم ایک بار چونہ لگوانا چاہیئے چونا ہوا کی
سمیت کو دفع کرتا ہے اور عفونت کو پاک کرتا ہے -
دفعہ ۱۷۴ مکان زمین سے کسیقدر اونچا ہو بہتر ہے -
دفعہ ۱۷۵ مکان اور اس کے کمرے ہوادار ہوں -
دفعہ ۱۷۶ ایک ہی مکان میں بکثرت لوگ نہ رہیں -

ہوا کا فساد کسی وجہ کیوجہ سے ہوا کثیف ہوجاتی ہے جب
خوشبودار اشیا یا ایسے اشیا کا دہواں جو دافع سمیت ہیں
ہوا میں ملجائے تو ہوا کی کثافت دور ہوکر ہوا لطیف ہو
جاتی ہے۔ اس لئے فساد ہوا کے زمانہ میں امور ذیل
کی جانب بھی ضرور توجہ فرماویں۔

دفعہ ۱۷۷ مکان کو چونہ لگوایں چونہ سمیت ہوا کو دفع کرتا ہے۔

دفعہ ۱۷۸ مکان کو خوشبودار اشیا کا دہواں صبح شام اچھی طرح دیا کریں مثلاً عود لوبان اگر بتیاں اور اُن اشیاء کو جو فقرہ ۱ ۲ میں بیان ہونگے جلایا کریں یہہ چیزیں ہوا کے صاف و پاک کرنیکو بے مثل ہیں۔

دفعہ ۱۷۹ سرکہ ایک شیشہ گلاب ایک شیشہ کافور ایک تولہ ملاکر مکان میں روزانہ دو تین بار چہڑکایں۔

دفعہ ۱۸۰ یہہ اشیا بھی فساد ہوا کو دور کرنے میں بہت ہی فائدہ دینے والے ہیں کم خرچ بالانشین کلی کا چونہ ایک سیر روغن گیاس ۲۰ تولہ کافور ۵ تولہ گندہک بارود ۵ تولہ خوب ملاکر مکان میں موریوں میں اور جس جگہ عفونت پیدا ہوسے ہوچہڑکایں۔

دفعہ ۱۸۱ خوشبودار موسمی پہولوں کے گلدستہ مثلاً گلاب چنبیلی موتیا انار نارنگی لیموں کے پہول یا پتوں سے بناکر مکان میں رکہیں

دفعہ ۱۸۲ پیاز و سیب کافور لیموں کو نلہ بھی مکان میں جابجا رکھدیں۔

متفرق احتیاطیں

دفعہ ۱۸۳ زیادہ ریاضت یا جماع کرنا مضر ہے۔

ف۱۸۴ کھانا کھاتے ہی سونا نہ چاہئے بلکہ چہل قدمی کر سکے سو جاہیں بلکہ کھانا کے دو
تین گھنٹہ کے بعد سونا چاہئے۔

ف۱۸۵ وقت مقررہ پر سویا کریں زیادہ جاگنا مضر ہے۔

ف۱۸۶ ایسے کاروبار جس سے دماغ پر بار پڑتا ہو زیادہ نکریں۔

ف۱۸۷ جب تک غذا نہ کھایں قبل طلوع آفتاب مکان سے باہر نکلیں۔

ف۱۸۸ بھوکے پیاسے نہ رہیں حتی الامکان وقت مقررہ پر کھانا کھایں۔

ف۱۸۹ شراب یا اور کوئی نشئی چیز استعمال نکریں۔

ف۱۹۰ اوڑہنے بچھونے کو روزانہ دھوپ دینا چاہئے اور بچھونا صاف و پاک رہے

ف۱۹۱ نہار یا بعد ریاضت یا بعد جماع وحمام پانی پینا سخت مضر ہے۔

ف۱۹۲ گرم پانی کا استعمال ممنوع ہے۔

ف۱۹۳ غذا عادت سے کم کھایں۔

باب یازدہم

علامات تپ وبائی

ف۱۹۴ پسینہ میں بدبو معلوم ہونا۔

ف۱۹۵ سانس کی رفتار حالت اصلی سے متغیر ہوتی ہے۔ یعنی تنگ یا بلند یا تیز

ف۱۹۶ جسم میں ظاہرا زیادہ گرمی محسوس نہ ہو لیکن اندرون جسم میں گرمی معلوم

ف۱۹۷ سانس میں بو کا آنا۔ آواز کا حالت اصلی سے بدلجانا۔

۱۹۸ پیشاب بالکل سیاہ ہی ہوتا ہے۔

۱۹۹ پاخانہ نرم کف آلود بدبودار بدرنگ ہوتا ہے۔

۲۰۰ نبض صغیر متواتر ہوتی ہے۔

۲۰۱ تلی بڑھ جاتی ہے۔

۲۰۲ متلی ابکائی کبھی قے صفرائی ہوتی ہے۔

۲۰۳ اشتہا ساقط یا کم ہو جاتی ہے۔

۲۰۴ غذا پر رغبت نہیں ہوتی۔

۲۰۵ فم معدہ میں دل کے جانب درد ہوتا ہے۔

۲۰۶ کبھی کبھی کھانسی پیدا ہوتی ہے۔

۲۰۷ پیاس ہوتی ہے اور منہ و زبان خشک ہوتے ہیں۔

۲۰۸ دانتوں کی جڑوں میں اور منہ میں ورم ہوتا ہے۔

۲۰۹ نیند نہیں آتی۔

۲۱۰ قوت ضعیف یا ساقط ہو جاتی ہے۔

۲۱۱ سرخ تسور بدن پر ظاہر ہوتے ہیں اور کبھی پھر غائب ہو جاتے ہیں

۲۱۲ تپ شب میں زیادہ ہوتی ہے۔

۲۱۳ بیہوشی اختلاط عقل۔

۲۱۴ کبھی ہاتھ و پاؤں سرد ہوتے ہیں اور تشنج بھی ہو جاتا ہے۔

۲۱۵ تپ کی حرارت باطن یا ظاہر میں محسوس نہ ہو۔

فائدہ جملہ اقسام تپ میں تپ وبائی بدتر ہے جبکہ طاعون کے ساتھ ہو۔

باب دوازدہم

اُن علامتوں کے بیان میں جو مرض طاعون پیدا ہونیکے پہلے سے ظاہر ہوتی ہیں

ف ۲۱۶ بہوک عادت سے کم یا ساقط ہوتی ہے۔

ف ۲۱۷ نیند اعتدال پر نہیں آتی۔

ف ۲۱۸ کبھی کبھی سر میں درد ہوتا ہے۔

ف ۲۱۹ بدن بلاوجہ سست وکمزور ہوجاتا ہے۔

ف ۲۲۰ تمام عضلات بدن میں درد ہوتا ہے۔

ف ۲۲۱ دماغ وقلب میں ضعف معلوم ہوتا ہے۔

ف ۲۲۲ خواب پریشان نظر آتے ہیں

ف ۲۲۳ منہ میں پانی بھر آتا ہے کبھی ابکائی اور کبھی متلی بھی ہوتی ہے۔

ف ۲۲۴ پیٹ میں گرانی محسوس ہوتی اور کبھی قبض بھی ہوتا ہے۔

ف ۲۲۵ ہڈیوں پٹھوں اور کمر وغیرہ میں درد ہوتا ہے۔

ف ۲۲۶ دل میں گھبراہٹ بے چینی اور طبیعت میں جھنجلاہٹ پیدا ہوتی ہے۔

ف ۲۲۷ لرزہ سے تپ آتی معلوم ہوتی ہے اور کبھی سقے ہوجاتی ہے اور آنگ کے رونگٹے کھڑے ہوجاتے ہیں۔

ف ۲۲۸ ران کی جڑ یا بغل میں یا کان کے پیچھے یا جس مقام پر ورم طاعون

ظاہر ہونیوالا ہو کبھی خفیف درد کبھی خفیف سوزش بھی معلوم ہوتی ہے

ف ۲۲۹ آنکھیں سرخ مخمور کی سی معلوم ہوتی ہیں جیسے کہ زیادہ جاگا ہے۔

ف ۲۳۰ سانس تنگ یا بلند یا متواتر ہوتی ہے۔

ف ۲۳۱ آواز حالت اصلی سے بدلجاتی ہے۔

ف ۲۳۲ کبھی مختلف رنگ کے پاخانہ آتے ہیں خصوصاً سیاہ رنگ کے۔

باب سیزدہم

طاعون کی تعریف اور اس کے علامات

ف ۲۳۳ طاعون ایک ورم سمی ہے کہ موسم وبا میں زہریلے مادہ سے دانہ مٹر یا اس سے کم یا اخروٹ یا اُس سے زیادہ کان کے پیچھے بغل کے نیچے اور ران کی جڑ میں اور کبھی گوشت غدود مثل سینہ و پستان وغیرہ میں پیدا ہوتا ہے کبھی ورم میں سوزش بہت ہوتی ہے کہ کسی نے آگ رکھدی اور درد بہت ہوتا ہے اور کبھی سوزش کم ہوتی ہے اور درد بھی کم ہوتا ہے یا سوزش و درد بالکل نہیں ہوتے کبھی ورم میں پیپ پڑتی ہے کبھی نہیں پڑتی۔

طاعون کے خاص علامات

ف ۲۳۴ لرزہ سے یا سادی تپ آتی ہے۔

ف ۲۳۵ گبھراہٹ متلی پیاس منہ میں پانی بھرآتا ہے۔

ف ۲۳۶ قے ہوتی ہے کبھی پاخانہ مختلف رنگ کے آتے ہیں۔
ف ۲۳۷ ورم کے اطراف سرخ و زرد و سبز یا نیلے یا سیاہ رنگ کے دانے پیدا ہو جاتے ہیں
ف ۲۳۸ کبھی غشی و تشنج اور اختلاط عقل پیدا ہو جاتے ہیں۔
ف ۲۳۹ کبھی پیشاب قطرہ قطرہ آتا ہے کبھی بالکل نہیں آتا
ف ۲۴۰ تنفس یا پسینہ سے بدبو آتی ہے۔
ف ۲۴۱ کبھی خون ناک و منہ و پیشاب و پاخانہ سے جاری ہوتا ہے۔

باب چہاردہم

علامات خطرناک

ف ۲۴۲ قارورہ کا رنگ سیاہ ہو اور طبیعت میں کرب و بیقراری ہو۔
ف ۲۴۳ ورم بالکل چھوٹا مثل دانہ مونگ و مسور پیدا ہو بالخصوص ایسا ورم ناک اور کان کے پیچھے اور چہرہ پر ظاہر ہو۔
ف ۲۴۴ غشی و تشنج و ہذیان اختلاط عقل پیدا ہو۔
ف ۲۴۵ تنفس یا پسینہ سے بدبو آوے۔
ف ۲۴۶ مریض کے جسم پر سیاہ رنگ کے دانہ نکلیں۔
ف ۲۴۷ ورم ظاہر نہ ہو بلکہ شدت سے دوسری علامتیں ظاہر ہو جاویں۔
ف ۲۴۸ تالو کا سیاہ ہونا اور مختلف قسم کے داغ مخصوص سیاہ داغ ظاہر ہونا ہاتھ پاؤں کے ناخن سیاہ اور بدن کا رنگ نیلا ہونا۔

ف ۲۴۹ مریض کے ہاتھ پاؤں میں رعشہ ہو یا بھرہ ہوجاوے آنکھیں اندر چلی جائیں اور کنپٹی دب جائے۔

ف ۲۵۰ مریض بار بار بیہوش ہو اور قوت ساقط ہو جاوے پاخانہ سیاہ رنگ کی آئیں اور سینہ بھاری ہو جاوے۔

ف ۲۵۱ ورم کا رنگ سبز سے سیاہ زیادہ خطرناک ہے۔

ف ۲۵۲ ورم زیر بغل خصوصاً جانب چپ۔

ف ۲۵۳ مریض کا فوت کرنا کہ وہ زندہ نہ رہیگا

فائدہ اگرچہ یہ کل علامات خطرناک ہیں لیکن منجملہ ان کے فقرہ ۲۴۳ و ۲۴۶ و ۲۴۸ و ۲۴۹ و ۲۵۰ کے علامتیں ظاہر ہوں تو مریض چوبیس گھنٹہ کے اندر ہلاک ہو جاویگا۔

باب پانزدہم

علامات محمود

ف ۲۵۴ سرخ یا زرد رنگ کا ورم ظاہر ہونا۔

ف ۲۵۵ ورم بڑے بڑے اور بہت پیدا ہوں۔

ف ۲۵۶ ورم میں جلد پیپ پڑنا اور مادہ خارج ہونا۔

ف ۲۵۷ مرض میں دن بدن خفت ہونا مریض دو ہفتہ تک زندہ رہنا۔

ف ۲۵۸ ورم کے ساتھ غشی و ہذیان و خفقان ہو اور نیند آوے اور ہوش و

حواس درست رہیں۔

ف ۲۵۹ ورم میں سوزش یا درد نہ ہو یا کم ہو۔ پیشاب صاف آتے رہتے ہے۔

ف ۲۶۰ اگر جسم پر داغ پیدا ہو گئے ہوں تو زایل ہو جائیں۔

باب شانزدہم

طاعون بلا ورم

ف ۲۶۱ کبھی طاعون بلا ورم کے بھی ہوتا ہے اور ورم ظاہر ہونے کے پہلے بیمار ہلاک ہو جاتا ہے۔ اسکا سبب یہہ ہے کہ ہوا کی سمیت بذریعہ شرایین و سانس وغیرہ کے قلب پر فوراً اثر کرتی ہے اور قلب اس سمیت کو دفع نہیں کر سکتا اور متاثر ہو جاتا ہے اس لئے فوراً ہلاکت واقع ہوتی ہے ہم ایسی موت کو طاعونی کہہ سکتے ہیں بشرطیکہ جس وقت مریض ہلاک ہوا ہو ہوا میں فساد اور اُن کے اسباب و علامات بھی موجود ہوں۔

باب ہفدہم

علاج

(۱) ادویات حفظ ما تقدم (۲) مرض کو دفع کرنیکی عام تدبیریں (۳) علاج مرض (۴) مریضان طاعون کی غذا (۵) مریض کی خدمت

ادویات حفظ ماتقدم

۲۶۲ مرض پیدا ہونے کے پہلے موسم وبا میں ان دواؤں کا استعمال ہوا کے سمی اثر کو دفع کرتا ہے۔

۲۶۳ سونگھنے کی دوائیں۔ عنبر کافور۔ سیب۔ لیموں۔ نارنگی۔ سنگترہ پیاز۔ ان چیزوں سے کوئی ایک چیز تمام دن اور رات میں کئی بار سونگھا کریں

۲۶۴ مکان میں رکھنے کے اشیاء۔ کیوڑہ۔ چنبلی گلاب۔ موتئے کے پھول گلدستہ بناکر۔ غربا کے لئے سنگترہ۔ لیموں۔ نارنگی اور نیم کا پتہ اور پیاز مکان میں جابجا رکھدیں۔

۲۶۵ مکان میں چھڑکنے کے اشیاء کلی کا چونہ دو ثار گیاس کا تیل پاؤسیر بارودکی گندک پانچ تولہ ریٹھہ ۱۰ تولہ ان تمام اشیاء کو یا جو ملجائیں بیس سیر پانی میں ڈالکر ہر ہر مقام پر چھڑکیں اور موریوں میں ڈالیں۔

۲۶۶ کپڑوں کو لگانیکی خوشبودار چیزیں عطر خس عطر موتیا عطر کیوڑہ عطر گلاب عطر اگر مشک کا یا منفرداً لگائیں

۲۶۷ جلانے اور مکان کو دھواں پہونچانیکے اشیاء عود بتیاں اگر مشک عنبر۔ کافور۔ لوبان اور یہ ادویات بھی جلاکر مکان کو دھواں دیا کریں مکان کی ہوا صاف ہوجائیگی لونگ دارچینی کپور کچری الائچی ہر ایک ایک تولہ اذخر بادام تلخ سہرو کی لکڑی یا پتہ ہر ایک دو تولہ مصطگی رومی پوست ترنج پوست لیموں چوب دیودار ہر یک تین تولہ اوشنہ یا چھڑ جھاؤ کی لکڑی یا پتہ ناگرموتھہ ہر ایک پانچ تولہ لوبان ۱۰ تولہ ریٹھہ ۵ تولہ سداب اور نیم کی خشک پتی

جدوار خطائی پپیتہ نارجیل دریائی تخم ترنج پستانہ زہر چہوا فنی بکری کا انجون عرق گلاب یا کیوڑہ میں گھسکر ایک رتی سے ۴ رتی تک ایک دن کے فاصلہ سے بلحاظ مزاج سن وسال استعمال کیا کریں۔

ف ۲۷۳ گولیوں کا نسخہ ایلوا سقوطری سنا پیا کا پتہ کالی مرچ صندل سفید لیموں کے بیج نارجیل دریائی ان اشیاء کو نیم کی جڑ کی چھال یا چھتے کے پانی میں حل کرکے چنے برابر گولیاں بنالیں اور ایک یا دو گولی بفاصلہ ایک روز استعمال کریں۔

ف ۲۷۴ ابریشم مقرض خام تولہ بہمن سفید تولہ درنج عقربی ریوند چینی ایک ایک و نیم تولہ زعفران زہر مہرہ خطائی ایک تولہ زرنباد ایک تولہ کہربا شمعی ایک تولہ گل سرخ ایک تولہ یشب سبز تولہ پیارانگا دو ماسہ گلاب میں مونگ کے دانہ برابر گولیاں بنائیں ایک گولی عرق گاؤزبان وغیرہ سے کھالیا کریں

ف ۲۷۵ حب جواہر زہر مہرہ خطائی اصلی یشب سبز ہر ایک ۵ ماسہ کبد ۷ ماسہ طباشیر ۷ ماسہ عقیق سرخ ۷ ماسہ مرجان ۷ ماسہ صندل سفید ۹ ماسہ کہربا شمعی ۹ ماسہ ورق نقرہ ۳ ماسہ مروارید ناسفتہ ۷ ماسہ یاقوت رمانی ۳ ماسہ عرق گلاب و کیوڑہ سے مونگ کے دانہ برابر گولیاں بنالیں ایک گولی عرق بید مشک یا گلاب وغیرہ سے استعمال کریں۔ یہہ گولیاں مقوی قلب و معدہ و جگر و دماغ اور حرارت غریزی کے بڑہانے میں بے مثل ہیں۔

ف ۲۷۶ ایلوا عمدہ مرمکی صاف کی ہوئی ہر ایک ایک تولہ دو برنج زعفران ایک ۹ ماسہ گلاب میں گولیاں مثل مونگ بنالیں جنکا مزاج بارد ہو شہد خالص میں

جوارش بنالیں ایک ماسہ سے ۲ ماسہ تک یا ایک گولی سے دو گولی تک استعمال کریں۔

ف ۲۷۷ مغز تخم آکولہ جس کو انکول کہتے ہیں بقدر ایک ایک ماسہ بطور حفظ ماتقدم اکلاً و بحالت مرض اکلاً نیز مقام درد و ورم پر طلاءً بیحد مفید ہے

ف ۲۷۸ یہہ شربت معدہ و قلب کو قوت دیتا ہے قے و متلی کو نافع ہے پیاس اور جگر کی حرارت کو دفع کرتا ہے۔ اور موسم وبا میں اسکا استعمال بہت ہی مفید ہے کہٹے انگور کا پانی ۱۰ تولہ کہٹے انار کا پانی ۱۰ تولہ میٹھے انار کا پانی ۱۰ تولہ ترنج کا پانی ۱۰ تولہ لیموں کا پانی ۲۰ تولہ سیب کا پانی ۱۰ تولہ ان سب پانیوں کو تین پاو قند میں قوام کرکے شربت بنالیں۔ اور آخر قوام میں ۲ ماسہ زعفران پسی ہوئی شریک کردیں تو بہت ہی بہتر ہے۔ اگر جملہ اشیاء نہ ملیں تو جو کہ ملیں ورنہ صرف لیموں کا ہی شربت بنالیں۔ اور استعمال کریں

فائدہ یہہ شربت عرق بید مشک گلاب کیوڑہ یا پانی سے استعمال کریں

صرف کچی پیاز کہانا یا لیموں املی ترنج یا کہٹے انار کی ترشی یا سرکہ میں ملاکر کہانا مفید ہے۔

اور موسم طاعون میں بالعموم ہر قسم کی ترشی اور پیاز کہانا بھی مفید ہے۔

مرض کو دفع کرنیکی عام تدبیریں

ف ۲۸۰ مکان صاف و پاک رہے کسی قسم کی بدبو مکان میں نہ آئے

ف ۲۸۱ مکان کی آب و ہوا صاف ہونے کے لئے کافور گلاب سرکہ

صندل منفرداً یا مشترکاً مکان میں ہر جگہ دن میں دو تین بار چھڑکا کریں۔

ف ۲۷۲ گلاب و چنبیلی وغیرہ کے پھولوں سے جیسا کہ فقرہ ۲۶۴ میں بیان ہوا ہے گلدستہ بنا کر جابجا رکھدیں اور کافور بھی جگہ جگہ رکھیں۔

ف ۲۷۳ مریض کا اوڑنا بچھونا صاف و پاک رہے اور اُس کو روزانہ دھوپ دیا کریں۔

ف ۲۷۴ باہر کی ہوا سے حفاظت کریں اگر ہوا کی ضرورت ہو پنکھے سے ہوا دیا کریں۔

ف ۲۷۵ بیمار کو ٹھنڈے اور ہوادار مکان میں رکھیں اگر ممکن ہو بالاخانہ پر رکھیں۔

ف ۲۷۶ ہوا مکان میں بند نہ رہے بلکہ مریض کو ایک چادر وغیرہ اوڑھا کر دن میں دو تین مرتبہ دروازہ کھولدیا کریں کہ اندر کی ہوا خارج ہوجائے۔

ف ۲۷۷ مکان کی ہوا صاف ہونے کے لئے جو نسخہ فقرہ ۲۶۷ میں لکھا گیا ہے اُسکا دھواں دیں لیکن اس بات کا خیال رہے کہ دھویں سے مریض کو تکلیف نہ ہو۔

ف ۲۷۸ یہہ بپھارہ بھی سمی ہوا کو صاف کرتا ہے اور مرض کے دفع کرنے میں بھی مدد دیتا ہے۔ صندل سفید پانچ تولہ دارچینی دو تولہ لیموں کے چھلکے ایک تولہ کونلے کے چھلکے ایک تولہ تخ کے چھلکے ایک تولہ نیم کی خشک پتی تولہ گلاب کے پھول خشک ہوں تو دو تولہ کچے ہوں ہوں تو چہار عدد سداب کی خشک پتی پانچ تولہ مٹی کی ہانڈی یا دیگچی میں دس سیر پانی ڈالکر اس میں

ادویات ڈالکر جو شہد میں اور پھچو ایتار کر کافور [illegible] کر [illegible]
اس کے دروازہ بند کرکے اس برتن کا سر لوہے تپش تعلیقہ کر دیں کہ ان کے
بخارات تمام مکان میں پہونچیں۔

دفعہ ۲۸۹ مریض کے قے یا پائخانہ وغیرہ کو چونہ ڈالکر زمین میں دفن کر دیں تا
کہ ان فضلات کا اثر ہوا یا پانی وغیرہ کے ذریعہ دوسروں پر نہ ہو۔

دفعہ ۲۹۰ مریض کے بدن پر میل نہ ہونے دیں بلکہ تولیہ گرم پانی میں بھگو کر
اس سے بدن صاف کر دینا چاہئے۔

دفعہ ۲۹۱ عطر گلاب چنبیلی موتیا جو ممکن ہو مریض کے کپڑوں پر لگائیں۔

دفعہ ۲۹۲ دو تین مریضوں کو ایک ہی جگہ نہ رکھنا چاہئے۔

علاج

چونکہ سمی ہوا کا اثر قلب پر زیادہ ہوتا ہے اس لئے قلب کو قوت دینے والی
تریاقیں و دوائیں جن میں زہریلے مادہ کو دفع کرنیکی قابلیت بھی ہو دینی چاہئے
اور چونکہ یہ سمیت آناً فاناً ترقی کرکے دماغ و جگر و ششش و معدہ پر بھی اثر کرتی ہے
لہذا علاج میں دماغ و جگر و ششش و معدہ کی بھی رعایت رکھنی چاہئے جن کے نسخہ جات
آئندہ برموقع بیان کیجائینگے (ضروری اطلاع)

دفعہ ۲۹۳ علاجات میں جہاں کہیں عرقیات یا عرق مناسب لکھے ہوں ان سے
عرقیات ذیل تصور فرمائیں۔
عرق گلاب عرق بیدمشک عرق کیوڑہ صندل کاسنی گاؤزبان کامونی یعنی مکو۔

دفعہ ۲۹۴ مفرحات و جوارش وغیرہ کے نسخے کتاب کے آخری حصہ میں درج ہیں

یا بید مشک کیوڑہ ۳ یا ۵ تولہ سے کھلادیں

فائدہ جونک لگانے کے دو تین گھنٹہ بعد ادویات مقوی اعضاء رئیسہ جو نمبر ۱۰۰۳ میں بیان ہوئے ہیں کھلادیں اور یہ تلین کا نسخہ پلادیں۔ گل بنفشہ ۷ ماسہ گل نیلوفر ۵ ماسہ گل گاؤزبان ۵ ماسہ تخم کاسنی ۵ ماسہ گل سرخ ۳ ماسہ سنا رمکی ۹ ماسہ عناب ۵ دانہ آلو بخارہ ۵ دانہ ان دواؤں کو عرق کاسنی عرق بادیان وغیرہ میں بھگو کر چھان کر گلقند آفتابی دو تولہ ملا کر پلادیں۔ عرقوں کا وزن مجموعی طور پر ۳۰ تولہ ہو۔

فائدہ مریض کا مزاج بارد اگر مرض کے علامات میں حرارت زیادہ نہ پائی جائے تو بارد اشیاء مثل کاسنی نیلوفر بنفشہ کا وزن کم کردیا جاوے یا بالکل نکالدئے جائیں اور بجائے عرقیات میں جوشدہ دینے کے صرف سونف وکامونی کے عرق یا پانی میں جوشدہ یکر پلادیں۔ اگر اس نسخہ کے استعمال سے اجابت نہ آوے تخمیناً چھ گھنٹہ کے انتظار کے بعد اگر ضرورت محسوس ہو مفرحات میں سے کوئی ایک مفرح کھلا کر عرق گاؤزبان ۱۰ تولہ شربت وردمکرر خانہ ساز دو تولہ ملا کر پلائیں اجابت صاف آجائیگی۔ ورنہ حقنہ کریں۔ اجابت آنیکے بعد کوئی مفرح کھلا کر تخم خربوزہ ۷ ماسہ صندل سفید ۳ ماسہ گلاب یا عرق گاؤزبان میں پیسکر چھان کر شیرہ نکالکر پلادیں اور مریض کو متلی ہو تو اسی شیرہ میں شربت انار ین ملا کر پلادیں اگر تشنگی زیادہ ہوتی ہو تو شربت نیلوفر یا شربت بنفشہ یا لیموں باہم ملا کر یا کوئی ایک شربت دو تولہ ملا کر پلادیں۔

فائدہ اجابت میں عفونت معلوم ہو یا قبض شدید ہو یا پیشاب یا سانس یا پسینہ میں بدبو ہو تو معلوم کریں کہ مریض کے جسم میں مواد فاسد ہے پس تلین میں

مغز املتاس تین تولہ سے پانچ تولہ تک اور شیر خشت و ترنجبین و مناء کی سے ایک ایک تولہ اضافہ کرکے مسہل دیں یا ملین کو قوی کردیں یا پہر روغن بید انجیر تین تولہ سے پانچ تولہ تک سونف کے نیم گرم عرق یا گرم دودھ تین تولہ ملا کر پلا دیں۔
فوراً تلین کا عمل ہونا منظور ہو تو آب گرم روغن بید انجیر سے حقنہ کریں۔

ف ۳۰۲ اگر ضرورت محسوس ہو دوسرے روز پہر جونک لگائیں یا تلین کا نسخہ استعمال کرائیں۔ یا مسہل دیں لیکن مقویات قلب پر تین تین گھنٹہ کے فاصلہ سے استعمال کراتے رہیں۔ بہرحال ہمیشہ قلب و دماغ کی حفاظت کا خیال رکھیں۔

فائدہ اولاً جونک لگانا یا تلین یا مسہل کا دینا اور جو نسخہ ملین یا مسہل کا لکھا گیا ہے اوس میں کسی اجزا یا وزن کی کمی یا زیادتی کرنا مفرحات یا حب جواہر وغیرہ کو تنہا یا کسی خمیرہ یا جوارش و مفرح کے ساتھ کہلانا مریض کے مزاج و مرض کی حالت پر نظر کرکے معالج کی رائے صوابدید پر منحصر ہے چونکہ مرض طاعون کی سمیت بہت جلد تمام جسم میں سرایت کر جاتی ہے لہذا بہت ہی احتیاط سے بلحاظ مقتضائے وقت و سن و حالتِ مرض و مریض پر غور کرکے علاج کرنا چاہئے۔

ف ۳۰۳ مریض غیر مستطیع ہے اور مفرحات کے استعمال کو برداشت نہیں کر سکتا ہے تو مسہل دینے کے بعد جو نسخہ ذیل میں بیان ہونگے استعمال کرائے جائیں۔

(۱) کافور ایک رتی کہلا کر اوپر سے صندل سفید ۳ ماشہ تخم خربزہ ۶ ماشہ کسی عرق یا ٹھنڈے پانی میں پیسکر پلا دیں۔

(۲) زہر مہرہ خطائی نارجیل دریائی صندل سفید جدوار فرفیون عقربی ۔ کہربا شمعی پپیتہ ۔ طباشیر سفید یہ کل اشیا جو مل سکیں پانی میں یا گلاب میں گھسکر تھیتا ہم رتی

کھلاویں۔

ف ۳۰۴ ورم پر جونک لگانا فوراً مفید ہے بشرطیکہ جونک لگانا خاص ... ہو

اور زیادہ عرصہ نہ گذرا ہے تو جدوار خطائی مع سرکہ کے تیر کا سوتی ... میں پیس کر

ورم کے اطراف لگاویں اور قبل از ورم ظاہر ہونے کے بھی جدوار کا لگانا مفید ہے

فائدہ بلحاظ حفظ ما تقدم جدوار پیکر زیر بغل بیچ ران نیں گوشت ... لگا کر رکھنا

بھی مفید ہے۔

اگر ورم پیدا ہو کر زیادہ عرصہ ہوگیا ہے تو صرف اناس کی زردی تکا ورم اور اس کے

اطراف لگاویں یا چاول دودھ پکا کر ورم پر باندھیں بہرحال لیپ جلد جلد بدلنا چاہئے

کہ خشک نہ ہو۔

غربا کے لئے یہ ضماد بھی عالیجناب حکیم رکن الدین احمد صاحب قبلہ نے تجویز فرمایا

ہے جو میرے تجربہ میں بھی مفید ثابت ہوا ہے۔ دیسی صابون کپڑے کا چونہ پہلا ولایتی

مساوی الوزن پیسکر نہ دین بناویں اور ایک ... سرکہ ملا کر گسکر ضماد کریں۔

ف ۳۰۵ خوبکلاں ایک تولہ کاسنی یا کوتمیر و بارتنگ سبز کے پتوں سے

رس نکالکر شیشہ کی تختی پر حلکر کے ضماد کریں۔ یہ ضماد جسکا رنگ سرخ

ہوتا ہے یا قبل ورم نکلنے کے سوزش معلوم ہوتی ہے اس کے لئے

زیادہ موثر ہے۔

ف ۳۰۶ یہ ضماد ورم طاعون و اورام مغابن اور ہر قسم کے سمی اورام کے

سمی مادہ کو باہر کے جانب جذب و تحلیل کرتا ہے چونہ آب نارسیدہ سفیدہ

ہر ایک ۴ تولہ زردی و سفیدی بیضہ مرغ دو عدد روغن کنجد ۴ تولہ ڈالکر حل کریں

اور اس مرہم کو ورم پر لگا کر درخت ارنڈ کا پتا یا پان باندھ کر گرم اینٹ سے سینکیں
اور ورم کے اطراف زہر مہرہ جدوار خطائی ۲ ماشہ کافور ۲ ماشہ پیسکر لیپ کریں۔

ف ۳۰۷ ضماد مغز اشتاس ایک تولہ جدوار ۲ ماشہ خطمی ۹ ماشہ اکلیل الملک ۹ ماشہ عنب الثعلب ۲ ماشہ کاسنی سبز کے پانی میں پیسکر ضماد کریں اور برگ نیب اور برگ گندے کو پیسکر نیم گرم کرکے ضماد پر بندھوا دیں۔

ف ۳۰۸ ضماد جب کوئی ورم دوا کے لگانے سے نہ پھوٹے السی پیسکر دودھ یا پانی میں پکا کر ورم پر باندھیں نرم ہونے کے بعد شگاف دیکر مادہ کو خارج کردیں تو مناسب ہے۔

فائدہ فقرہ ۳۰۴ و ۳۰۶ و ۳۰۸ کے ضماد مولف کے تجربہ میں مفید ثابت ہوئے ہیں تاہم موقع و محل ورم پر غور کرکے ضماد لگوانا چاہئے۔

ف ۳۰۹ گل بابونہ السی سویہ کے بیج ہر ایک ایک تولہ پانی میں جوشدیکر ورم پر ڈالیں اور یہی جوشدے ہوئے ادویہ سے سینکیں۔

ف ۳۱۰ پرسیاوشان خطمی عنب الثعلب و بابونہ سے سینکیں اور ان چیزوں میں جدوار اضافہ کرکے کاسنی کے رس میں حل کرکے ضماد بھی کر سکتے ہیں۔

ف ۳۱۱ بعض اصحاب کے تجربہ میں داغ دینا بھی مفید ثابت ہوا ہے لیکن مولف کو اسکا تجربہ نہیں ہوا لیکن اتنا ضرور کہہ سکتا ہے کہ داغ دیا جائے تو گہرا دیا جائے کہ زخم گہرا ہو اور ایک عرصہ تک مادہ خارج ہوتے رہے۔

ف ۳۱۲ یہہ گولیاں مریض طاعون کو ہر درجہ میں ہر وقت استعمال کرا سکتے ہیں گولیوں کو کھلا کر عرق اکثیر یا کوئی اور عرق پلائیں اور حسب ضرورت عرق میں کوئی شربت

شریک کر لیں اور مفرح اور جوارش وغیرہ جو آئندہ بموقع و محل اُس کے لکھے جائینگے کہلا دیں۔ یہ نسخہ میرے تجربہ کا اور ہمیشہ میرا مستعمل ہے اور اس کے استعمال سے تپ بہت جلد کم ہوجاتی ہے ست گلو۔ طباشیر۔ زہر مہرہ خطائی ۹ ماشہ جدوار۔ اصلی بیج کیوڑہ ہر ایک دو تولہ صندل سفید ایک تولہ درونج عقربی دو تولہ تخم شریخ ۶ ماشہ پپیتہ نارجیل دریائی۔ اوشنہ ہر ایک ایک تولہ گل سرخ ۶ ماشہ ایلوا عمدہ ایک تولہ عرق گلاب میں چنے برابر گولیاں بنالیں اگر ان گولیوں میں ۳ ماشہ زعفران شریک کر دیں افضل ہے اگر گلاب نہ مل سکے چرائتہ دو تولہ گل بیل ۲ تولہ بیج نیب ۲ تولہ پانی میں جوش دیکر چھان کر اُس کے پانی میں گولیاں بنالیں مولف نے نصف گولیاں چرائتہ وغیرہ کے جوشاندے میں تیار کرائی تھے اور نصف گلاب و عرق کیوڑہ و بیدمشک میں۔ جس مریض میں حرارت زیادہ ہو تو پہلی گلاب والی گولیاں دیکے اور جس مریض میں حرارت کم معلوم ہوئی جوشاندہ والی گولیاں استعمال کرائی گئیں بہت ہی مفید ثابت ہوئے۔

فائدہ ایلوے کو گلاب میں صاف کر لیں تو بہتر ہے۔

د ۳۱۳ عرق اکسیر طاعون۔ یہ عرق گولیوں کے ساتھ ۲ تولہ سے ۵ تولہ تک استعمال کرایا گیا تپ کے اتارنے میں گرمی کے کم کرنے اور تشنگی کو دفع کرنے میں بہت ہی مفید ثابت ہوا اور مقوی قلب بھی ہے۔ کیوڑہ کے پھول ۵ عدد اس پھول کے اندر جو شے نرم ہوتی ہے نکال کر پھینک دیجائے گلاب کے پھول ۵۰ عدد اس پھول کی سیاہی دور کر کے صرف پتی لیجائے درونج عقربی دو تولہ کاسنی دو کاموری خشک تخم خربوزہ تخم خیارین کاموری خشک

گاؤزبان گل گاؤزبان ہر ایک ۳ تولہ گاؤ سبز مقشر ۵ تولہ اصل السوس مقشر صندل سفید ہر ایک دو دو تولہ برگ کاسنی و کاسنی سبز ہر ایک ۱۰ تولہ درخت گھوکرو سبز ۱۰ تولہ ورنہ گھوکرو خشک ۵ تولہ بیخ نیم خام بیخ کیوڑہ خام ہر ایک دو دو تولہ ان اشیاء کو دس سیر پانی میں بھگو کر چھ سیر عرق کھینچیں - اس عرق میں زوفا خشک بھی شریک کر لیا جاوے مناسب ہے - اگر زوفا نہیں ملتا ہے تو بیخ سوسن شریک کیجائے۔ بعض دفعہ عرق میں کدو سبز کے ٹکڑے ۱۰ تولہ پالک خرفہ کا ساگ بھی دس دس تولہ شریک کرکے عرق کھینچا گیا ہے - میرے مطب میں یہہ عرق عرق اکسیر کے نام سے مستعمل ہے -

فائدہ ان اشیاء کا عرق کھینچنا ناممکن ہو یا کل اشیاء نہ ملیں تو جو کچھ مل سکیں شب میں نیم گرم پانی میں بھگو کر صبح چھان کر گولیوں وغیرہ کے ساتھ کسی شربت کو شریک کرکے یا بلا شربت ہی پلاویں -

ف ۳۱۴ یہہ عرق کا نسخہ عالیجناب حکیم رکن الدین صاحب قبلہ طبیب شاہی نے عطا فرمایا ہے - برگ کاسنی سبز ایک سیر - برگ کاسنی سبز ایک سیر برگ حنا سبز ۲ سیر - برگ نارنگی ایک سیر برگ ترنج ایک سیر - برگ تلسی برگ بھیدلوی ایک سیر - برگ نیم ایک سیر - صندل سفید ۶ صندل سرخ ۶ گل سرخ ۶ گلو سبز مقشر ۲ سیر اصل السوس مقشر نیم سیر بادیان ایک سیر کافور ۲ تولہ -

(مولف) بخار کے اوتارنے میں یہہ عرق بہت ہی مفید ہے -

ف ۳۱۵ علاج کیوقت کبھی ۵ عدد مرچ سیاہ تخم خربوزہ ۶ ماسہ پیسکر شربت

انارین یا شربت لیموں یا شربت انار ترش یا انگور ایک تولہ ملا کر پلا دیا کریں کم از کم دن میں ایک مرتبہ۔

۳۱۶ جدوار یا ناسخ زہر و جدوار خطائی ۔ زہر مہرہ خطائی ایک ایک رتی پیس کر یا گھس کر مفرحات میں شریک کرکے کھلانا غشی و ہذیان و اسکے مریض کے لئے مفید ثابت ہوا ہے۔

جدوار گل غشی ۔ کافور ۔ ورق ۔ گجر چینی معروف کرکے ایک ماشہ مفرحات میں شریک کرکے کسی عرق کے ساتھ استعمال کرانا چاہئے۔

۳۱۷ حرارت قلبیہ و تشنگی کو دفع کرنے کیلئے یہ دوا بھی مفید ثابت ہوئی ہے صندل سفید ۳ ماشہ تخم خرفہ ۳ ماشہ تخم کاہو ۳ ماشہ تخم خربوزہ ۳ ماشہ تخم کدو ۳ ماشہ لعاب بہدانہ شیریں ۳ ماشہ شربت انار ترش ایک تولہ شربت انار شیریں ایک تولہ شربت انگور ایک تولہ شربت کیوڑہ ایک تولہ تمام اشیاء کا شیرہ نکال کر لعاب بہدانہ اس میں شریک کردیں اور گل شربتین یا جو مل سکے دو تولہ شریک کرکے پلا دیں۔

۳۱۸ یہ دوا بھی مادہ متعفنہ و سمیہ کے دفع کرنے میں بہت ہی مفید ہے اور حکما نے بارہا تجربہ کیا ہے اور ہر قسم کے بخار میں بھی مناسب ادویات کے ساتھ موثر ثابت ہوئی ہے

برگ کاسنی سبز ۔ برگ کا مکوہ سبز کو کوٹ کر ہر ایک کا پانچ پانچ تولہ رس نکالیں اور آگ پر رکھ کر پھاڑ لیں اور خالص پانی نکال کر سکنجبین سادہ دو تولہ جو خالص سرکہ انگوری سے بنائے گئے ہو شریک کرکے پلائیں اگر کھانسی ہو سکنجبین سادہ

شربت کرکے نہ دیں بلکہ گلقند آفتابی کے ساتھ دیں اور چند دانہ الائچی خورد پیس کر حسب ضرورت پیسکر اس دوا کے ساتھ پلانا بہت ہی مفید ہے - اور متلی وغیرہ ہو تو شربت انارین کے ساتھ دینا چاہئیے -

۳۱۹۵ تقویت اعضا رئیسہ و تسکین حرارت وغیرہ و تشنگی و متلی وغیرہ کے لئے کبھی یہہ نسخہ استعمال کراتا ہوں -

مفرح یاقوتی معتدل - مفرح یاقوتی بارد - مفرح بارد خمیرہ مروارید خمیرہ گاؤزبان عنبری دوا المسک معتدل - یا دوا المسک معتدل جواہر والی حب جواہر جواہر مہرہ جوارش جواہر مہرہ - ان دواں میں سے جو مناسب حال مریض ہو منفرد یا مشترکا استعمال کرائیں ایک ماسہ سے ۳ ماسہ تک ان ادویات کو استعمال کرا کر گاؤزبان ۵ ماسہ بیدانہ ۵ ماسہ اگر کھانسی ہو بجائے بہدانہ اسبغول ۵ ماسہ پانی میں یا عرقیات میں بھگو کر لعابات علیحدہ علیحدہ نکالکر شیرہ ادویہ ہائے ذیل میں ڈالکر پلادیں عناب ۵ دانہ - آلو بخارہ ۵ دانہ عرق گاؤزبان - عرق کاسنی - عرق کاسنی ہر ایک تین تولہ گلاب و بید مشک و کیوڑہ ہر ایک دو تولہ شربت نیلوفر یا شربت بنفشہ ایک تولہ یا شربت انارین یا انگور ایک ایک تولہ اضافہ کر کے پلایا گیا بہت ہی مفید ثابت ہوا -

اگر مریض کے مزاج میں حرارت و تشنگی و متلی وغیرہ نہوں اور مریض کا مزاج بلغمی ہو اور کسی طرح حرارت کے آثار نمایاں نہوتے تو دوا المسک حارہ جدواری تریاق اربعہ ایک ماسہ سے ۳ ماسہ تک کبھی دوا المسک معتدل کے ساتھ اور کبھی صرف دوا المسک حار تریاق اربعہ - عرق بادیان عرق برنجاسف عرق کاسنی کے ساتھ

استعمال کرایا بہت ہی مفید ثابت ہوا۔

نمبر ۳۲۰ یہہ نسخہ بھی ہم وزن ہم غذا ہے اور قلیلین کا بھی قائل کر دیتا ہے نسخہ مسہول یا ملین کے استعمال کے بعد اگر تلیین کی رعایت رکھنا ہو۔ بشرطیکہ مریض میں طاقت ہو چارہ پانچ پائیں تو دینا مناسب ہے۔ شیر مادہ گاؤ نیمگرم پاؤ سیر یا جسقدر مریض باآسانی ہضم کرسکے گلاب ۵ تولہ سے ۱۰ تولہ تک ڈالکر پلائیں دودھ کا زیادہ یا کم کرنا یا گلاب کا گھٹانا بڑہانا معالج کی رائے و صوابدید پر منحصر ہے۔ اگر گلاب کا دینا مناسب نہ معلوم ہو تو گاؤ گھی کا گھی نیمگرم دودھ میں ڈالکر پلائیں۔ عالیجناب حاجی حکیم مولوی رکن الدین احمد صاحب قبلہ کا ارشاد ہوا ہے کہ روغن زیتون ڈالکر پلانا مفید ہے۔ مولوی حکیم عبداللطیف خانصاحب ارشاد فرماتے ہیں کہ شہد دودھ میں پلانا بھی مفید ہے۔

نمبر ۳۲۱ عالیجناب مولوی حکیم حاجی رکن الدین احمد صاحب قبلہ نے اعضاء رئیسہ کو تقویت دینے والی تریاقی دوائیں حسب ذیل تجویز فرمائی ہیں۔ تریاق فاروق تریاق کبیر مثرودیطوس۔ تریاق الذہب۔ تریاق افعی۔ لیکن مولف کو کبھی ان دواؤں کو استعمال کرانیکا موقع نہیں ملا اور ان دواؤں کا تیار کرانا خالی از دشواری نہیں ہے اور نسخہ جات اسکے اس رسالہ میں درج نہیں۔ لیکن قرابادینوں سے یہہ نسخہ جات مل سکتے ہیں۔ اگر کسی صاحب کو ضرورت ہو مولف سے طلب فرمائیں روانہ کردیجائینگے

نمبر ۳۲۲ تقویت قلب و خفقان کے لیئے صندل سرخ گلاب کے پھول صندل سفید مساوی الوزن گلاب میں پیسکر بستی کو بھگو کر مقام قلب پر رکھتے جائیں بشرطیکہ حرارت زیادہ ہو اگر حرارت زیادہ نہ ہو تو یہہ نسخہ تقویت قلب و خفقان کے دفع کرنے میں بہت مفید ہے۔ جدوار ۷ ماشہ دار چینی ایک ماشہ زعفران

ایک ماشہ عنبر مشک ہر ایک ایک ماشہ گاؤزبان یا بیدمشک میں حل کرکے وسلی کو بھگو کر
مقام قلب پر رکھیں۔

ف ۳۲۳ لخلخہ تقویت دماغ کے لئے یہہ لخلخہ سونگھائیں۔ صندل سفید پیس کر
گلاب ککڑی کا پانی لا سنبے کدو کا پانی شیشہ میں ڈالکر سونگھائیں۔

فائدہ بارد ضماد تقویت قلب کے لئے سینہ پر رکھنا اور بارد لخلخہ تقویت
دماغ کے لئے جبکہ حرارت زیادہ پائی جائے استعمال کرائیں اور ضماد کے رکھنے
اور لخلخہ کے سونگھانے میں احتیاط سے کام لیں ورنہ ذات الریہ ہونے کا اندیشہ ہے

ف ۳۲۴ پیاس، سینہ میں چکنی یا متلی۔ گھبراہٹ ہو تو برگ گاؤزبان۔ گل گاؤزبان
ہر ایک ۵ ماشہ ابریشم مقرض ۷ ماشہ تمر ہندی دو تولہ آلو بخارہ ۷ دانہ نیلوفر
۵ ماشہ عرق گاؤزبان ۱۰ تولہ میں جوش دیکر اگر تشنگی زیادہ ہو شربت نیلوفر متلی یا چکنی
ہو شربت [illegible] یا [illegible] سادہ [illegible] ملاکر دو تولہ اور یہہ سفوف چھڑک کر پلائیں
زہر مہرہ خطائی ایک ماشہ طباشیر سفید ایک ماشہ۔

[illegible] اگر طبیعت [illegible] تو صرف نسخہ ہی پلائیں جو شربت حفظ ما تقدم کے فقرہ
۲۷۳ میں بیان ہوا ہے صرف وہی شربت کسی عرق یا نسخہ ہذا میں شریک کرکے
استعمال کرائیں۔

ف ۳۲۵ مرض کا تیسرا درجہ۔ جو علامتیں درجہ اول میں بیان ہوئے
ہیں اس درجہ میں قوی پائی جائینگے [illegible] ہوگی یا اجابتیں آئینگے یا قبض ہوگا اور آنکھیں سرخ
مثل مخمور ہاتھ پاؤں اور عضلات بدن میں درد ہوگا نیند نہ آئے گی۔

ف ۳۲۶ علاج جس طرح مرض کے پہلے درجہ میں لکھا گیا ہے مثلاً گولیاں و مفرحات

کہلائیں عرق پلائیں جو نک لگائیں یا ملیں وسہل دیں یا سینہ پر ضماد رکہیں یا نخلخہ سونگہائیں بہر حال جیسی ضرورت ہو عمل کریں اگر قے ہوتی ہو تو اُس پر غور کریں اگر مادہ صفراوی پایا جائے اور اُس کے خارج کرنے کی ضرورت ہو تو گرم پانی اور سکنجبین ملاکر قے کرائیں جب مادہ خارج ہو جائے کوئی مفرح کہلاکر جوارش اناریں ۵ ماسہ یا شربت اناریں ایک تولہ سے دو تولہ تک عرق گاؤزبان میں ڈالکر پلائیں جوارش تمر ہندی جوارش عود ترش بھی تقویت معدہ کے لئے ہر ایک ۶ ماسہ کہلا سکتے ہیں۔ اگر مادہ سوداوی یا بلغمی پایا جائے تو تخم ترب نمک وغیرہ جو اشیاء مخرج مادہ سوداوی و بلغمی ہیں گرم پانی میں ڈالکر قے کرائیں۔ اور مادہ خارج ہونے کے بعد دوا ءالمسک معتدل ایک ماسہ سے ۳ ماسہ تک کہلا دیں۔

فائدہ بلا سوچے سمجھے قے کرنے سے بہتر یہی ہے کہ مسکنات استعمال کرایا سوائے لایق طبیب کے عام لوگ قے کرانے کی کوشش نکریں۔

یہہ دوا بھی قے کو روکنے میں بہت ہی مفید ہے پپیتہ۔ نود جیل دریائی زہر مہرہ خطائی۔ گلاب میں پیسکر ۴ رتی کہلائیں یا آب انگور ۶ ماسہ آب انار شیریں آب انار ترش عرق کیوڑہ ۴ تولہ عرق گلاب ۲ تولہ عرق بیدمشک ۲ تولہ زہر مہرہ خطائی اصلی ایک ماسہ پیسکر شریک کرکے تہوڑا تہوڑا پلائیں۔

یہہ دوا بھی قے و متلی کے روکنے میں بہت ہی موثر ثابت ہوئی ہے ست ادرک ایک تولہ عرق لیموں ۵ تولہ ترنج کا رس ۵ تولہ زرشک ایک تولہ گلاب میں بہگو کر اُس کا خیرہ نکالیں۔ آلو بخارہ ۷ دانہ ۵ تولہ عرق کیوڑہ میں خیرہ نکالیں کہٹے انار کا پانی میٹھے انار کا پانی انگور کا پانی ترنج کا پانی ہر ایک ۵ تولہ۔ مرچ سیاہ

۲ ماشہ - ست ادرک اور مرچ سیاہ کو سفوف بنا کر چھان لیں بیس تولہ
شکر سپید میں ان پانیوں کو ملا کر حوارش کا قوام کر لیں آخر قوام میں ست ادرک
و مرچ سیاہ کا سفوف شریک کر دیں - ست ادرک بنانے کا طریقہ -
ادرک کو چھیلکر صاف کر کے کوٹ کر پانی میں اُس کا شیرہ نکالیں اور ایک مٹی
کے برتن میں اس شیرہ کو ڈالکر چھہ گھنٹہ کے بعد پانی کو نتھار لیں اور اس ظرف کو دھوپ
قے و متلی زیادہ ہو تو یہہ ضماد فم معدہ پر رکھیں - سرکہ گلاب مساوی الوزن
ملا کر کپڑے کو اُس میں تر کر کے فم معدہ پر رکھتے جائیں اور بار بار بدلیں کہ
خشک نہ ہو - عالیجناب مولوی حکیم حاجی رکن الدین احمد صاحب قبلہ نے قے کو
روکنے کے لئے یہہ ضماد فم معدہ پر رکھنے کے لئے ارشاد فرمایا ہے اور مفید
گردہ سماق آملہ مقشر اگر غرقی سعد کوفی - صندل سفید - گل سرخ پیسکر سرکہ اور
گلاب میں ملا کر فم معدہ پر رکھیں اور عطر گل سونگھائیں قبض ہو تو حقنہ کریں لطیف
اگر ان ضمادوں سے فائدہ نہ ہو تو یہہ ضماد فم معدہ پر رکھیں بہت ہی موثر ثابت
ہوا ہے جسکی قے بند نہیں ہوتی اور کوئی دوا پچ نہیں سکتی یہہ ضماد فائدہ کرتا ہے
گل سرخ زرورد - صندل سفید - گل ارمنی - زرشک - انار دانہ - سماق زہر
مہرہ - طباشیر - کافور - ہر ایک ایک ماشہ گلاب میں پیسکر تھوڑا سرکہ شریک کر کے
ضماد کریں - اور یہہ سفوف بھی ضماد رکھنے کے آدہ گھنٹہ بعد استعمال کرائیں
زرشک - منقہ - سماق ہر ایک دو تولہ انار دانہ ایک و نیم تولہ گل سرخ طباشیر
ہر ایک ایک تولہ - پوست بیرون پستہ - پودینہ - ہر ایک ۹ ماشہ اگر غرقی ۳ ماشہ
ان سب دواؤں کو سفوف کر کے تین ماشہ سے چھہ ماشہ تک شربت انار میں [illegible]

و شربت انار شیریں و عرقیات مناسبہ کے ساتھ کھلائیں۔ اور اوپر سے آلو بخارہ ۷ عدد تمر ہندی ایک تولہ عرق کیوڑہ میں شیرہ نکالکر عرق کیوڑہ دو تولہ بید مشک دو تولہ ملاکر پلائیں۔

ف ۳۲۷ اگر اجابتیں آتی ہوں تو تلین کا نسخہ استعمال کراکر دیکھ لیں کہ مادۂ متعفنہ اور سدہ تو نہیں ہے اگر مادۂ متعفنہ پایا جائے اُس کا اخراج مسہل سے کریں۔ اگر مادۂ متعفنہ یا سدے نہ ہوں یا ضعف کا اندیشہ ہو قرص طباشیر قابض ایک عدد۔ مغز بیلگیری بریاں و زیرہ سفید بریاں سفوف کرکے ۳ ماسہ مفرح اعظم معتدل ۳ ماسہ میں شریک کرکے شربت انار شیریں و شربت حب الآس ہر ایک چھ ماسہ یا کوئی ایک شربت ایک تولہ ملاکر کھلائیں۔

ف ۳۲۸ آنکھوں کی سرخی دفع ہونے اور نیند آنے کے لئے عورت کا دودھ خصوص لڑکی والیکا دماغ اور ہاتھ کے ہتھیلوں اور پاؤں کے تلوں میں مالش کریں۔ یا مغز کدو کو کُٹکر دماغ پر باندہیں۔ عالیجناب حکیم صاحب قبلہ نے ارشاد فرمایا ہے کہ سرکہ آب کشنیز تر ہموزن مخلوط کرکے کپڑا بھگو کر سر پر رکھنا بھی مفید ہے اور یہہ ارشاد فرمایا ہے کہ اگر کچھ بھی ناممکن ہو تو صرف ٹھنڈے پانی میں کپڑا بھگو کر سر پر رکھنا چاہئے۔

ف ۳۲۹ مرض کا تیسرا درجہ۔ جو علامتیں درجہ اول و دوم میں بیان ہوئی ہیں۔ درجہ سوم میں اور بھی قوی پائیجاینگے سوائے اس کے یہہ علامات بھی ظاہر ہونگے غشی۔ ہاتھ پاؤں کا سرد ہونا ہاتھ پاؤں کا کانپنا۔ اور تشنج۔ غشی مختلف اسباب سے ہوتی ہے لیکن اولاً ہم غشی کا عام علاج

بیان کرتے ہیں گلاب یا ٹھنڈے پانی کے چھینٹے زور زور سے منہ پر ماریں ہاتھ پاؤں باندھیں اور مالش کریں سر کے بال کھینچیں یا مریض کے کان کے قریب آواز سے پکاریں دوا، المسک معتدل یا جواہر مہرہ عرق بید مشک میں حل کر کے حلق میں ٹپکائیں۔

ف ۳۲۰ غشی مادۂ کثیر دل کے جانب آنے سے ہوئی ہو مادہ کو لوٹانیکی کوشش کریں ورم پر سوبہ بابونہ جوشدہ یکر دیر تک تڑپڑا دیں یا مفرح بارد یا مفرح یا قوتی معتدل یا مفرح یا قوتی بارد ایک ماسہ سے تین ماسہ تک کہلائیں

ف ۳۲۱ غشی - خون - پائخانہ - قے یا پسینہ بکثرت آنے سے ضعف کے سبب ہوئی ہو تو سفوف مروارید۔ جواہر مہرہ دوا المسک معتدل۔ عرق بید مشک یا ماء اللحم کے ساتھ دیں۔ یا یہ گولیاں استعمال کرائیں فادزہر حیوانی بکری کا ایک ماسہ - جند بید ستر مشک - عنبر ہر ایک ایک ماسہ عرق بید مشک میں گولیاں مثل دانہ مونگ بناکر ایک گولی عرق بید مشک - گاؤزبان - یا ماء اللحم کے ساتھ استعمال کرائیں۔

ف ۳۲۲ ہاتھ پاؤں سرد ہو جاویں یا کانپنے لگیں کا ئیفل جا ئیفل اگر قرحی مشترکا یا منفرداً پیسکر ہاتھ اور پاؤں میں مالش کریں اور ریتی کی پوٹلی بنا کر توے پر گرم کر کے تلوؤں ہتھیلیوں کو سینکیں - کبوتر کا خون - ذبح کرنے کے بعد جو اوڑکر نکلتا ہے تمام جسم میں مالش کریں خصوصاً ہاتھ پاؤں کے تلوؤں میں مالش کریں جنابجناب حکیم صاحب قبلہ نے ارشاد فرمایا ہے کہ جواہر مہرہ

بھی استعمال کرائیں۔

ف ۳۳۳ تشنج پیدا ہو جائے تو کائپھل اگر غرقی۔ جائپھل۔ روغن گل میں ملاکر مالش کریں عالیجناب حکیم صاحب قبلہ نے یہہ گولیاں استعمال کرانے ارشاد فرمائے ہیں جند فادزہر حیوانی۔ گاؤ زوباں۔ مشک۔ مفرد یا مرکب گولیاں بنا کے ایک رتی استعمال کرائیں ہر حال میں قبض نہ ہونے دیں حقنہ یا شافہ مینہ استعمال کراتے رہیں معجون جند اور دوار المسک بھی حسب مناسب استعمال کراتے رہیں

مولف دوار المسک حار کو بعض موقوں پر استعمال کراتا ہے مفید ثابت ہوئی ہے

ف ۳۳۴ حسب ضرورت ضماد سینہ پر رکھنا اور تلخہ سونگھانا گولیاں۔ عرق یا شربت استعمال کرانا معالج کی رائے پر منحصر ہے لیکن قلب کے علاج میں بکثرت مبرد ات استعمال کرائیں

ف ۳۳۵ مرض کا چوتھا درجہ۔ مادہ جب دماغ میں جاتا ہے مریض خلاف عقل کام کرتا ہے مثلاً۔ (۱) بلاوجہ خود بخود ڈرتا ہے۔ (۲) بیہودہ باتیں کرتا ہے (۳) غضبناک ہوتا ہے۔ (۴) کپڑے پھاڑتا ہے۔ (۵) کسی کو مارنا چاہتا ہے یا خود اپنے کو مار لیتا ہے۔ (۶) دانت چباتا ہے سوائے اس کے اس درجہ میں یہہ علامتیں بھی ظاہر ہوتی ہیں۔ (۷) مریض کے آنکھوں سے پانی جاری رہتا ہے۔ آنکھیں بہت سرخ رہتی ہیں (۸) پیشاب بند ہو جاتا ہے کبھی قطرہ قطرہ آتا ہے۔ (۹) پاخانہ یا پیشاب میں خون آتا ہے (۱۰) ہاتھ اور پیر کے ناخن سیاہ ہو جاتے ہیں اور جسم کا رنگ نیلا ہو جاتا ہے۔ (۱۱) پتلی دبجاتی ہے۔ (۱۲) آنکھیں اندر چلی جاتی ہیں۔ (۱۳) مختلف رنگ یا سیاہ رنگ کے دانہ بھی

چوتھا درجہ

جسم پر نکل آتے ہیں اور جو علامات درجہ اول و دوم و سوم میں بیان ہوئے ہیں موجود رہتے ہیں۔

فائدہ جو علامات چاروں درجوں میں بیان ہوئے ہیں لازم نہیں کہ کل علامات ہر ایک درجہ کے اسی درجہ میں پائیجائیں بلکہ کبھی ایسا ہوتا ہے کہ کچھ علامات درجہ اول و دوم کے ایکدم ظاہر ہوتے ہیں کبھی دوم و سوم کے کبھی سوم و چہارم کے اور کبھی مشترکہ اسباب چار درجوں کے بلحاظ قلت و کثرت مادہ کے ظاہر ہوتے ہیں۔

ف ۳۶ علاج میں حسب ضرورت گولیاں و عرق۔ مفرحات و شربت وغیرہ جو بیان ہوئے ہیں مرض و مریض کی حالت پر نظر کرکے استعمال کرایں جونک لگائیں یا مسہل دیں یا ملین کا استعمال کرایں ضماد سینہ پر رکھیں یا لخلخہ سونگھائیں مقتضائے وقت و ضرورت کے لحاظ سے معالج کی رائے پر منحصر ہے۔
عالیجناب حکیم وحیدالدین صاحب قبلہ نے ارشاد فرمایا کہ جب تک تلین سے کام نکلے مسہل نہ دینا چاہئے۔

ف ۳۷ جب مریض خلاف عقل کام شروع کرے سر کے بال ترشوا کر روغن گل۔ سرکہ باہم ملاکر دستی ترکرکے دماغ پر رکھتے جائیں۔ اور بار بار بدلتے رہیں کہ خشک نہ ہو۔ گلاب میں کافور صندل ملاکر دماغ پر رکھنا بھی مفید ہے مغز کدو کو نکر دماغ پر باندہیں۔ یا روغن بنفشہ۔ روغن گل۔ عورت کا دودہ لڑکی والیکا روغن کدو ملاکر دماغ پر ہاتھ کے ہتیلیوں اور پاؤں کے تلوں میں مالش کریں اگر اختلاط عقل کے آثار قوی پائیجائیں مونگ کا آٹا گائے کے

دودھ میں یا کچی کاہوتی کے رس میں گرکچھ بھی ناممکن ہوتو پانی میں بھگوکر روٹی ایک طرف پکائیں ایک طرف کچی رکھیں کچے طرف روغن گل یا عورت کا دودھ مشتر گاؤ یا منفرداً وہ بھی ناممکن ہوتو خالص زردی کا تیل لگاکر دماغ پر باندھیں جب تک ہذیان کم نہ ہو یہی عمل کریں۔

ف ۳۳۸ خفقان وغشی کا غلبہ ہوتو بابونہ۔ سویہ پانی میں جوشدیکر بلندی سے ڈاتے رہیں اور تکمیلاً بھی کام میں لائیں کہ مادہ دل کے جانب سے لوٹ جائے مفرحات استعمال کرائیں۔

ف ۳۳۹ دردسر زیادہ ہوتو۔ صندل ایک ماسہ۔ کافور سہ رتی۔ زعفران آدھی رتی۔ گلاب میں پیسکر پیشانی پر نیمگرم لگائیں۔

ف ۳۴۰ تقویت قلب وخفقان کے لئے اگر سخت ضرورت ہو۔ مفرح بارد کافوری۔ یاقوتی بارد کافوری۔ عرقیات مناسبہ وسفوف مروارید کے ساتھ استعمال کرائیں۔ سفوف مروارید کا نسخہ۔ مروارید ناسفتہ۔ زہر مہرہ خطای۔ طباشیر سفید صندل سفید۔ ہرایک ایک ماسہ سفوف کرکے ایک رتی سے سہ رتی تک کھلائیں۔

ف ۳۴۱ تلین کی ضرورت ہوتو بادیان ۷ ماسہ۔ سنا رکمی ۵ ماسہ۔ گل بنفشہ گل نیلوفر۔ گاؤزبان۔ گل گاؤزبان۔ تخم کاسنی ہرایک ۷ ماسہ آلو بخارہ عناب ہرایک ۷ دانہ۔ عرق گاؤزبان یا گلاب وغیرہ میں جوشدیکر گلقند آفتابی دو یا تین تولہ ملاکر پلائیں اگر ضرورت ہوتو مغز املتاس تین تولہ سے پانچ تولہ تک اضافہ کریں۔

ف ۳۴۲ پیشاب بند آتا ہوتو تخم خربوزہ تخم خیارین کوکرو ۔ صندل سفید۔

پانی میں یا عرق گاؤزبان و کاسنی میں شیرہ نکالکر شربت نیلوفر یا بزوری معتدل یا بارد جیسے ضرورت ہو ڈالکر پلاویں اور مثانہ پر ٹیسو کے پھول جوشدہ کیسہ تکمید کریں

عالیجناب حکیم صاحب قبلہ نے ارشاد فرمایا کہ گردوں کے مقام پر خیرو خطمی کی مالش کریں اور آب گرم سے بھی تکمید کریں۔

ف ۳۴۳ پیشاب میں خون آتا ہو تو۔ تخم خربوزہ۔ کاکنج۔ تخم خیارین ۵ ۵ گرم تخم کدو۔ عرق گاؤزبان۔ کاسنی۔ نیلوفر میں شیرہ نکالکر شربت نیلوفر ڈالکر پلائیں

عالیجناب مولوی حکیم حاجی رکن الدین احمد صاحب قبلہ نے ارشاد فرمایا کہ گیرو صندل سفید۔ رسوت آب کشنیز تر میں گھسکر زیر ناف ضماد کریں۔

ف ۳۴۴ پائخانہ میں خون آتا ہو تو کہربا شمعی۔ مروارید ناسفتہ۔ زہرمہرہ خطائی ہر ایک ایک رتی خمیرہ مروارید۔ یا مفرح یاقوتی معتدل یا بارد میں شریک کرکے شربت بنفشہ ۲ تولہ کے ساتھ کہلائیں۔ قرص کہربا قرص مروارید عرقیات مناسبہ کے ساتھ کہلانا مفید ہے اور شربت بیخ انجبار۔ و شربت خشخاش بھی دیا جاسکتا ہے

عالیجناب مولوی حکیم حاجی رکن الدین احمد صاحب قبلہ نے ارشاد فرمایا ہے کہ ۲ ماسہ اسبغول کا لعاب نکالکر خشخاش سفید ۲ ماسہ پیسکر لعاب میں شریک کرکے پلانا بھی مفید ہے

ف ۳۴۵ تقویت قلب و خفقان کے لئے یہ ضماد سینہ پر رکھیں صندل سفید۔ گلاب کے پھول۔ صندل سرخ ہر ایک ایک تولہ کافور ایک ماسہ پیسکر گلاب میں ملکر کے کپڑے میں بھگو کر سینہ پر رکھیں اور بار بار بدلتے رہیں تاکہ خشک نہ ہو۔

ف ۳۴۶ تقویت قلب و دماغ کے لئے یہ لخلخہ سنگھائیں سرکہ۔ کافور گلاب

صندل سفید۔ گل ارمنی۔ کشنیز خشک گلاب میں پیسکر ککڑی کا پانی کدو سبز کا پانی عطر خس۔ عطر گلاب شیشی میں ڈالکر سونگھائیں۔

۳۴۷ء دماغ سے بخارات اتر نے کے لئے یہہ پاشویہ کرائیں گیہوں کا بھوسہ۔ گیندے کا پتہ نیلوفر کے پہول۔ ککڑی کے ٹکڑے پانی میں جوش دیکر صاف کر کے پاشویہ کرائیں۔ لیکن اس بات کا خیال رہے کہ پاشویہ کے بخارات کا اثر دماغ پر نہ پہونچے۔ عالیجناب مولوی حکیم حاجی رکن الدین احمد صاحب قبلہ نے ارشاد فرمایا کہ دم کے سنگیاں رانوں اور پنڈلیوں تلوں میں کنپہوانا کنپٹیوں پر جونکیں لگانا اور گردن پر رائی کی پٹی ڈالنا بھی مفید ہے۔

۳۴۸ء ہاتھ پاؤں کے ناخن سیاہ ہوجاویں اور جسم کا رنگ نیلا ہوجائے آنکھیں اندر چلے جائیں کنپٹی بیٹھ جائے۔ جواہر مہرہ یا۔ جوارش جواہر مہرہ ایک تی عرق بید مشک یا ماء اللحم میں کہلائیں۔ ایسا مریض چھہ گھنٹہ کے اندر ہلاک ہوجاتا ہے۔

۳۴۹ء جب اختلاط عقل پیدا اور بار بار غشی بھی ہو اور ہاتھ پاؤں سرد ہوجائیں اور تنفس جاری ہو پیٹ سخت ہوتا معلوم ہو ان علامتوں کے ظاہر ہونے کے پہلے یا ظاہر ہوتے ہی مریض کی حالت و مرض کی کیفیت پر غور کر کے فوراً سینہ کا ضماد دور کریں اور لخلخہ سونگھانا موقوف اور بیمار کو مقام سرد سے مقام گرم میں منتقل کریں اور گرم لباس پہنائیں سرد پہول و میوہ جات دور کریں ہوا سرد سے بچائیں غشی دفع کرنے کے لئے صرف مشک عنبر سونگھائیں یا ماء اللحم میں حلکر تنکے حلق میں ٹپکائیں لیکن کوئی سرد چیز استعمال نکریں

شیشہ میں گرم پانی ڈالکر یا ریتی کی پوٹلی بناکر توے پر گرم کرکے سنکیں دوار المسک حار یا قوتی حار۔ جوارش جالینوس جواہر مہرہ میں ملاکر یا کوئی ایک استعمال کرائیں تشنگی ہو تو سکنجبین عسلی پلائیں یا کرفس منقیٰ گلوحی پانی میں جوشاندہ کر کے پلائیں غذا میں ماء العسل یا ماء اللحم یا لطیف شوربہ پلائیں۔ عالیجناب مولوی حکیم حاجی رکن الدین احمد صاحب قبلہ نے ارشاد فرمایا کہ ماء العسل یا ماء اللحم نہ ملے شوربہ چوزہ مرغ و تیتر و بٹیر استعمال کرائیں جب مریض میں فقرہ ۳۴۸ کے علامات اور اس فقرہ کے علامات بھی ظاہر ہوں علاج کے لئے مہلت ہی نہیں ملتی اور مریض ہلاک ہوجاتا ہے

حضرات

ف ۳۵۰ ادویات خفظ ماتقدم سے ختم علاج تک جو ادویات بارد یا حار لکھے گئے ہیں خواہ وہ خارجی استعمال کے ہوں یا داخلی لیکن ہر وقت مرض و مریض کی حالت و کیفیت پر غور کرکے بارد نسخہ جات ہوں یا حار استعمال کرائیں صرف بارد ہی بارد یا حار نسخوں کا استعمال کرانا مریض کی ہلاکت کا باعث ہوتا ہے علاج کے سوئے تدبیری سے ذات الریہ۔ سرسام۔ ورم جگر۔ یرقان۔ ورم قلب وغیرہ الغرض پیدا ہوجاتے ہیں تو مریض کی زندگی دشوار ہی نہیں بلکہ ناممکن ہوجاتی ہے۔ دوسرے یہ بھی دیکھنے میں آئی ہے کہ مریض کے تیمار دار طبیب کی رائے کے خلاف اپنی رائے یا کسی اور شخص کی رائے کو شامل کردیتے ہیں اس لئے اکثر مریض نقصان اٹھاتے ہیں مہربانی فرماکر طبیب کی رائے کے خلاف اپنی رائے کو شامل نہ فرمایا کریں۔ جب مولف حصہ علاج کو ختم کیا ساتھ ہی یہ خیال پیدا ہوا کہ جو کچھ لکھا گیا ہے اس سے دیہات کے رہنے والے اطباء بالعموم فائدہ

نہیں اٹھا سکتے ——— لہذا بار ثانی ایسے تدابیر و نسخوں کا اندراج کرتا ہوں کہ جو حضرات اس دستور العمل سے فائدہ نہیں اٹھا سکتے ان نسخہ جات و تدابیر لیے سے فائدہ اٹھائیں۔

دف ۳۵۱ طاعون کے سمی اثر سے محفوظ رہنے کے تدابیر

چونکہ دیہات کے مکانات بالعموم ایسے ہوتے ہیں کہ اُن میں ہوا اچھی طرح نہ آسکتی ہے نہ دہوپ لہذا جب طاعون شروع ہو جاوئے بہتر یہی ہے کہ مکانات کو چہوڑ دیں اور جنگل میں جہاں کی زمین سخت ہو اور اس مقام پر کسی طرح کی بدبو نہو اور پانی صاف و پاک میٹھا ملے وہاں جا کر رہیں مکانات کے چہوڑنے اور جنگل میں جا رہنے کا یہہ منشا نہیں ہے کہ دو لکڑیوں پر ایک کپڑا یا کنبل ڈالکر اُس کے نیچے پڑے رہیں جس سے رات کی سردی دن کی گرمی سے تکلیف ہو۔ چونکہ سردی و گرمی دونوں ہمکو نقصان پہونچانے والے ہیں اس لئے ایک جہونپڑی پتہ یا گھانس جو تمکو میسر ہو ایسی بنالو کہ سردی گرمی سے تمکو آرام ملے۔

دف ۳۵۲ مکانکی ہوا صاف و پاک کرنیکی تدابیر۔

مکان سے مراد یہہ ہے کہ وہ مکان تمہارے ہمیشہ رہنے کا ہو یا یہہ کہ جنگل کا مقام۔

(۱) کلی کا چونہ پیسکر زمین پر بچھاوہ کہ زمین کی سردی کم ہو جائے۔

(۲) جنگلی پیاز۔ اکولیکی یا آگ کی جڑ یا جو تمکو مل سکے اپنے مکان میں جابجا لٹکادو

(۳) نیم کی پتی ریٹھہ کی پتی۔ تمباکو۔ سداب کی پتی مکان میں جابجا رکھدو۔

(۴) اگر جنگل کا مقام ہو زمین پر چونہ بچھانے کے بعد اکولیکی۔ ریٹھہ کی پتی اگر مل

پھوالہسا پھ پیرال کی گھانس بھی بچھا دو۔

(۵) نیم کی پتی۔ آکھ کی پتی۔ تمباکو بعض و پیاز کی بھوسی باہم ملاکر جو تم کو آسانی سے مل سکے جلا کر مکانکو خوب دھواں دیا کرو

(۶) گوبر۔ اُپلے۔ کنڈے۔ آکولا۔ ریٹھہ پلاس جھلیاں ان میں سے جو لکڑی ممکن ہو اِن ہی لکڑیوں سے کھانا بھی پکائیں اور اُس کی راکھ مکان اور صحن میں بچھا دیا کریں۔

ف ۳۵۳ اگر تم جنگل سے مکان کو واپس آنا چاہتے ہو تو مکان میں آنے کے پہلے مکان کے دروازوں کو اگر ممکن ہو دو تین روز تک اور کم از کم بارہ گھنٹہ تک کھلے رکھو بعد مکان کو صاف و پاک کر کے چونہ ڈالکر اگر چونہ نا ممکن ہو تو پانی میں آک کے پتے یا ریٹھہ۔ تمباکو یا نیم کی پتی یا جو مل سکتی ہو ڈال کر جوشدہ کر مکان میں جابجا چھڑکدو خشک ہونے کے بعد مکان میں آؤ۔

ف ۳۵۴ اگر مکان میں چوہے گریں انکو جلادو اُس مقام پر اور کل مکان میں چونہ بچھادو ورنہ آگ یا سپنڈ کی لکڑی جلاکر اُس کی راکھ بچھادو۔

ف ۳۵۵ اگر کوئی شخص بیمار ہو جائے بیمار کو مکان کے ایک علحدہ کمرہ میں رکھو اور بیمار کے پاس ایک دو آدمی خدمت کے لئے رہا کریں زیادہ آدمیوں کا بیمار کے پاس جمع ہونا اچھا نہیں ہے اگر جھونپڑی ہو تو بیمار کے لئے ایک جھونپڑی علحدہ کردی جائے بیمار کی جھونپڑی علحدہ کرنیکا یہ منشا نہیں ہے کہ بیمار دور فاصلہ پر رکھا جائے یا بیمار کو چھوڑ کر بھاگ جائیں یا بیمار کی خدمت ہی نہ کریں مہربانی فرماکر ان خیالات کو دور فرمادیں۔ بیمار کو علحدہ رکھنے یا تبدیل مقام کے لئے جو ہدایت کی جاتی ہے اُس سے یہی غرض ہے کہ

(۳) یہ گولیں بھی مفید ہیں۔ سداب کی پتی۔ کالی مرچ پیسکر چنے برابر گولیاں بنالیں
فائدہ ان گولیوں کو ایک دن یا دو دن کے فاصلے سے ایک یا دو گولی یا
جب طبیعت سست معلوم ہو تازہ پانی سے کہا لیا کریں

ف ۳۵۹ علاج۔ جب کوئی شخص بیمار ہو جائے پہلے اُس سے دریافت کریں کہ اسکو سردی اچھی معلوم ہوتی ہے یا گرمی اگر سردی اچھی معلوم ہوتی ہے تو ہوادار مکان میں رکھیں اگر گرمی اچھی معلوم ہوتی ہے تو حجرہ وغیرہ محفوظ مقام پر رکھیں سردی اور گرمی کچھ بھی نہ معلوم ہو تو گرم جگہ پر ہی رکھیں لیکن زیادہ گرم مقام بھی نہو جس سے بیمار کو گھبراہٹ پیدا ہو جائے۔

ف ۳۶۰ اگر بیمار کو بہت ہی قبض ہے تو ارنڈی کا تیل تین تولے سے پانچ تولہ تک پلائیں پاخانہ آنے کے بعد نرم خشکہ چٹنی سے کھلائیں۔

ف ۳۶۱ مریض کو تھوڑے تھوڑے پاخانہ آتے ہوں۔ ہاہا بھکی کی جڑ ایک مشہور جڑی ہے جو بالعموم بچوں کو استعمال کراتے ہیں ایک تولہ لیکر پانچ تولہ پانی میں شیرہ نکالکر، کالی مرچ شریک کرکے پلائیں یہ جلاب بیمار کو ہر حالت میں دے سکتے ہیں۔

ف ۳۶۲ فقرہ (۳۶۰) و (۳۶۱) کے بموجب جلاب دیں اور بدبو کے پاخانہ آتے ہوں تو ایک دن درمیان میں دیکر پھر ایک وقت جو جلاب مناسب معلوم ہو پلادیں پاخانہ آنے کے بعد نرم خشکہ کھلائیں۔

ف ۳۶۳ یہ گولیاں بخار کو بہت جلد کم کرتی ہیں۔ سداب کی خشک یا تر پتی جو میسر ہو سکے۔ مغز بکائن۔ کالی مرچ ہموزن پیسکر پانی میں چنے برابر گولیاں بنالیں

آئندہ لکھا جائیگا اُس کے ساتھ کھلائیں۔

ف ۳۶۹ اگر مریض بیہوش ہو یا بیہودہ باتیں کرتا ہو جو گولی کھلائیں عورت کے دودھ سے اگر نا ممکن ہو تازہ پانی سے کھلائیں۔

ف ۳۷۰ عالیجناب مولوی حکیم حاجی رکن الدین احمد صاحب تجلہ نے یہہ گولیوں کا نسخہ عطا فرمایا ہے۔ برگ نیم ۲۰ تولہ۔ ہلدی ۱۰ تولہ۔ کالی مرچ ۵ تولہ باریک پیسکر رتّی برابر گولیاں بناکر حالت مرض میں صبح دوپہر وقت خواب ایک ایک گولی کھلائیں

ف ۳۷۱ مریض کو پیاس و متلی اور گھبراہٹ ہو تو یہہ عرق تیار کرکے گولیوں کے ساتھ پلائیں خوراک ایک تولہ سے دو تولہ تک۔ نیم کی جڑ کی سفید چھال گل بیل۔ املی ہر ایک پانچ تولہ دو سیر پانی میں بھگو دیں چھان کر ایک تولہ کالی مرچ باریک پیسکر ملا دیں۔ اور کھانے کے لئے جو چونہ جمایا جاتا ہے اوسپر کا لطیف پانی پانچ تولہ لیکر اس میں ملائیں۔ یہہ دوا ہر گولیوں کے ساتھ اور ہر وقت پلا سکتے ہیں۔

ف ۳۷۲ پیاس بہت ہو اور تڑپ و بیقراری مریض میں بہت ہی پائی جاے زبان خشک اور متلی یا سر میں چکر وغیرہ بھی آتی ہو تو املی ۵ تولہ آدہ سیر پانی میں بھگو دیں اُسکا زلال نکالیں اور اُس میں تین ماسہ کالی مرچ یا لایک پیسکر چھان کر ڈالیں اگر ممکن ہو ایک دو لیموں نچوڑ کر جب بیمار پانی مانگے دو دو تولہ پلا دیں

ف ۳۷۳ لیموں کے دو ٹکڑے کرکے اوسپر کالی مرچ کا سفوف لیک ماسہ ڈالکر چوسانا بھی مفید ہے۔

ف ۳۷۴ تشنگی بہت ہی زیادہ ہو تو لانبے کدو کو چھیلکر صاف کرکے کوٹ کر دس تولہ

پانی میں اور اُس میں دو تولہ املی بھگو دیں اور دو دو تولہ پلاتے جائیں۔

ف ۳۷۵ کھٹے انار یا میٹھے انار کا پانی نکالکر ہر تین گھنٹہ کو چھ ماسہ پلا دیا کریں یا جو انار ملیں اُسکا ہی شیرہ پلائیں صرف کھٹے ہی انار ہوں تو کم شیرہ پلائیں یا یوں ہی انار کے دانہ کھلا دیا کریں لیکن اُسکا فضلہ پھینک دینا چاہئیے۔

ف ۳۷۶ مریض کے آنکھیں سرخ ہو جائیں یا بیہودہ باتیں کرے تو عورت کا دودہ جس قدر مل سکے دماغ پر ہاتھ کی ہتھیلیوں اور پاؤں کے تلووں میں مالش کریں اور مریض کے سر کے بال ترشواکر چھوٹی دودہی جو دیواروں کی جڑ اور نمناک زمین میں ہوتی ہے جس کی ڈالی توڑنے سے سفید دودہ نکلتا ہے اُسکا دودہ نکالکر آٹے یا مونگ کے آٹے کی روٹی یک طرف پکاکر کچے جانب دودہ لگاکر سر پر رکھ کر نیم گرم باندہ دیں اور جب روٹی ٹھنڈی ہو جائے دوسری روٹی رکھیں جب مریض ہوش میں آجائے روٹی رکھنا موقوف کریں۔

ف ۳۷۷ مریض کو پاخانہ آتے ہوں اور اُس سے ضعف ہو تو بیل پھل کا مغز ۳ ماسہ زیرہ سفید ۳ ماسہ پانی میں پیسکر شیرہ نکالکر پلائیں۔

ف ۳۷۸ بیمار کو سانس بہت چلنا شروع ہو جائے تو سداب کی پتی ۳ ماسہ سونف ۶ ماسہ اجوائن ۳ ماسہ جوشیدہ کر پلائیں اگر سداب کی پتی نہ ملے تلسی کو جوشیدہ کر پلائیں تلسی بھی نہ ملے صرف سونف اجوائن ہی جوشیدہ کر پلائیں

فائدہ پیاس کو کم کرنے جو دوائیں لکھی گئی ہیں اُن کے پلانے سے تشنگی کم ہو تو بہتر ہے بجائے اُسکے سونف اور اجوائن جوشیدہ کر پلائیں۔

ف ۳۷۹ مریض کو پیشاب نہ آتا ہو تو بکرے کے پھکنہ میں گرم پانی ڈالکر یا

ٹیسو کے پھول جو شدید کر ناف کے نیچے سیکیں اور وہی پھول باندھ دیں۔

ف ۳۸۰ بیمار کو پائخانہ زیادہ آنے سے ضعف ہو جائے تو ترو ٹر کی چھال ایک آوڑہ جام کی چھال ایک تولہ پانی میں کوٹکر شیرہ نکالکر گائی کی چھاچھ یا کانجی میں پلادیں۔

ورم پیران ضمادوں میں سے کوئی ایک ضماد لگادیں

ف ۳۸۱ املتاس کی جڑ یا پھلی یا ہرودہ آگ یا سینڈے کے دودھ میں پیسکر باندھیں

ف ۳۸۲ سینڈہ کے درخت کی جڑ آگ کے درخت کی جڑ آگ یا سینڈہ کے دودھ میں پیسکر ضماد کریں۔

ف ۳۸۳ آنکولیکی جڑ یا پھل پیسکر لگائیں۔

ف ۳۸۴ ریٹھہ کی جڑ کرنج کی پھلی کرنج کی جڑ شنگر کا یا منفرد اُپیسکر لگائیں

ف ۳۸۵ پلاس پاپڑہ۔ لگ کی جڑ پیسکر انڈے کی زردی وسفیدی میں ملاکر لگائیں

ف ۳۸۶ رایاں کلی کا چونہ پیسکر انڈے کی زردی وسفیدی نا ممکن ہو تو ارنڈی کا تیل ملاکر لگائیں

ف ۳۸۷ جنگلی کالی ماٹ کی جڑ جسکو کانٹے ہوتے ہیں پیسکر ارنڈی کے تیل میں ملاکر جنگلی اوپلی کی راکھ ڈالکر لگائیں۔

ف ۳۸۸ پیاز۔ لہسن پیسکر لگائیں۔

ف ۳۸۹ چتیل سینڈہ کا ٹکڑا لیکر اس کے کانٹے دور کریں اور اسکو چیر کر اس پر تھوڑا آگ کا یا سینڈہ کا دودھ لگا کر باندھیں۔

ف ۳۹۰ ان ضمادوں پر آگ کا پتہ یا ارنڈی کا پتہ ارنڈی کا تیل لگا کر باندھ دیں یا پھنگوار کا پٹھہ چیر کر باندھ دیں۔

فائدہ یہ لیپ جو بیان ہوئے ہیں نازک مزاج آدمی انکا متحمل نہیں ہو سکتا

ف ۳۹۱ ورم پھوٹ جانے کے بعد سداب کا خشک پتہ۔ تمباکو پیسکر زخم پر باندھیں۔ اور روزانہ زخم کو گرم پانی میں نیم کی پتی ڈالکر ادبالکر اوس پانی سے زخم کو دھولیا کریں۔ عالیجناب مولوی حکیم وحیداللہ صاحب قبلہ نے ارشاد فرمایا کہ بہلاویں کو جلاکر بعض لوگوں نے ورم پر داغ دیا ہے جس سے وہ اچھے بھی ہوے ہیں۔

مریضان طاعون کی غذا

ف ۳۹۲ مریضان طاعون کو جلد ہضم ہونے والی غذا کھلانی چاہیے۔ ساگودانہ۔ آش جو۔ گائے کا دودھ یا خشکہ۔ پالک خرفہ۔ کاسنی کے ساگ کے ساتھ یا لانبا کدو ترے۔ مونگ یا مسور کی دال یا اون سے پکائی ہوئی کھچڑی زرشک۔ تمر ہندی یا لیموں کی ترشی۔ املی کا مربہ۔ ترنج کا مربہ۔ اگر مریض کی قوت ضعیف ہو ماء اللحم دودھ اگر ناممکن ہو شوربہ چوزہ مرغ۔ تیتر بٹیر اگر یہ بھی ناممکن ہو بکرے کے گوشت کا شوربہ لیکن کسی قسم کے گوشت کا شوربہ بدون ترشی دیکر پکائیں اور ساگودانہ یا دودھ کے ساتھ تھوڑا تھوڑا پلائیں۔ فائدہ حتی الامکان گوشت کا نہ دینا ہی افضل ہے۔

مریض کی خدمت

ف ۳۹۳ بالعموم دیکھا جاتا ہے کہ طاعون کی دہشت سے خوف کرکے مریض کی خدمت کرنے سے لوگ گھبراتے ہیں حالانکہ خوف و دہشت خود ہماری بیماری کا ایک گونہ سبب ہو سکتی ہے جب مریض کی خدمت ہی اچھی طرح نہ کی گئی تو مرض کس طرح دفع ہوگا اور مریض کی تشفی اور مرض کے

آرام دینے والی کون چیز ہوگی۔ پس آپ مریض کی خدمت کرنے سے کیوں گھبراتے ہیں ہم آپکو خدا کے فضل سے اطمینان دلاتے ہیں کہ صرف خدمت کرنے سے ہمکو کوئی ضرر نہیں پہونچ سکتا البتہ خوف و دہشت و بے احتیاطیاں ہمکو ضرر و نقصان کرتی ہیں جسکو مختلف اوقات پر ہم بیان کرچکے ہیں چنانچہ مریض کی خدمت میں بھی بے احتیاطی کرنی البتہ ضرر رسان ہوتی ہے لہذا مریض کی خدمت کرنیوالے ہدایات ذیل پر عمل فرمایا کریں۔

(۱) خدمت کرنے والے خود اپنے کو بہت پاک و صاف رکھا کریں۔

(۲) مریض کی خدمت میں صرف ایک یاد و شخص کا حسب ضرورت حاضر رہنا کافی ہے چند صاحبوں کا ایک جگہ جمع ہونا خود ہوا کو خراب کرنیوالا ہے۔

(۳) شب میں ایک ہی شخص نہ جاگے بلکہ ہر تین تین گھنٹہ کے فاصلہ سے نشست بدلایا کریں۔

(۴) ایک ہی شخص شب و روز مریض کی خدمت نہ کرے کیوں کہ خدمت کرنیوالا خود تھک جاتا ہے۔

(۵) مریض کی خدمت کرنیوالے اپنے وقت مقررہ پر کھانا کھایا کریں۔

(۶) مریض کے کمرہ میں اور جس ظرف میں مریض کھانا کھاتا ہے نہ کھایا کریں تو مناسب ہے

(۷) مریض کے فضلات مثلاً تھوک۔ پائخانہ۔ پیشاب قے وغیرہ ہونیا ورم پر ضماد وغیرہ لگایا جائے اور اُس کی پٹی بدلی جائے تو اُسکو زمین میں دفن کردیا کریں اگر مریض کے فضلات خدمت کرنیوالے شخص کو لگ جائیں تو گھبرائیں نہیں بلکہ اپنے ہاتھ پاؤں خوب دھولیں اور جو لباس قے یا پیشاب پائخانہ سے نجس ہوا ہو اُسکو بدل ڈالیں

(۹) غذا کہانے کے وقت ہاتھ پاؤں اچھی طرح دہولیا کریں۔

(۱۰) مولوی حکیم نوازش علی صاحب المتخلص مست نے ارشاد فرمایا کہ مریض کی خدمت کرنے والے کہانا کہاتے وقت گیاس کے تیل سے ہاتھ پاؤں دہولیا کریں تو بہت ہی بہتر ہے جو ادویات حفظ ماتقدم میں بیان ہوئے ہیں اُن میں سے جو مناسب ہو استعمال کیا کریں۔

مرکبات

قبل اس کے کہ مرکب نسخہ جات لکھے جائیں مناسب معلوم ہوتا ہے کہ چند ضروری اور کارآمد ہدایات بھی کردی جائیں۔ کہ دوا بنانے کے وقت ان امور کی پابندی کرکے فائدہ اٹھائیں۔

(۱) اس رسالہ میں جو مرکب نسخہ لکھے گئے ہیں ان کا وزن حسب ذیل ہوگا۔

تولہ		بوزن ایک روپیہ سکہ عثمانیہ۔
چھٹانک	۵ تولہ	ایضاً
پاؤسیر	۲۰ تولہ	ایضاً
آدہ سیر	۴۰ تولہ	ایضاً
سیر	۸۰ تولہ	ایضاً

(۲) جب مفردات خرید کیے جائیں کسی ماہر فن سے تصدیق کرالیں کہ فی الحقیقت وہی ادویات ہیں جنکا خریدنا مقصود تھا۔

(۳) ادویات صاف و پاک کرلیں۔

(۴) ہر دوا علیحدہ علیحدہ کوٹ پیسکر چھان کر بموجب نسخہ وزن کرلیں اس لیے ہر دوا کا

وزن نسخہ سے زیادہ خرید نا ضرور ہے۔

(۵) جواہرات اگر دوا میں شریک ہوتے ہیں تو انکو گلاب۔ کیوڑہ۔ بید مشک سے ایسا حل کریں کہ مسکہ ہوجائیں زبان پر رکھنے سے مثل مسکہ کے محسوس ہوں۔

(۶) اگر دوا میں مشک و زعفران شریک ہوتے ہوں تو گلاب یا کیوڑہ میں پیس لیں۔

(۷) عنبر شریک کرنا ہو تو مصری کے ساتھ پیسکر شریک کردیں یا ورق تراش کر جب معجونیات وغیرہ کا قوام تیار کرلیں آخر قوام میں شریک کردیں کہ پگھل جائے۔

(۸) زعفران نصف قوام میں اور نصف کل ادویات و جواہرات شریک کرنے کے بعد شریک کریں۔

(۹) مشک و بقیہ نصف زعفران۔ ادویات و جواہرات شریک کرنے کے بعد آخر میں شریک کریں۔

(۱۱) مزید کیفیت دریافت کرنا ہو تو مولف سے دریافت کریں جواب کے لئے آدھ آنہ کا ٹکٹ آنا چاہئے۔

تریاق اربعہ۔ حب الغار۔ جنطیانائے رومی۔ مرصاف۔ زراوند طویل ہر ایک ایک تولہ کوٹ چھان کر گائے کے گھی میں چرب کرلیں اور شہد خالص ۱۲ تولہ میں معجون بنالیں۔ مولف نے ایک تولہ زعفران بھی شریک کرکے تیار کیا ہے بہت ہی قوی و سریع الاثر ثابت ہوئی ہے۔

جوارش جواہر مہرہ۔ مروارید ناسفتہ۔ زہر مہرہ خطائی۔ مرجان سفید۔ عقیق زرد۔ کہربائے شمعی ہر ایک ۹ ماسہ۔ یاقوت رمانی۔ زمرد سبز۔ فیروزہ۔ یاقوت زرد۔ بسد احمر۔ ہر ایک ۲ ماسہ۔ طباشیر۔ یشب سبز۔ جدوار۔ عنبر اشہب ہر ایک ۹ ماسہ۔ مشک خالص۔ ورق طلا ہر ایک ۷ ماسہ ورق نقرہ ۷ تولہ

جواہر مہرہ - لعل بدخشاں - یاقوت سرخ - یاقوت زرد - یاقوت کبود ہر ایک ایک ماشہ - عقیق یمنی - یشب - بسد - فیروزہ - جدوار کہربا - مروارید ہر ایک دو ماشہ - ناریل بحری - لاجورد - ہر ایک تین ماشہ - پادزہر حیوانی - پادزہر معدنی - مشک عنبر - ورق نقرہ - ہر ایک دو ماشہ - ورق طلا ایک ماشہ - کافور میانی ہر ایک نیم ماشہ - زعفران دو رتی - زہر مہرہ ۲ ماشہ عرق بید مشک میں یا عنبر ... بنائیں

حب جواہر - مروارید ناسفتہ - ورق نقرہ ہر ایک ۵ ماشہ - بسد ۲½ ماشہ - یشب سبز - عقیق سرخ ہر ایک ۲½ ماشہ ناریل دریائی - زعفران ہر ایک ایک ماشہ - زہر مہرہ خطائی ۵ ماشہ - یاقوت سرخ - یاقوت زرد - فیروزہ ہر ایک ۳ ماشہ - مشک ایک ماشہ

خمیرہ گاؤزبان عنبری - گاؤزبان تین تولہ ۹ ماشہ - گل گاؤزبان - کشنیز خشک - ابریشم مقرض - بہمن سفید - تخم بالنگو - صندل سفید - تخم فرنجمشک ہر ایک ایک تولہ عنبر اشہب دو ماشہ جو اشیاء کوٹنے کے قابل ہیں سوائے عنبر کے انکو نیمکوفتہ کرلیں اور کل اشیاء کو دو سیر پانی میں شب کو بھگو دیں اور صبح جوش دیں جب آدھ سیر پانی باقی رہجائے چھانکر آدھ سیر مصری اور آدھ پاؤ شہد ڈالکر قوام کریں اور آخر قوام میں عنبر ترا شکر ڈالدیں سونے کا ورق ۲ ماشہ چاندی کا ورق ۹ ماشہ شریک کردیں اور گھوٹ کر خمیرہ بنالیں۔

خمیرہ مروارید - مروارید ناسفتہ ایک تولہ - عرق کیوڑہ ۱۰ تولہ - عرق بید مشک ۱۰ تولہ تھوڑا تھوڑا ڈالکر حل کریں کہ کل عرقیات موتی میں خشک و جذب ہوجائیں - طباشیر - ابریشم مقرض ہر ایک ایک تولہ - گل گاؤزبان - صندل سفید - برگ گاؤزبان ہر ایک ۹ ماشہ - کشنیز خشک مقشر - تخم فرنجمشک ہر ایک ایک تولہ - ابریشم کو عرق گاؤزبان دس تولہ میں شب کو بھگودیں صبح کو جوشدیکر چھان لیں باقی اشیاء کوٹ پیسکر چھان لیں - گلقند سیوتی دو تولہ - مغز کدوئے شیریں - مغز تخم تربوز ہر ایک ایک تولہ باریک پیس لیں - مربہ آملہ بنارسی دس عدد لیکر پانی سے دھولیں

عرق گلاب دس تولہ عرق کیوڑہ دس تولہ عرق بید مشک ۲۰ تولہ لیکر ملادیں اور اُس میں
مربہ آملہ بنارسی اور مفرحات کو چھان لیں اور ان ہی عرقیات میں شربت سیب چار تولہ
شربت نیلوفر دو تولہ - شربت انار شیریں چار تولہ مصری بیس تولہ - شہد خالص دس تولہ
ڈالکر قوام کرلیں آخر قوام میں ادویات وسفوف مروارید محلول شریک کریں چاندی کا
ورق ۹ ماشہ ملاکر خمیرہ کو اچھی طرح گھوٹ لیں -

دوار المسک معتدل - گل سرخ - ابریشم مقرض - دارچینی - بہمن سرخ - بہمن
سفید - درونج عقربی ہرایک ۷ ماشہ مصطگی اخشنہ، - ہیل بوا ہرایک ۳، ۱ ماشہ
صندل سفید - طباشیر - صندل سرخ گل گاؤزبان - کشنیز خشک مقشر تخم خرفہ ہرایک
ایک تولہ - اگر غرقی - بادرنجبویہ ہرایک ۶ ماشہ ان سب دواؤں کو کوٹ چھان کر سفوف
کرلیں - مربہ آملہ بنارسی پانچ تولہ دھوکر صاف کرکے اُس کے تخم نکالکر عرق
بیدمشک میں پیسکر چھان لیں - مروارید ناسفتہ کہربا شمعی - مرجان ہرایک ۷ ماشہ - عرق کیوڑہ بیس
تولہ - عرق گلاب ۲۰ تولہ - عرق بیدمشک بیس تولہ ڈالکر تھوڑا تھوڑا حل کریں کہ تمام
عرقیات خشک ہوجائیں - عرق گاؤزبان ۱۰ تولہ عرق بیدمشک ۱۰ تولہ عرق کیوڑہ
۱۰ تولہ - عرق بادرنجبویہ ۱۰ تولہ - آب سیب شیریں - آب انار شیریں - آب سیب ترش
آب انار ترش - آب جام - آب انگور - ہرایک ۲ تولہ شہد خالص ۱۰ تولہ مصری ۱۵ تولہ شریک کرکے
قوام کریں - عنبر اشہب ۳ ماشہ ورق تراش کر قوام میں شریک کردیں عنبر پگلنے کے
بعد قوام مذکور نیچے اوتار کر جواہرات محلول اور دوسرے ادویات شریک کرکے مشک
خالص ۳ ماشہ - زعفران ۷ ماشہ علیحدہ علیحدہ گلاب میں پیسکر شریک کردیں ورق
نقرہ ۹ ماشہ ورق طلا دو ماشہ شریک کرکے ملادیں اگر دوار المسک جواہر دار

تو ان ہی ادویات ہیں۔ جواہرات اور مشک وغیرہ جنکا وزن نیچے لکھا جاتا ہے شریک کریں۔ مروارید ناسفتہ ایک تولہ۔ کہربا شمعی ۹ ماسہ۔ فادزہر معدنی ۹ ماسہ۔ یاقوت زمرد۔ عقیق سرخ۔ عقیق زرد۔ فیروزہ۔ یشب۔ مرجان۔ ہر ایک ۷ ماسہ۔ عرق گلاب و بید مشک و کیوڑہ میں حل کریں۔ مشک ۵ ماسہ۔ عنبر اشہب ۷ ماسہ ورق طلا ۳ ماسہ۔ ورق نقرہ ۹ ماسہ شریک کر دیں۔

دوا المسک بارد۔ تخم کاہو مقشر ۹ ماسہ گل گاؤزبان ۷ ماسہ کہربا طباشیر برادۂ صندل سفید۔ تخم خرفہ۔ گل سرخ۔ ابریشم مقرض ہر ایک ایک تولہ ۳ ماسہ ان سب ادویات کو کوٹ چھان لیں۔ مغز کدوئے شیریں علیحدہ پیس لیں۔ زرشک ایک تولہ ۳ ماسہ۔ ۵ تولہ گلاب میں بھگو کر صاف کر لیں۔ مربہ آملہ بناری دو تولہ دھو کر اس کے تخم دور کر کے گلاب میں پیس لیں۔ شربت انار شیریں۔ شربت سیب شیریں۔ شربت سیب ترش ہر ایک ۵ تولہ مصری ۱۰ تولہ عرق بید مشک ۱۰ تولہ۔ عرق گلاب ۱۰ تولہ۔ شہد خالص ۵ تولہ شریک کر کے قوام کر لیں۔ اور یہ جواہرات عرق بید مشک و گلاب میں حل کر کے خشک کر لیں۔ مروارید ناسفتہ۔ زہر مہرہ خطائی ہر ایک ۷ ماسہ کہربا شمعی۔ مرجان ہر ایک ۹ ماسہ زمرد ۳ ماسہ مشک یک ماسہ محلول بگلاب۔ عنبر ورق تراشیدہ ایک ماسہ زعفران محلول ایک ماسہ ورق طلا ایک ماسہ۔ ورق نقرہ ۲ ۳ ماسہ شریک کر کے تیار کر لیں۔

دوا المسک حار جدوارہی۔ درونج عقربی۔ زرنباد ہر ایک ۳ تولہ ابریشم مقرض ایک تولہ ۹ ماسہ بہمن سرخ۔ بہمن سفید۔ سنبل الطیب۔ ساذج ہندی قاقلہ قرنفل ہر ایک ایک و نیم تولہ۔ جائفل۔ جوتری۔ دار فلفل زنجبیل۔ ہر ایک

ایک تولہ ۳ ماسہ - جدوار خطائی اصلی ۵ تولہ - فلفل گرد دو تولہ کوٹ چھان کر سفوف
کرلیں - مروارید ناسفتہ - کہربا شمعی - مرجان ہر ایک تین تولہ - عرق بید مشک ایک
شیشہ میں حل کریں اور شہد خالص کل ادویات و جواہرات کا سہ چند وزن لیکر تیار کرلیں

روغن گل - سفید تلی کا تیل ایک سیر پچیس تولہ - گلاب کے پھول لیکر اس کی سیاہی
وغیرہ دور کرکے صرف پتی لیجائے اور تیل میں ڈالکر دھوپ میں رکھیں چالیس
روز تک روز گلاب کی پتی بدلکر تازہ ہی پتی ڈالدیا کریں -

روغن بنفشہ - سفید تلی کا تیل ایک سیر لیکر - پانچ تولہ بنفشہ کی خشک پتی
ڈالدیا کریں اور روزانہ پتی بدلدیا کریں - چالیس روز تک -

سکنجبین عسلی - سرکہ انگوری آدہ سیر - شہد ایک سیر ملاکر قوام کرلیں

شربت انار شیریں - انار کا پوست دور کرکے ایک سیر شیرہ نکال لیں اور
آگ پر رکھکر دس تولہ جلائیں اور باقی شیرہ میں ایک سیر شکر دیکر قوام کرلیں -

فائدہ شربت انگور شیریں - شربت انناس - شربت کیوڑہ و گلاب وغیرہ اسی
طرح بنالیں -

فائدہ - شربت انار ترش - انگور ترش و لیموں وغیرہ ترش میوہ میں ایک حصہ شیرہ ہو تو دو حصہ شکر
ڈالکر قوام کرلیں -

شربت بنفشہ - بنفشہ ۵ تولہ ۶ ماسہ لیکر دو سیر پانی میں شب کو بھگو دیں صبحکو
جوشدیں کہ آدہ سیر رہجائے - آدہ سیر شکر سفید ملاکر قوام کرلیں -

شربت انجبار - صندل سرخ - صندل سفید کی لکڑی لیکر سوہن سے برادہ بنالیں
جفت الاس ہر ایک ۹ ماسہ - خرنوب شامی دو تولہ نیم ماسہ - ریشہ انجبار دو تولہ ۱۰

تین ماسہ پانی میں شب کو بھگو دیں اور صبح جوشدیکر جب آدہ سیر رہجاے - آدہ سیر شکر سفید ملاکر قوام کرلیں -

شربت ورد مکرر خانہ ساز - برگ گل سرخ سوا سیر - چہہ سیر پانی میں جوشدیں جب ایک سیر پانی جلجاے یہہ پہول پہنکدیں اور تازہ پہول ایک سیر ڈالکر جوشدیں جب تین پاو جلجاے چھانکر فضلہ پہنکدیں پہر تازہ پہول ڈہائی پاو ڈالکر جوشدیں کہ تین پاو پانی جلجاے چھانکر تازہ پہول آدہ سیر ڈالکر جوشدیں کہ پھر تین پاو جلجاے پھر تازہ پہول پاو سیر شریک کرکے جوشدیں کہ تین پاو جلجاے بہ حال آخر جوش میں ایک سیر باقی رہجاے ایک سیر قند سفید ڈالکر قوام کرلیں

شربت بزوری بارد - تخم کاسنی - تخم خربوزہ - تخم خیارین ہر ایک ایک تولہ ۷ ماسہ - پوست بیخ کاسنی ۳ تولہ - خارخسک ایک تولہ یہ کل اشیار نیمکوفتہ کرکے دو سیر پانی میں شب کو بھگو دیں اور صبح جوشدیں کہ ڈہائی پاو باقی رہجاے ڈہائی پاو شکر دیکر قوام کرلیں -

شربت بزوری معتدل - بادیان - تخم کاسنی - تخم خیارین - تخم خربوزہ ہر ایک ۷ ماسہ - بیخ بادیان - بیخ کاسنی ہر ایک ایک تولہ ۲ ماسہ ان ادویات کو ایک سیر پانی میں شب کو بھگو دیں صبح جوشدیکر جب پاو سیر باقی رہے صاف کرکے شکر سفید پاو سیر ڈالکر قوام کرلیں -

شربت خشخاش - پوست خشخاش - تخم خشخاش ہر ایک ۲ تولہ دو ماسہ - ان ہر دو کو بہون لیں - حب الآس نیمکوفتہ چہہ تولہ چار ماسہ - اصل السوس مقشر دو تولہ ڈہائی ماسہ براد صندل سفید ۹ تولہ ۶ ماسہ - ان سب دواؤں کو کوٹکر رات کو تین سیر پانی میں

جوشاندہ میں جب تین پاؤ رہجائے ایک سیر شکر سفید ملاکر قوام کرلیں۔ آخر قوام میں
ببول کا گوند بھون کر ایک تولہ ۲ ماسہ پیسکر ملادیں۔

فائدہ خشخاش دواؤں کے جوشاندہ سے پیسکر اسکا شیرہ نکالکر پکتے وقت
ببول کا گوند ڈالنے کے پہلے ڈالنا چاہئے۔

عرق بادیان۔ ایک سیر سونف لیکر سولہ سیر پانی میں شب میں بھگودیں اور
صبح عرق کھینچ لیں۔ برنجاسف اور گاؤزبان کا عرق بھی اسی طرح کھینچ لیں۔ عرق کاہو
عرق کاسنی۔ نیلوفر۔ صندل وغیرہ ایک سیر میں بارہ سیر پانی ڈالکر شب میں بھگودیں
اور صبح عرق کھینچ لیں۔

فائدہ اگر عرقیات قوی کھینچنا ہے تو فی سیر دوا رخشک میں چھ سیر پانی اور تر میں
تین سیر پانی ڈالکر کھینچیں۔

قرص کہربا کہربا شمعی نشاستہ طباشیر تخم خرفہ مقشر کتیرا ہر ایک ۳ ماشہ مغز تخم خیارین مغز تخم کدو ہر ایک
۳ ماشہ گلنار اقاقیا ہر ایک ۱۰ ماشہ کوٹ چھان کر اسبغول کے لعاب میں ڈیڑہ ڈیڑہ
ماسہ کے قرص بنالیں

کشتہ عقیق عقیق سرخ ۲ تولہ لیکر کوئلہ کی آگ پر گرم کرکے اور عرق
بید مشک ۱۰ تولہ کیوڑہ ۱۰ تولہ نیلوفر ۲۰ تولہ لے کر ان میں عقیق ڈالدیں اور
اسوقت تک عقیق کو آگ پر سرخ کرکے بجھائیں کہ گل سفید ہوجائے۔ اسکے
بعد عقیق کو باریک کرکے نیلوفر ۱۰ تولہ بید مشک ۱۰ تولہ گلاب ۱۰ تولہ ان عرقوں میں حل کرکے
اسکو مٹی کے کٹورے میں اور گل حکمت کرکے بارہ سیر اوپلوں کی آنچ دیں۔ پھر اس
عقیق کو گلاب ۲۰ تولہ میں برادہ صندل سفید دو تولہ ایک شب بھگودیں صبح عرق

چھان لیکر اس عرق میں حل کریں اور گل حکمت کرکے ساتھ سیر اوپلی کی آگ دیں
متفرکشوا گٹھ دس تولہ لیکر اسکو کیوڑہ دس تولہ گلاب دس تولہ میں پیسکر پانی نکال لیں
اور اُس پانی میں اس عقیق کو حل کریں پانچ اُپلی کی آنچ دیں - اب دیکھیں کہ یہہ کشتہ
مثل مسکہ کے ہوگیا ہے یا نہیں اگر مثل مسکہ کے نہیں ہوا ہے تو پھر گلاب عرق
بید مشک - نیلوفر کے مجموعی ۱۵ تولہ میں حل و گل حکمت کرکے دو سیر اُپلی کی آنچ دیں
اگر ضرورت ہو اسی طرح ایک اور آنچ دے لیں -

کشتہ مرجان ایک تولہ مرجان لیکر اسکو ایک مٹی کی کلیا میں ڈالکر
اُس پر گھیکوار کا پانی پانچ تولہ کھٹے انار کی پتی کا پانی پانچ تولہ مہندی کی پتی کا پانی پانچ
تولہ - نیم کی پتی کا پانی پانچ تولہ ڈالکر گل حکمت کریں خشک ہونیکے بعد دس سیر جنگلی
اُپلی میں آنچ دیں -

مفرح اعظم شاہترہ - بادرنجبویہ - گل گاؤزبان - پان ہر ایک چار تولہ - گل سرخ
بہمن سرخ - بہمن سفید ہر ایک دو تولہ - لاجورد غیر مغسول - طباشیر - گل ارمنی - درونج
عقربی - تخم خرفہ خشک - تخم ترنج - زرنب - کبابہ - زرنباد - ہر ایک ایک تولہ تین ماسہ
طین کابلی - ابریشم مقرض - صندل سفید - پوست بیرون پستہ - دانہ ہیل ہر ایک
ایک تولہ - ورق طلا ایک ماسہ ورق نقرہ ۹ ماسہ زعفران ایک تولہ تین ماسہ - یاقوت
سرخ - مروارید ناسفتہ ہر ایک ۷ ماسہ مرجان - کہربا شمعی - فادزہر معدنی ہر ایک
۹ ماسہ - اگر غرقی ۷ ماسہ قند سفید آدھ سیر آب بہی شیریں - آب سیب شیریں -
گلاب - آب انار شیریں - آب انار ترش - آب ترنج - آب لیموں - آب زرشک
آب امرود ہر ایک ۱/۲ تولہ - **مفرح بارد** - صندل سفید - صندل سرخ - طباشیر

گل ارمنی - بادرنجبویہ - پوست بیرون پستہ - پوست ترنج ہر ایک ۹ ماسہ - زرشک
بیدانہ ہر ایک ایک تولہ ڈیڑھ ماسہ کشنیز خشک - برگ گاؤزبان - تخم خرفہ - گل گاؤزبان
ہر ایک دو تولہ - گل سرخ تین تولہ - تخم کاہو مقشر - تخم فرنجمشک - مغز کدوئے
شیریں - مغز تخم تربوز ہر ایک ۹ ماسہ - مربہ آملہ بنارسی - مربہ سیب - شربت سیب
شیریں ہر ایک ۵ تولہ - شربت انار شیریں - شربت انار ترش - شربت نیلوفر -
ہر ایک تین تولہ - قند سفید ۳ تولہ عسل مصفےٰ دس تولہ - زعفران ایک ماسہ مروارید
ناسفتہ - کہربا شمعی - خاذہر معدنی ہر ایک ۴½ ماسہ عنبر ایک ماسہ مشک ایک ماسہ
ورق طلا ایک ماسہ ورق نقرہ ۷ ماسہ - گلاب ۵ تولہ - کیوڑہ دس تولہ - عرق
بید مشک دس تولہ - جس طرح اور مفرحات بناتے ہیں اسی طرح اسکو بھی بنالیں -

مفرح یاقوتی معتدل گاؤزبان - مصطگی - دارچینی - ابریشم مقرض پوست
ترنج - بہمن سفید - زرنباد - اشنہ - مغز تخم کدوئے شیریں - اظفار الطیب
زرشک منقے - تخم خرفہ مقشر - فرنجمشک - طباشیر - مغز تخم خیارین تخم کاہو مقشر
ہر ایک ۷ ماسہ - صندل سفید - بگلاب سودہ - اگر غرقی - درونج عقربی - گل سرخ
ہر ایک ۱۰½ ماسہ قاقلہ کبار قاقلہ صغار - کشنیز مقشر خشک - گل ارمنی - تخم
خرفہ - سنبل الطیب تار مشک ہر ایک ۲½ ماسہ کافور ۱½ ماسہ بادرنجبویہ ۵ ماسہ
مروارید ناسفتہ ۹ ماسہ لسبد - کہربا شمعی ہر ایک ۷ ماسہ - لاجورد مغسول ۲½ ماسہ
لعل بدخشاں ۹ ماسہ یاقوت سرخ - زہر مہرہ خطائی - یشب سبز - عقیق ہر ایک
۶ ماسہ - عنبر اشہب ۴½ ماسہ - مشک ۲ ماسہ ورق نقرہ ۹ ماسہ ورق طلا
۳ ماسہ - زعفران ۹ ماسہ مربہ آملہ - مربہ سیب ہر ایک دو عدد آب انار شیریں

۷ تولہ - گاؤزبان - گل سرخ - الائچی چھوٹی - الائچی بڑی - برادہ صندل سفید
چنبیلی کے پھول - گاؤزبان کے پھول - بادرنجبویہ ہر ایک ۷ تولہ دارچینی
قسط تلخ - بہمن سرخ - بہمن سفید - ساذج - سنبل الطیب - پوست ترنج -
کشنیز - درونج عقربی - جدوار خطائی - تخم ہر ایک ۳ تولہ اشنہ - زرنباد
خولنجان ہر ایک ڈھائی تولہ - منڈی ۵ تولہ - اسارون - قرنفل - بسفائج
مصطگی - جوتری - جائفل - اگر عرقی - فرنجمشک ہر ایک ڈھائی تولہ زہرہ
سعد کوفی - درونج عقربی - سونف - شاترہ ہر ایک ایک تولہ گلوے سبز
۵ تولہ - مشک عنبر زعفران ہر ایک ۳ ماسہ عرق کیوڑہ بید مشک ہر یک نیم آثار آب خالص
یاقوتی حار - جند بید ستر - سنبل الطیب - سعد کوفی - دانہ ہیل - دارچینی
خرقہ - بہمن سفید - بہمن سرخ ہر ایک ۳ ماسہ خولنجان فرنجمشک - درونج عقربی
ابریشم مقرض - اسطوخودوس - بادرنجبویہ - اسارون ہر ایک ۷ ماسہ قرنفل -
پوست بیدانہ - مصطگی ہر ایک دو ماسہ آملہ منقہ ایک تولہ گاؤزبان ۹ ماسہ
ورق نقرہ ۳ ماسہ زعفران دو ماسہ مروارید ناسفتہ - مرجان - یاقوت ہر ایک
دو ماسہ عنبر اشہب ۲ ماسہ مشک ۱ ماسہ کل دواؤں کے مجموعی وزن سے
دوہرا لیکر یاقوتی بنالیں -

حضرات اگرچہ دواؤں کے بنانے کی ترکیب لکھدی گئی لیکن اچھا
وہ وقت کسی ماہر فن کے روبرو بنالینا اچھا ہے دوا خام رہ جائیگی یا زیادہ
ہوجائیگی زیادہ پکنے کی تو اس کے اجزاء لطیف جلجائینگے -

فائدہ جو نسخہ جات اس رسالہ میں لکھے گئے ہیں اسرار اطبا سے

میں رسالہ کو اس دعا پر ختم کرتا ہوں کہ پروردگار عالم ہمارے ظل سبحانی
والی دکن اعلیحضرت قدر قدرت نواب میر عثمان علیخاں بہادر دام اجلالہ آصف
سابع کو اپنی اور اپنے حبیب پاک صلعم کے رضامندی میں رکھے حضرت
اقدس اور شاہزادگان والاتبار کے عمر و اقبال میں روز افزوں ترقی فرمائے

خادم الغربا و المساکین محمد خواجہ علی طبیب سند یافتہ سرکار عالی۔
حیدرآباد دکن اندرون فتح دروازہ عقب تعلیم گھر۔ ۲۱ محرم سنہ ۱۳۳۵ھ
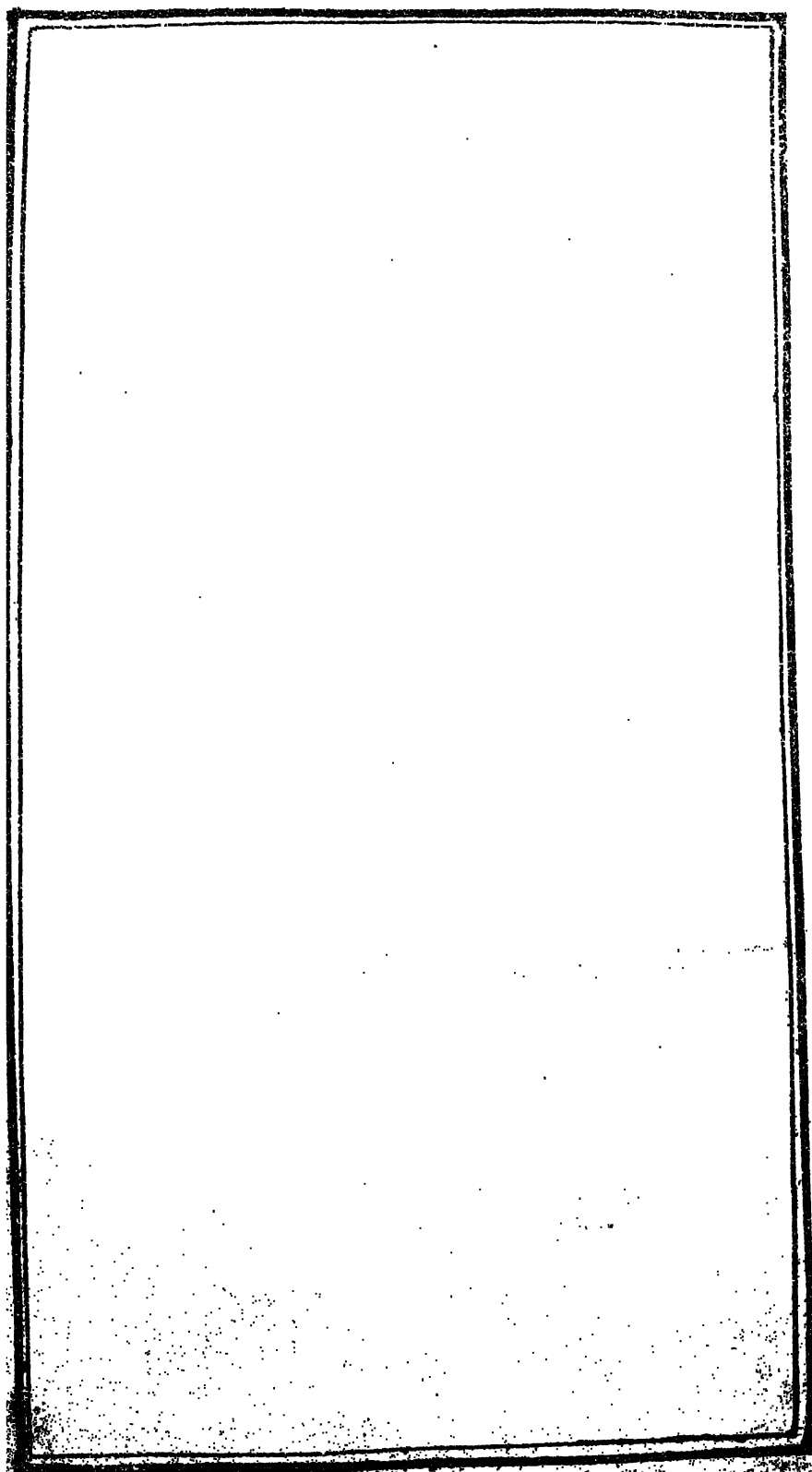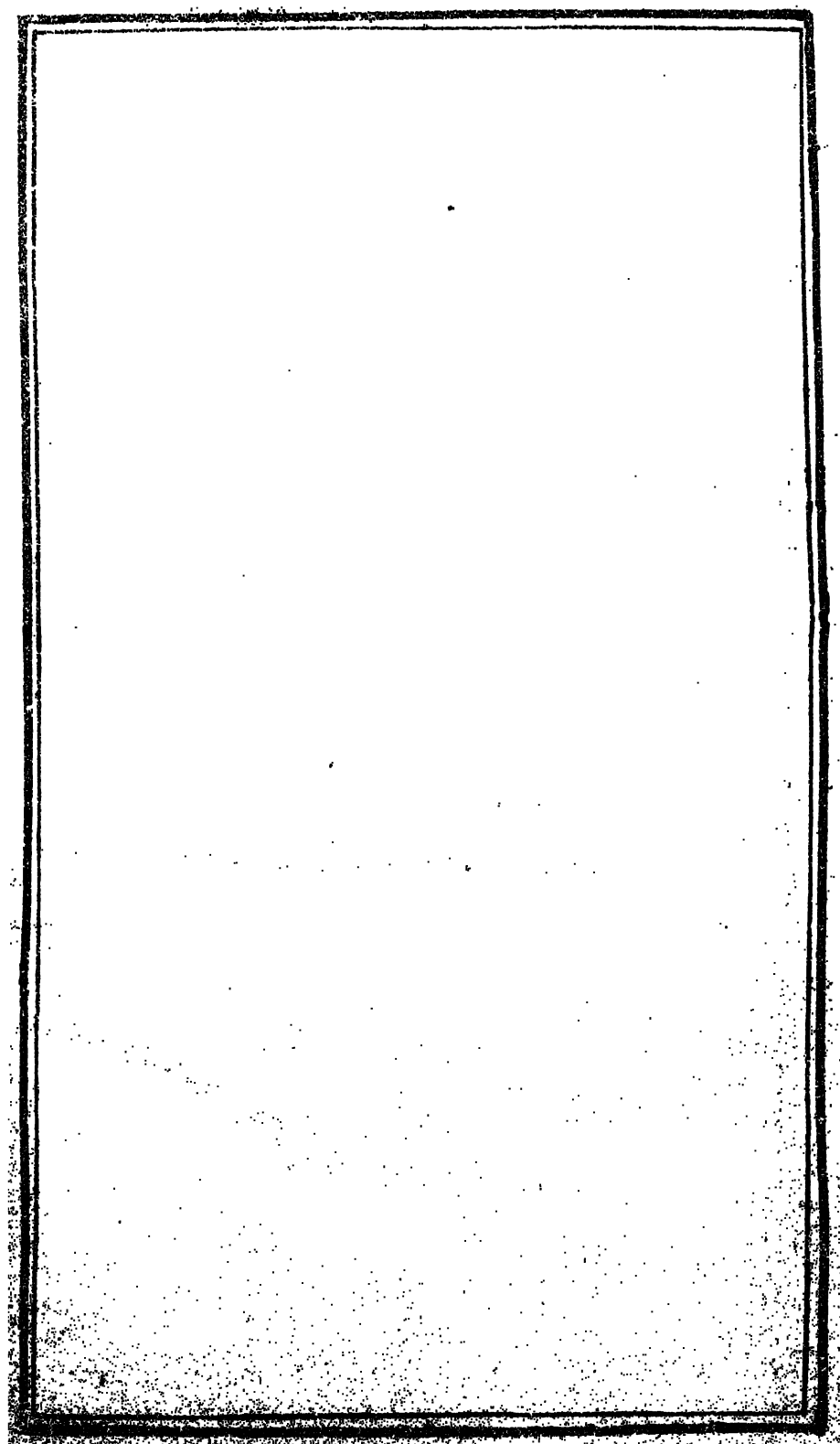
معذرت

معزز ناظرین مولف دکن کا رہنے والا ہے اہل زبان نہیں ہے اگر اس رسالہ کی تصنیف میں کوئی محاورہ کی غلطی ہوئی ہو تو براہ کریم النفسی معاف فرمائیں۔

استدعا جو حضرات اس رسالہ کو ملاحظہ فرمائیں اپنے مجربات یا بیش بہا رائے سے مؤلف کو ممنون و مشکور فرمائیں انشاءاللہ طبع ثانی میں اسکا اندراج شکریہ کے ساتھ کیا جائیگا۔ لیکن مضمون مختصر اور عام فہم ہو۔ میں اسبات پر اظہار افسوس کرتا ہوں کہ اہل مطابع کی وعدہ خلافی سے بر وقت یہ رسالہ طبع نہ ہو سکا۔ فقط